کلکتہ • جمعہ ، ۱۴ / مارچ ۲۰۲۵ء • بمطابق ۱۳ / رمضان ۱۴۴۶ھ •
Friday, 14th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ●
Pages-12 ● 71 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ●
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار

متعدد ریاستوں میں پیپر لیک، 85 لاکھ طلبہ متاثر، راہل گاندھی کا حکومت پر شدید حملہ

13 /مارچ: کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ملک بھر میں مسلسل ہونے والے پیپر لیکس پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ 6 ریاستوں میں 85 لاکھ بچوں کا مستقبل خطرے میں ہے۔ انہوں نے اسے نوجوانوں کے لیے سب سے خطرناک 'پدم ویوہ' قرار دیا۔

راہل گاندھی نے اپنے بیان میں کہا، ''پیپر لیک محنتی طلبہ اور ان کے خاندانوں کو غیر یقینی اور دباؤ میں دھکیل دیتا ہے اور ان کی محنت کا صلہ ان سے چھین لیتا ہے۔ یہ آنے والی نسل کو یہ غلط پیغام دیتا ہے کہ بے ایمانی محنت سے بہتر ہو سکتی ہے، جو کہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔''

انہوں نے نشاندہی کی کہ ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا جب نیٹ کا پیپر لیک ہوا تھا، جس کے خلاف شدید احتجاج کے بعد حکومت نے ایک نیا

(باقی صفحہ 4 پر)

جب ہولی پر حاجیوں کی حفاظت کیلئے ٹرین روک دی گئی!

13 /مارچ: ہندوستان میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے کئی تاریخی لمحات میں سے ایک 1999 کی ہولی بھی تھی، جب اتر پردیش کے مئو میں حاجیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایک غیر معمولی اقدام اٹھایا گیا۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، اس وقت ریاست کے پولیس سربراہ رہنے والے او پی سنگھ نے اپنی کتاب 'تھرو مائی آئیز: اسکیچز فرام اے کاپس نوٹ بک' میں اس واقعے کا ذکر کیا ہے۔

اس وقت ہولی کا

(باقی صفحہ 4 پر)

مکہ مکرمہ کے میوزیم میں قرآن مجید کی 14 سو سالہ تاریخ پیش کردی گئی

مکہ مکرمہ، 13 مارچ (یو این آئی) مکہ مکرمہ میں واقع قرآن میوزیم میں قرآن پاک کے نسخوں کی 14 سو سالہ تاریخ کو انٹریکٹیو ویژول ڈسپلے کے مجموعے کے ذریعے سامنے لانے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

عرب میڈیا کے مطابق حراء کلچرل ڈسٹرکٹ کے سی ای او ڈاکٹر فواز المعراج نے انٹرویوں میں بتایا ہے کہ اس ڈسپلے کا مقصد زائرین کے لیے اللہ کے کلام قرآن مجید اور اس کی تاریخ کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کرنا

(باقی صفحہ 4 پر)

اعلان تعطیل

ہولی کی وجہ سے دفتر عوامی نیوز میں جمعہ کے روز 14 /مارچ کو چھٹی رہے گی اور اگلا شمارہ اتوار کے روز شائع ہوگا۔ (ادارہ)

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
13	04 25	14	05 50

تاپسی منڈل کو ریاستی خواتین کے ترقیاتی بورڈ کی چیئرپرسن کے طور پر مقرر کیا گیا

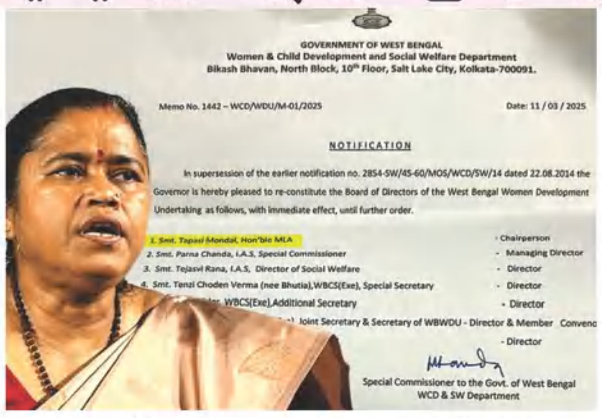

GOVERNMENT OF WEST BENGAL
Women & Child Development and Social Welfare Department
Bikash Bhavan, North Block, 10th Floor, Salt Lake City, Kolkata-700091.

Memo No. 1442 – WCD/WDU/M-01/2025 Date: 11 / 03 / 2025

NOTIFICATION

In supersession of the earlier notification no. 2854-SW/4S-60/MOS/WCD/SW/14 dated 22.08.2014 the Governor is hereby pleased to re-constitute the Board of Directors of the West Bengal Women Development Undertaking as follows, with immediate effect, until further order.

1. Smt. Tapasi Mondal, Hon'ble MLA - Chairperson
2. Smt. Parna Chanda, I.A.S, Special Commissioner - Managing Director
3. Smt. Tejasvi Rana, I.A.S, Director of Social Welfare - Director
4. Smt. Tenzi Choden Verma (nee Bhutia), WBCS(Exe), Special Secretary - Director
... WBCS(Exe), Additional Secretary - Director
... Joint Secretary & Secretary of WBWDU - Director & Member Convenor
- Director

Special Commissioner to the Govt. of West Bengal
WCD & SW Department

کولکاتا: 3 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) شبھیندو کے ایک قریبی لیڈر نے پارٹی کی تقسیم کی پالیسیوں کا الزام لگاتے ہوئے زعفرانی کیمپ چھوڑ دیا ہے۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے، ہلدیہ کے ایم ایل اے نے ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی ہے، جس سے حکمراں پارٹی کی طاقت میں اضافہ ہوا ہے۔ اور تاپسی منڈل کو ترنمول میں آنے کے بعد ایک بڑی ذمہ داری ملی۔ انہیں ریاستی خواتین کے ترقیاتی بورڈ کی چیئرپرسن کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اس بات کا اعلان بدھ کے روز وکاش بھون کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں کیا گیا۔ سیاسی برادری کے ایک حصے کے مطابق، تاپسی کو یہ ذمہ داری پارٹیوں کو تبدیل کرنے کے 'انعام' کے طور پر دی گئی ہے۔ ہلدیہ سے بی جے پی ایم ایل اے تاپسی منڈل پیر کو اسمبلی اجلاس میں شرکت کے لیے پہنچنے کے بعد سیدھے ترنمول بھون گئیں۔ اس نے اروپ بسواس کی مدد سے پارٹیاں بدل دیں۔ وہ جھنڈا اٹھا تھ میں لے کر نچلی سطح کی تحریک میں شامل ہوئے۔ انہوں نے مختصراً وجہ بتائی، ''میں پارٹی کی تقسیم کی پالیسی کی حمایت نہیں کرسکتا''۔ تقسیم سے کچھ نہیں ہوتا، ہم سب کو مل کر آگے بڑھنا ہے۔ میں ہلدیہ کی ترقی چاہتا ہوں۔ "امید ہے، میں اب سے یہ کرسکتا ہوں۔ اسی دن، تاپسی کالی گھاٹ گئی، پارٹی لیڈر ممتا بنرجی سے ملاقات کی اور ان سے آشیرواد لیا۔ ممتا اسے سخت محنت کرنے کو کہتی ہیں۔ دو دن کے اندر ہلدیہ کے ایم ایل اے کو حکومتی سطح پر ایک بڑی ذمہ داری سونپی گئی۔ تاپسی منڈل کو ریاستی خواتین ترقیاتی بورڈ کی چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے۔ بورڈ اس کے ماتحت چلے گا۔ تاپسی کو سپورٹ کرنے کے لیے آئی اے ایس اور ڈبلیو بی سی ایس افسران موجود ہیں۔ بہت سے لوگ تاپسی کی تقرری کو حکمراں پارٹی میں شامل ہونے کا انعام سمجھتے ہیں۔ اور ہلدیہ کے ایم ایل اے کا کہنا ہے کہ وہ پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کی طرف سے دی گئی ذمہ داریوں کو پورا کریں گے۔

ابھیشیک کی میگا میٹنگ میں تمام سطح کے ترنمول لیڈروں کو مدعو کیا گیا ہے

کولکاتا: 3 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) 'فرضی' ووٹر لسٹ کی افتتاحی میٹنگ میں نہ صرف کور کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی بلکہ اراکین پارلیمنٹ سے لے کر ایم ایل ایز، ضلع صدر سے لے کر میونسپل چیئرمین تک سبھی نے شرکت کی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق 15 مارچ کو ہونے والی ورچوئل میگا میٹنگ میں پارٹی کی ریاستی کمیٹی کے اراکین، اراکین اسمبلی، ایم ایل ایز، گاؤں کے سربراہان، ضلع صدر، ضلع کونسل کے صدور، میونسپلٹی کے چیئرمین اور دیگر قائدین شرکت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے 'فرضی ووٹروں' پر بنائی گئی کمیٹی کی پہلی میٹنگ 6 مارچ کو ترنمول بھون میں ہوئی تھی۔ پھر اعلان ہوا کہ اگلی میٹنگ 15 تاریخ کو ہوگی۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ورچوئل میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ کور کمیٹی کے ارکان کے علاوہ، ضلع ترنمول کے صدر اور چیئرمین، اور شاخ تنظیم کے سربراہان میٹنگ میں شرکت کرنے والے تھے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی کے تقریباً سبھی لوگ اجلاس میں موجود ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاستی اسمبلی میں کھڑے ہوتے ہوئے پہلی بار 'فرضی' ووٹروں کا مسئلہ اٹھایا۔ اس کے بعد انہوں نے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول کی میگا ریلی اسٹیج سے اسی مسئلے پر بات کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ زعفرانی کیمپ 26 ویں اسمبلی انتخابات میں فرضی ووٹروں کا استعمال کرکے ووٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ ممتا نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈر یہ کام الیکشن کمیشن کی آشیرواد سے کر رہے ہیں۔ 'فرضی' ووٹروں کی شناخت کے لیے سبرت بخشی کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اس کمیٹی میں ابھیشیک بنرجی سمیت پارٹی کے کئی اعلیٰ رہنما شامل ہیں۔

کمیٹی نے گزشتہ جمعرات کو ترنمول بھون میں ایک میٹنگ کی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ 'فرضی' ووٹروں کی شناخت کا کام کس حد تک آگے بڑھا ہے۔ کمیٹی کے رکن ابھیشیک بنرجی اس دن میٹنگ میں موجود نہیں تھے کیونکہ وہ دوسرے کام میں مصروف تھے۔ انہوں نے 15 مارچ کو ووٹر لسٹ کمیٹی کی ورچوئل میٹنگ بلائی۔ بعد میں دن بدل گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ اجلاس 16 مارچ کو ہوگا۔ تاہم بعد میں ہدایات جاری کی گئیں کہ اجلاس 15 مارچ کو ہوگا۔ پارٹی کے تقریباً سبھی کو میٹنگ میں بلایا گیا ہے۔

حیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14/ مارچ 2025

فجر	4 بج کر 25 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 47 منٹ
ظہر	11 بج کر 46 منٹ
عصر	4 بج کر 05 منٹ
مغرب	5 بج کر 50 منٹ
عشاء	6 بج کر 59 منٹ

رَمَضانُ المُبارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 25 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

لائسنس کے بغیر پٹاخے تیار کیا جارہا تھا پولیس نے تلاشی کے دوران 550 کیلو پٹاخے برآمد کی

ہگلی/13 مارچ (محمد شبیب عالم) بروز جمرات دوپہر ایک بجے کے قریب ہگلی دیہی ضلع پولیس نے خصوصی ذرائع سے پٹاخے کی غیر قانونی تیاری اور ذخیرہ کرنے کی اطلاع ملنے کے بعد دھنیا کھالی پولیس اسٹیشن کے تحت مرزا نگر صاحب ہاٹ تلہ کے گراؤنڈ فلور پر دو گھروں میں تلاشی مہم چلائی۔ جس کی قیادت Dy. ایس پی (ڈی اینڈ ٹی) ہگلی دیہی ضلع پولیس، سی آئی، دھنیا کھلی سرکل کے ساتھ ساتھ دھنیا کھالی پولیس اسٹیشن کی پولیس ٹیم۔ سرچ آپریشن کے دوران مجموعی طور پر 550 کیلوگرام غیر قانونی طور پر ذخیرہ شدہ پٹاخے اور پٹاخے بنانے کا سامان ضبط کیا گیا۔ دو افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ انہیں کل چنسورہ عدالت میں پیش کیا جائے گا اور قانون کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی سٹے بازی کا ذریعہ تلاش کرنے کا عمل بھی جاری رہے گا۔ اس غیر قانونی کام میں ملوث افراد کو ڈھونڈ کر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

☆☆☆☆

مغربی بنگال حکومت کی سواستھیا ساتھی اسکیم سے 8.72 کروڑ افراد مستفید

کولکاتا 13 مارچ عوامی نیوز سروس– مغربی بنگال کی وزیر مملکت برائے صحت چندریما بھٹاچاریہ نے ریاستی اسمبلی میں بتایا کہ ممتا بنرجی حکومت کی فلیگ شپ ہیلتھ کیئر اسکیم سواستھیا ساتھی کے تحت فروری 2025 تک 8.72 کروڑ سے زائد افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت ریاست میں 2.44 کروڑ سے زیادہ خاندان رجسٹرڈ ہیں۔ وزیر نے مزید بتایا کہ ریاستی حکومت نے اس منصوبے کے تحت
مالی سال 2021-22 میں 2,263 کروڑ روپے
مالی سال 2022-23 میں 2,630 کروڑ روپے
مالی سال 2023-24 میں 2,694 کروڑ روپے خرچ کیے۔

چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ 2023-24 میں 21.28 لاکھ سے زائد افراد کو اس اسکیم کا فائدہ پہنچا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ریاستی حکومت صحت کے شعبے میں مسلسل سرمایہ کاری کر رہی ہے تاکہ تمام شہریوں کو معیاری اور مفت علاج فراہم کیا جاسکے۔

شاہجہاں کی 3 کاروں کی نیلامی کی درخواست پر عدالت میں ای ڈی، سندیش کھالی کا 'کنگ' مزید مشکل میں

کولکاتا: 3 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) سندیش کھالی کا 'کنگ' اور بھی مشکل میں ہے۔ اس بار ای ڈی شیخ شاہجہاں سے ضبط کی گئی تین کاروں کو نیلام کرنے کے راستے پر ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی عدالت میں درخواست۔ کیس کی سماعت 19 مارچ کو ہونے کا امکان ہے۔ یہ کاریں سربیریا کے ایک گودام سے ضبط کی گئیں۔ ایک گاڑی شاہ جہاں کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ دوسرا شیخ عالمگیر کے نام پر ہے۔ یہ گاڑی گزشتہ سال دسمبر میں خریدی گئی تھی۔ جس کی قیمت کم از کم 2.7 ملین ٹکا ہے۔ اور تیسری گاڑی پنجاب کی ایک کمپنی کی ہے۔ گاڑی 6 جنوری 2022 کو خریدی گئی تھی۔ ای ڈی نے ان تینوں کاروں کو نیلام کرنے کے لیے عدالت میں عرضی داخل کی ہے۔

یہ واقعہ 5 جنوری 2024 کو شروع ہوا۔ اسی صبح ای ڈی کے اہلکار شاہجہاں کے گھر گئے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے حکام کا دعویٰ ہے کہ شاہجہاں سے ان کے دو نمبروں پر رابطہ کرنے کی بارہا کوشش کی گئی۔ وہ دونوں نمبر کافی دیر سے مصروف تھے۔ بعد میں شاہجہاں نے ایک نمبر پر کال کی۔ ای ڈی کی بات سن کر اس نے فون بند کر دیا۔ چند لمحوں میں کم از کم 2-3 ہزار لوگ جمع ہو گئے۔ الزام ہے کہ اہلکاروں کو گھیر کر شدید مارا پیٹا گیا۔ اتنا ہی نہیں ای ڈی کی گاڑی میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ اس کے بعد سے شاہ جہاں اپنی سلطنت کھو بیٹھا۔ شیخ شاہجہاں کو ریاستی پولیس نے 55 دن بعد گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد کیس کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی گئی۔ سی بی آئی نے ملزم کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی۔

لفٹ کے بمان بوس بھی بھاجپا سے نالاں اپوزیشن لیڈر کی زہر بیانی کا کھل کر مذمت کیا

کولکاتا 13 مارچ: مغربی بنگال میں اقتدار و اپوزیشن پارٹیاں فرقہ وارانہ بدامنی پھیلانے کی کوشش میں لگی ہے اتنا ہی نہیں اسمبلی کے اندر بھی بھاجپا کے لیڈران زہریلی بیانات دے رہے ہیں اس کے بعد وہیں ترنمول کانگریس کے لیڈران پر بھی حملہ کر رہے ہیں یہ دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے کہ تہذیب و آپسی رواداری مٹ رہی ہے۔ جمہوریت کی پامالی ہو رہی ہے جو کہ ہونا نہیں چاہئے۔ بایاں محاذ کے لیڈران، بنگال میں بھاجپا کی پھیلائی نفرت و مذہبی تشدد کے بڑھنے سے کافی اندیشے میں ہیں کیونکہ بنگال میں لوگوں کے اندر آپسی میل میلاپ اور مذہبی رواداری شدت سے پائی جاتی ہے۔ اسی بھائی چارتی کو بھاجپا کے کچھ بدتمیز و بدتہذیب لیڈران اپنی زہریلی و فرقہ وارانہ بھاشن سے پارہ پارہ کردینے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہولی کے اس ماحول میں بھاجپا کے لیڈران فرقہ وارانہ روایت کو جنگ وجدل میں تبدیل کرنے میں لگے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں جس طرح سے اپوزیشن لیڈر ادھیکاری نے مسلمانوں کے خلاف جو بھی کچھ کہا وہ لائق مذمت ہے اس سے شوبھیندو نے اسمبلی کے دستور و ملک کی جمہوریت پر طمانچہ مارا ہے ان کے خلاف حکومت ہند کو تادیبی کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ بنگال کے بایاں محاذ پارٹی بھی بھاجپا کے اس نفرت انگیز رویے پر مذمت کرتی ہے۔ ملعون شوبھیندو ادھیکاری بنگال کی گنگا جمنی روایت کو توڑنے کے درپے ہے۔

بالو اسمگلنگ اور چوری روکنے پر پولس کی پٹائی

بانکورہ، 13/مارچ: بانکورہ کے بعد مرشد آباد میں ایک بار پھر وردی پر داغ لگایا گیا۔ بالو کی اسمگلنگ کے خلاف بانکورہ کے سونامکھی میں کیمپ میں گھس کر شرپسندوں نے پولس کو زدوکوب کیا۔ پھر بدھ کی رات مٹی کی اسمگلنگ کو روکنے کی کوشش کے دوران ایک پولس افسر اور ایک سیوک والنٹیر پر حملہ کیا گیا۔ مٹی مافیا نے پولس پر پتھراؤ بھی کیا۔ یکے بعد دیگرے دو واقعات نے شدید ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر قانون کے محافظ ہی محفوظ نہیں تو وہ عام لوگوں کے تحفظ کو کیسے یقینی بنائیں گے؟ پہلا واقعہ بانکورہ کے سونامکھی پولس کیمپ میں پیش آیا ہے۔ سونامکھی تھانے کے پولس کیمپ پر جو حملہ کیا گیا ہے وہ ندی سے ریت چوری کے لئے اور اسمگلنگ کے لئے کیا گیا ہے۔ اس واقعے میں تین پولس اہلکار زخمی ہوگئے۔ پولس کے مطابق سونامکھی تھانے کے شمالی بیسیا علاقے میں ندی کے اس پار سے ریت کی اسمگلنگ کافی عرصے سے جاری ہے۔ دریا کے دوسری طرف سونامکھی تھانے کی پولس ایک کیمپ سے نگرانی کر رہی ہے۔ منگل کو کیمپ میں ایک پولس اہلکار اور دو سیوک والنٹیر تعینات تھے۔ اس رات کیمپ میں پولس اور سیوک والنٹیروں نے دریا کے کنارے سے ریت چوری کرنے اور اسے اسمگل کرنے کی کوشش کو روک دیا۔ اس کے بعد اسمگلروں نے پولس کے کیمپ میں گھس کر ان پر حملہ کردیا۔ اس کے بعد تین زخمی پولس اہلکاروں کو برآمد کرلیا گیا اور انہیں شدید زخموں کے ساتھ سونامکھی رورل ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس واقعے میں ملوث 7 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد میں اجیت سرکار، کشمری ملک، رتن سرکار، دیپک منڈل، سیمنت بسواس، راجیش ڈے اور سنجیو سنگھ شامل ہیں۔ تمام گرفتار شدگان شمالی بیسیا کے رہنے والے ہیں اور سونامکھی تھانے کے روپسیر ہیں۔ ملزمان کو بدھ کو بشنو پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے گرفتار ملزمان کو 14 روزہ ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ دوسرا واقعہ مرشد آباد کے رانی تلہ تھانے کے سرالپور میں پیش آیا ہے۔ جہاں لینڈ مافیا نے پولس پر حملہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ رانی تلہ تھانے کے سرل پور میں بھیروب ندی کے کنارے سے غیر قانونی طور پر مٹی کاٹی جارہی تھی۔ اطلاع ملنے پر رانی تلہ پولس موقع پر پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر پھر مٹی مافیا نے پولس پر پتھروں اور ہتھوڑوں سے حملہ کیا۔ اس کے بعد ملزم فرار ہوگئے۔ اس واقعے میں ایک پولس اہلکار اور ایک سیوک والنٹیر زخمی ہوئے ہیں۔ پولس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ جائے وقوعہ سے ایک جے سی بی ضبط کر لی گئی ہے۔ بھگوان گولا بلاک-2 لینڈ ڈپارٹمنٹ نے رانی تلہ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولس نے اپنی پہل پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ابتدائی طور پر پولیس کا خیال تھا کہ ملزم کا گھر تھانہ اسلام پور کی حدود میں ہے۔ زخمی شہری رضا کار لال باغ سب ڈویژنل اسپتال میں زیر علاج ہے۔

ھائی اسکول میں نقل کی روک تھام پر اساتذہ کی بھرپور توجہ

فرخا، 13/مارچ: ہائر سیکنڈری امتحانی مرکز میں اساتذہ کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ جس کی وجہ سے امیدوار 'نقل' نہ کرسکیں۔ لیکن اس کڑی نگرانی کی وجہ سے طلبہ میں نہایت ہی بے چینی پائی جارہی ہے اور وہ اس کے خلاف احتجاج اور توڑ پھوڑ پر بھی اتر آئے ہیں۔ اس بات کا ثبوت دو اسکولوں کے امتحانی امیدواروں کے خلاف امتحانی مرکز میں وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ کی شکایت ہے۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے فرخا علاقے میں پیش آیا ہے۔ فرخا بلاک کے نین سکھ ہائر سیکنڈری اسکول کے ہیڈ ماسٹر سپن کمار داس نے مغربی بنگال ہائر ایجوکیشن کونسل کے ڈپٹی سکریٹری اپل بسواس کو خط لکھ کر دونوں اسکول حکام سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ کے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ نین سکھ ہائر سیکنڈری اسکول کے ہیڈ ماسٹر سپن کمار داس نے بتایا کہ اس اسکول میں امتحانی مرکز قائم کیا گیا تھا۔ وہاں دھرمادانگا ہائیر سیکنڈری اسکول کے 239 طلباء، نیو فرخا ہائیر سیکنڈری اسکول کے 386 طلباء اور تلڈانگہ ہائیر سیکنڈری اسکول کے 78 طلباء نے امتحان دیا۔ 10 مارچ کو فلسفہ کا امتحان تھا۔ اس دن نیو فرخا ہائیر سیکنڈری اسکول کے 140 طلباء اور تلڈانگہ ہائیر سیکنڈری اسکول کے 27 طلباء امتحان میں بیٹھے تھے۔ امتحان کے بعد دونوں سکولوں کے طلباء نے امتحانی مرکز کے گیارہ کمروں میں توڑ پھوڑ کی۔ توڑ پھوڑ میں میزیں (10)، لائٹس (14)، چھت کے پنکھے (30)، کرسیاں (10)، اونچے اور نچلے بنچوں (21) کو نقصان پہنچا۔ خط میں کہا گیا ہے، ''اس معاملے میں مغربی بنگال ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے ڈپٹی سکریٹری کو ایک تحریری خط بھیجا گیا ہے جس میں 1 لاکھ 50 ہزار 430 روپے معاوضے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اگر ہمیں معاوضے کی رقم نہیں ملتی ہے تو مستقبل میں نین سکھ ہائر سیکنڈری اسکول میں سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری امتحانی مرکز کا انعقاد ممکن نہیں ہوگا۔ اس تناظر میں، نیو فرخا ہائیر سیکنڈری اسکول کے ہیڈ ٹیچر، منیر الاسلام نے کہا، "مجھے نین سکھ ہائر سیکنڈری اسکول سے مغربی بنگال ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے ڈپٹی سکریٹری کو لکھے گئے خط کی ایک کاپی ملی ہے۔ اس میں طالب علموں نے امتحانی مرکز میں توڑ پھوڑ کا ذکر کیا ہے۔ توڑ پھوڑ کی وجہ نہیں بتائی گئی۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس کے لیے کتنا معاوضہ دیا جائے۔

Name Change

I Ashfaque khan son of Ibrar khan resident of 102 K.B.M Road 2.Champdani.p.o Baidyabati ps. Bhadreswar.My Actual Name is Ashfaque khan instead of Md Ashfaque has mistake in my daughter 's Noor Jahan Birth certificate is Md Ashfaque in the place of Ashfaque khan.Ashfaque Khan is my real and actul name and Noor Jahan is my daughter as per my documents.That Ashfaque Khan and Md Ashfaque both are the same and one identical person vidan an affidavit sworn before the Ist class Judicial magistrate at Chinsurah on.6th February 2025.

Purify your Wealth
Give Zakat
For the Sake of اللہ

Estd. 1892
National Award Winner

اپنے مال کو پاکیزہ کیجئے، زکوٰۃ و فطرہ کا صحیح مستحق یتیم خانہ اسلامیہ کے یتامی ہے۔
ان کی پرورش و پرداخت کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔

ইয়াতিমখানা ইসলামিয়া কলকাতা یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ
THE CALCUTTA MUSLIM ORPHANAGE
Recipient of National Award for Child Welfare

BANK NAME	BRANCH	ACCOUNT NUMBER	IFSC CODE
Bank of Baroda	Chittaranjan Avenue	83530100000888	BARB0VJCHAV (Fifth digit is zero)
Bank of Baroda	M G Road	77720100002518	BARB0MGROAD (Fifth digit is Zero)

Collection Centres During Ramzan 2025

ZAKARIA STREET 16, Zakaria Street, Kolkata - 700073	NEW MARKET Near M/S Babar Sardar	CHANDNEY CHOWK Near Sabir Hotel
WELLESLEY Near Shaheen Lodge	TANTI BAGAN Near Furqania Madrasah	KOHINOOR MARKET Topsia
JANNAGAR ROAD Park Street Crossing	SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL 6, Syed Amir Ali Avenue, Kolkata- 700017	TOPSIA Near Football Ground
METIABRUZ S.T. PLAZA MARKET Near Metiabruz Police Station	RAJA BAZAR Near M/s New Life Medicos, 7/2/H/1,Dr.M N Chatterjee Road, Kolkata- 700009	KHIDERPORE Near Fancy Market
BRIGHT STREET / SHAMSUL HUDA ROAD Shamsul Huda Road	RIPON STREET Triangular Park	ABUL HASAN HIGH SCHOOL 37, Coolotola Street, Kolkata- 700073

Please Pay (BOYS' SECTION)

HEAD OFFICE
8, SYED SALEH LANE, KOLKATA - 700073
PHONE : 033 22683277, 22724585, 40040466
GIRL'S SECTION
2, SHARIF LANE, KOLKATA - 700016
MOBILE : 9831244368 PHONE : 033 22298705, 22171117

Please Pay (GIRL'S SECTION)

پوربی ریلوے
ای-آکشن نوٹس طلبی

ای-آکشن نوٹس نمبر، کوم/پی یو بی/ایچ ڈبلو ایچ/ای ایم یو/2024 بتاریخ: 12.03.2025

ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، ڈی آر ایم بلڈنگ، ہوڑہ- چوتھی منزل، یاتری نیواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 سے انعام یافتہ ٹھیکہ داروں سے برائے کمرشیل اشتہاری حقوق کے **کیٹیلاگ نمبر** : پی یو بی-ایچ ڈبلو ایچ-25-12 **آکشن شروع کی تاریخ اور وقت**: 27.03.2025 کو 12.00 بجے۔ بتاریخ نمبر: اے اے/1۔ **لاٹ نمبر** : اشتہار-انٹ ایکوٹ-ایس 1-ای ایم یو آر 2-25-1 (اشتہار سے متعلق-اندرونی باہری ٹرین) **تفصیل** : انعام یافتہ کمرشیل اشتہاری حقوق کے بذریعہ ونئے ریپنگ (گرافک فلکس بشمول آر ڈی ایس او کے نمونے) باہری سطح پر دیوار کی پوربی جانب (چھوڑ کر کھڑکیاں اور اختیاری سکینج) اور مخصوص مقامات پر بوگیوں کے باہر 12 کوچ ای ایم یو ریک میں رواں ہوڑہ ڈویژن میں۔ **نتائج نمبر** : اے اے/2 **لاٹ نمبر** : اشتہار-اندر باہر-ایس 1-ای ایم یو آر 8-25-1 (اشتہار سے متعلق-ٹرین کے اندر باہر) **تفصیل** : انعام یافتہ کمرشیل اشتہاری حقوق بذریعہ ونئے ریپنگ (گرافک فلکس کے بطابق آر ڈی ایس او کے نمونے) باہری سطح پر دیوار کے ہر طرف) (چھوڑ کر کھڑکیاں اور اختیاری سکینج) مخصوص مقامات پر بوگیوں کے اندر 12 کوچ کے ای ایم یو ریک پر ہوڑہ ڈویژن میں۔ **نتائج نمبر** : اے اے/3، **لاٹ نمبر** : اشتہار-اندر باہر-ایس ای ایم یو آر 43-25-1 (اشتہار سے متعلق-ٹرین کے اندر باہر) **تفصیل** : انعام یافتہ-کمرشیل اشتہاری حقوق کے ذریعہ ونئے ریپنگ (گرافک فلکس کے بمطابق آر ڈی ایس او کے نمونے) باہر سطح پر پورے دیوار پر (چھوڑ کر کھڑکیاں اور اختیاری سکینج) اور بوگیوں کے اندرونی و مخصوص مقامات پر 12 کوچ کے ای ایم یو ریک پر ہوڑہ ڈویژن میں

(HWH-673/2024-25)
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

نمبر: ای ایل ای جی/او ٹی/ای-ٹنڈر نوٹس/438/2024-25، بتاریخ: 12.03.2025، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ریموٹ کنٹرول بلڈنگ، کولکاتا- 700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر، ای ایل ای جی- او ٹی-** 1202-24-25، **کام کی مشمولات** : الیکٹریکل ورکس برائے آغاز نئے اسباب مع 6 کے وی سی ای ایس سی فیڈنگ پوائنٹ کیلئے این ایس ایس یارڈ، سیالدہ بشمول 02 عدد کال متعلقہ اسٹیشن کے ایل ایچ بی ریک کی دیکھ ریکھ کی سہولت کیلئے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت** : 0.00 روپے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 2,75,11,969.00 روپے۔ **زر بیعانہ** : 2,87,600.00 روپے۔ **پورا ہونے کی مدت** : 12 مہینے۔ **ٹنڈر اشاعت کی تاریخ**: 12.03.2025۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت** : 02.04.2025 کو 14.00 بجے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ**: 02.04.2025 کو 14.00 بجے۔ **بڈنگ آغاز کی تاریخ**: 19.03.2025۔ ٹنڈر نوٹس و تصحیحات وقفہ وقفہ سے جاری ہوتے ہیں دستیاب ہوگا ویب سائٹ پر: www.ireps.gov.in۔

(SDAH-380/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے — ٹنڈر

علاقائی منیجر، سنترہ گاچھی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور ڈویژن تحریک بذریعہ صدر جمہوریہ ہند سے ایک کھلا ٹنڈر کی طلبی بذریعہ ای-ٹنڈرنگ سے www,ireps.gov.in ویب سائٹ کے مطابق نیچے پوری تفصیلات درج ہے۔ قابل اہلیت ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ صرف آن لائن سے اپنی پیشکش کو ڈالیں۔ www.ireps.gov.in ویب سائٹ نیچے دی گئی ہے۔ براہ مہربانی ٹنڈر ڈکومنٹ کو پڑھیں اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے ساتھ سیکشن میں۔ **ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس آر سی-بائیوٹی آر- 25-ٹی ٹی-** 12-03-25 **کام کا نام** : سالانہ دیکھ ریکھ اور تحمیلات ٹھیکہ (اے ایم او سی) بائیو ٹوائیلٹ کیلئے سنترہ گاچھی اور پدماپوکر ٹرینوں میں 03 برسوں کے لئے۔ **ٹنڈر کی لاگت** : 15,89,05,372.65 روپے۔ **ای ایم ڈی** : 9,44,500.00 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ**: 03.04.2025 کو 12.00 بجے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت**: 10,000.00 روپے۔

(PR-1231)

ٹرینوں کی باقاعدگی شمالی-مشرقی ریلوے میں ٹرافک پاور بلاک کیلئے

دیکھ ریکھ کا کام برج نمبر 110 میں کان پور برج ولفٹ بنک وکانپور سنٹرل اور نارتھ ایسٹرن ریلوے کے درمیان میگا ٹرافک و پاور بلاک کیلئے مطلوب رہے اپ لائن میں **-42 دنوں کیلئے (07.00 بجے یعنی 09 گھنٹے کے لئے یومیہ) 20.03.2025 سے (جمعرات) 30.04.2025 (بدھ)** کو لہٰذا مندرجہ ذیل اکائیاں ٹرینوں کی رفتار کیلئے کی گئی ہے۔

● **منسوخی**: (1) 09451 **گاندھی دھام-بھاگلپور اسپیشل** (سفر کا آغاز: 21.03، 28.03، 04.04، 11.04، 18.04 و 25.04.2025) کو۔ (2) 09452، **بھاگلپور-گاندھی دھام اسپیشل** (سفر کا آغاز: 24.03، 31.03، 07.04، 14.04، 21.04، و 28.04.2025) کو

● **گھماؤ**: -13167 **کولکاتا-آگرہ کنٹونمنٹ ہفتہ واری ایکسپریس** (سفر کا آغاز، 20.03، 27.03، 03.04، 10.04، 17.04، و 24.04.2025) کو جو مڑ جائے گا براہ جنڈٹ دین دیال اپادھیائے-مرزا پور-پریاگ راج-کانپور-سنٹرل کے بجائے پنڈت دین دیال اپادھیائے-ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ-لکھنؤ-کانپور-سنٹرل اور سرک جائے گی رکے گی۔ بارانسی-ماں بیلہا دیوی دھام-پرتاپ گڑھ-امیٹھی-گوری گنج-رائے بریلی، لکھنؤ اسٹیشنوں میں۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریش سسٹم پر دھیان دیں۔ تکلیف کے لئے معذرت خواہاں۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

عوامی نوٹیفکیشن بحوالہ برقیات کے کالی نرائن پور میں عوامی لائین

نوٹس دی جارہی ہے کہ سبھی ریلوے لائینز واحاطے مقررہ کو استعمال کرنے والوں کو کامل سیکشن نیچے درج کے مطابق سیکشن کے پوربی ریلوے کا 25000 ولٹ، 50 ایچ زیڈ اے سی اوپری ٹریکشن تار زندہ رہے گا۔ **مورخہ : وبعد میں، 20.03.2025، 20.03.2025** سے، سروں کے اوپر ٹریکشن لائین کو ہر حال میں اور ہر وقت زندہ سمجھا جائے گا لہٰذا عام لوگ و کیام کرنے والے مذکورہ لائین کے نیچے جانے سے پرہیز کریں گے۔ ● **سیکشن**: آغاز برائے کام لائین (لائین نمبر 4) کالی نرائین پور میں رہے گا 152.50/77 کیلومیٹر (موجودہ لاک نمبر: 77/13 سیالدہ سے) تا 0/271.50 کیلومیٹر (موجودہ لاک نمبر 0/14 سے کالی نرائین پور میں) کالی نرائین پور تا شانتی پور سیکشن کے سیالدہ ڈویژن کے پوربی ریلوے کیلئے عوامی کیرج سامان و مسافروں کی فہرست کیلئے۔ **برقیاتی تاریخ**: 02.03.2025۔

راہگیروں کو متنبہ کیا جاتا ہے

نوٹس کے ذریعہ جانکاری دی جاتی ہے کہ عوام کو اس کا آغاز ہو رہا ہے 25000 ولٹ ای سی الیکٹرک ٹریکشن کا سیالدہ ڈویژن کے پوربی ریلوے کے اوپری جانب کاوز کی اونچائی کو ہر لیول کراسنگ پر قائم کیا گیا ہے پورے طور پر **4.78 میٹر**، راستے کے معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے زیادہ مال و اسباب کی اونچائی کے مطابق تاکہ رابطے میں نہ آسکے۔ اس ٹریکشن تار کے عوام کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اونچائی کو دھیان میں رکھ کر ہی اپنی گاڑیوں میں سامان کو رکھیں اور اس مقررہ خطرناک گاوز کے احاطے میں آنے سے دور رہیں۔ زیادہ اونچائی خطرناک ہونے کا سبب: (i) اونچائی گاوز سے زیادہ سامان خطرے کا باعث بن سکتا ہے لہٰذا اس معاملے میں احتیاط برتیں تاکہ راستے اور ریلوے لائین کی حد سے دور رہیں۔ (ii) انتباہ کئے گئے اونچائی کی حد میں آجانے سے آگ لگنے کا اور جان جانے کا بھی خطرہ ہوگا۔

چیف الیکٹریکل انجینئر/کون/سیالدہ
EASTERN RAILWAY
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

3

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 71 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 14th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۱۳ رمضان ● جمعہ، ۱۴/ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

نشے کی حالت میں تالاب میں جانے کو لیکر لال بازار کی وارننگ جاری

کولکاتا ، 13/مارچ: (عوامی نیوز سروس) لال بازار نے ڈول تہوار سے پہلے ایک سخت پیغام دیا۔ ڈول اور ہولی کے دوران ندی یا تالاب میں نہ جائیں اور شراب پینے کے بعد نہائیں۔ پولس جمعہ اور سنیچر کو کولکاتا کے کم از کم 66 گھاٹوں پر سخت نگرانی رکھے گی۔ اس کے علاوہ پولس مقامی کلبوں کو بھی انتباہ کر رہی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی شخص نشے کی حالت میں محلے کے تالابوں یا آبی ذخائر میں داخل نہ ہو۔ علاقائی عہدیداروں نے جمعرات کو اس سلسلے میں ڈویژنل افسران کو ہدایات جاری کیں۔ ذرائع کے مطابق پولس اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی شخص نشے کی حالت میں پانی میں داخل نہ ہو۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں میں صرف ڈول ڈے پر کولکاتا میں گنگا اور آبی ذخائر میں ڈوبنے سے تین لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ اس لیے پولس اس سال بہت پہلے سے الرٹ تھی۔ کولکاتا کے 66 گھاٹوں پر پولس کی طرف سے خصوصی حفاظت کی گئی ہے۔ ان میں گنگا پر گھاٹ ہیں، نیز مختلف آبی ذخائر پر گھاٹ ہیں۔ لال بازار نے ان گھاٹوں میں سے کم از کم 44 پر کولکاتا پولس ڈیزاسٹر مینجمنٹ گروپ کے ارکان کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جی ٹی اے کیس کی سماعت کیلئے چیف جسٹس کو ریاستی درخواست

کولکاتا ، 13/مارچ: (عوامی نیوز سروس) گورکھا ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن (جی ٹی اے) کے تحت آنے والے علاقوں میں اسکولوں میں بھرتی سے متعلق بدعنوانی کے الزامات لگے ہیں۔ اس واقعہ کی پہلی ایف آئی آر بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن میں درج کی گئی تھی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے ریاست کے رویے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پہلے ہی جی ٹی اے بھرتی بدعنوانی کیس سے خود کو الگ کر لیا تھا۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے انہیں دوبارہ کیس کی سماعت کی ذمہ داری سونپی ہے۔ تاہم ریاستی حکومت نہیں چاہتی کہ اس کیس کی سماعت جسٹس باسو کی عدالت میں ہو۔ اس بار، مغربی بنگال حکومت نے اس معاملے کو لے کر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگننم کو ایک تحریری درخواست پیش کی ہے۔ ریاست نے چیف جسٹس سے کیس کو دوسرے جج کو منتقل کرنے کی اپیل کی ہے۔ چارج شیٹ میں ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی، ترنمول چھاترا پریشد لیڈر ترنکور بھٹاچاریہ اور جی ٹی اے کے سربراہ ونے تمانگ کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ شروع سے ہی جسٹس باسو کی سنگل بنچ میں زیر سماعت تھا۔ انہوں نے معاملے کی سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔ بعد میں کیس کو جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ۔ جسٹس کرشنا راؤ کی بنچ کو منتقل کر دیا گیا۔ اس کی روشنی میں ریاست نے دعویٰ کیا کہ جسٹس باسو کے پاس اب اس کیس کی سماعت کا اختیار نہیں ہے۔ لیکن، حقیقت یہ ہے کہ۔ جسٹس راؤ نے رجسٹرار کے ذریعے کیس کو جسٹس باسو کی عدالت میں واپس بھیج دیا۔ لہٰذا مدعی کے وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے جواب دیا کہ ریاست کی طرف سے جسٹس باسو کے کیس کی سماعت کے اختیار سے متعلق اٹھایا گیا سوال گمراہ کن ہے۔ اس سب کے درمیان جسٹس باسو نے پورے واقعہ میں ایس ایس سی (اسکول سروس کمیشن) کے رول اور ریاستی حکومت کے رویے پر کئی اہم سوالات اٹھائے۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ پہاڑ کی بھرتی میں ایس ایس سی کا کوئی کردار تھا؟ انہوں نے ریاست سے سوال کیا۔ ریاست نے اس واقعے کے ملزمان کے خلاف تمام قانونی اقدامات کیوں نہیں کیے؟۔ ان سوالات کو اٹھانے کے باوجود، جسٹس باسو نے بالآخر فیصلہ کیا کہ وہ اس کیس کی مزید سماعت نہیں کریں گے۔ تاہم چیف جسٹس نے انہیں دوبارہ اس کیس کے لیے مقرر کیا۔ ریاستی حکومت نے اب چیف جسٹس سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنا حکم واپس لیں اور کیس کی سماعت کے لیے کسی اور جج کو مقرر کریں۔

متوا میلہ کو لیکر جسٹس سنہا کا بڑا حکم

کولکاتا، 13/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ضلع پریشد کے ایڈیشنل ایگزیکٹو آفیسر سے ٹھاکر نگر میں متوا مہا سنگھ میلے کی اجازت کے بارے میں فیصلہ لینے کو کہا ہے۔ وہ دونوں پارٹیوں، مرکزی وزیر شانتنو ٹھاکر اور ترنمول ایم ایل اے ممتا بالا ٹھاکر کی درخواستوں پر فیصلہ کریں گے۔ جمعرات کو جسٹس امریتا سنہا نے حکم دیا کہ ضلع کونسل دونوں فریقوں پر غور کرے اور فیصلہ کرے کہ میلے کی اجازت دی جائے یا منسوخ کی جائے۔ 19 مارچ تک فیصلہ ہونا چاہیے۔ ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ صرف ایک درخواست براہ راست ضلع کونسل میں جمع کرائی گئی ہے اور یہ زیر غور ہے۔ نتیجے کے طور پر اس اتھارٹی کو پورے معاملے پر قانون کے مطابق فیصلہ کرنا ہو گا۔ واضح ہو کہ متوا مہا سنگھ میلہ 27 مارچ کو ٹھاکر نگر میں شروع ہونے والا ہے۔ ہر سال ضلع پریشد کے چیئرمین ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ بات چیت کے بعد میلے کی اجازت دیتے ہیں۔ مرکزی وزیر اور بی جے پی ایم پی شانتنو نے ان سے اس سال میلہ منعقد کرنے کی اپیل کی۔ ان کے مطابق انہوں نے 27 فروری کو متعلقہ حکام کو درخواست دی تھی۔ اس درخواست پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس کے بعد شانتنو نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور میلے کے انعقاد کی اجازت مانگی۔ گزشتہ منگل کو ریاست کے وکیل نے دلیل دی کہ دونوں فریقوں کے درمیان جائیداد کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ جسٹس سنہا کا حکم تھا کہ ضلع پریشد کے چیئرمین کو بتایا جائے کہ میلے کے انعقاد کا حق کس کے پاس ہے۔ اسی طرح ضلع پریشد کے ایڈیشنل ایکزیکیو آفیسر نے جمعرات کو ہائی کورٹ میں میلے کے سلسلے میں اپنا بیان دیا۔

جنوبی بنگال میں خشک موسم کی پیش گوئی

کولکاتا ، 13/مارچ: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے پیشن گوئی کی ہے کہ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں گرمی کی تکلیف میں اضافہ ہوگا۔ بدھ کو کم سے کم درجہ حرارت 22.2 ڈگری رہا۔ جو عام درجہ حرارت سے 1.2 ڈگری زیادہ ہے۔ منگل کو سب سے زیادہ درجہ حرارت 32.4 ڈگری رہا۔ جو عام درجہ حرارت سے 0.1 ڈگری زیادہ ہے۔ شہر میں آئندہ 24 گھنٹوں میں درجہ حرارت 22 سے 32 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ دریں اثنا اس ہفتے شمالی بنگال کے چار اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔

تمام کارکنان پارٹی کا اٹوٹ حصہ اور ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں

پارٹی کارکنان عام لوگوں کی ہر خوشی اور غم میں شریک ہونے کی کوشش کریں: ایم ایل اے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: کانگریس پارٹی گملا ضلع کمیٹی کی میٹنگ ضلع ہیڈکوارٹر میں منعقد ہوئی۔ ضلع صدر چیتو اوراوں کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں سمڈیگا ایم ایل اے نیز گملا ضلع انچارج بھوشن بڑا بنیادی طور پر موجود تھے۔ موقع پر ہی ایم ایل اے نے پارٹی تنظیم کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔ پارٹی کو مضبوط بنانے کے حوالے سے بھی بہت سی ہدایات دیں۔ ایم ایل اے بھوشن بڑا نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے مجھے دو اضلاع کا انچارج بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے کارکنان متحد ہو کر گھر گھر جا کر کانگریس پارٹی کے بارے میں جانکاری عوام کو دیں۔ پارٹی کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات بھی شیئر کریں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو مضبوط بنانے کے لئے کانگریس پارٹی کے سینئر عہدیداروں کو بلاک سطح کے عہدیداروں اور کارکنوں سے رابطہ کرکے پارٹی کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان عام لوگوں کے ساتھ کسانوں کے مسائل پر توجہ دیں۔ آج علاقے کے کسان بہت سے مسائل سے دو چار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے نچلے درجے کے کارکنوں کے حوصلے اور حوصلے کو ٹوٹنے نہیں دیا جائے گا۔ پارٹی کا ہر کارکن بہت قیمتی ہے اور پارٹی میں تمام کارکنان کا یکساں احترام کیا جاتا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لئے کارکنوں کو عام لوگوں کا احترام کرنا چاہئے۔ ان کی ہر خوشی اور غم میں شریک ہوں اور ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کریں۔ اجلاس سے ضلع صدر چیتو اوراوں نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے تنظیم کے بارے میں تفصیلی معلومات دیں۔ میٹنگ میں رمیش کمار چینی، ریاستی سکریٹری عقیل الرحمان، خواتین کانگریس کی صدر سنیتا ٹرکی، ضلع سکریٹری رضوان انصاری، تروِن گوپ، ایم ایل اے کے نمائندے منیش کمار، سمڈیگا شہر کے ایم ایل اے کے نمائندے شکیل احمد، ایم ایل اے کے نمائندے پردیپ سورین، ایم ایل اے کے نمائندے پرشوتم بکور، محمد علی منہاج، ضلعی صدر، کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ، مختار عالم، جنرل سکریٹری اور سٹی صدر محمد۔ خالد شاہ، صدر بلاک صدر غلام سرور، ضلع جنرل سکریٹری وجے ٹھاکر، بلاک صدر بابل انصاری، بلاک صدر راجو بھگت، بہاری بھگت، اقلیتی ضلع صدر صاحب واشم، ضلع یوتھ کانگریس کے صدر آزاد انصاری، انیل کرکیٹا، راجہ کھڈیا، نارائن اکا، برج کشور ایتھوکا صدر، یوتھ کانگریس، 2017 کے صدر راجو، بجے بڑا، جبار خان، ماجد انصاری، میرا حامد، دلبر انصاری، ارون کمار پانڈے، وکاس ساہو، شہزاد خان، جتیندر لوہارا، اشتیاق انصاری، ڈاکٹر اے اشرف، رشی کانت کمار وغیرہ موجود تھے۔

سی ایس سی دکاندار سے لوٹ کی واردات کا خلاصہ، دو ملزم گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: کردو پولیس نے کوڑو تھانہ علاقے کے سنچو چوک میں بندوق کی نوک پر سی ایس سی دکاندار کو لوٹنے کا معاملہ حل کرتے ہوئے دو ملزمین کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس کے ہاتھوں پکڑے گئے ملزمین کی شناخت شمیم انصاری عرف محمد شمیم ولد حضرت انصاری عرف محمد حرجت علی اور گیا ضلع کے مان پور باشندہ محمد فرحان انصاری عرف محمد فرحان ولد مرحوم محمد توکل حسین کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل، دو موبائل فون، تین ہیلمٹ اور دیگر سامان اور 4000 روپے نقدی برآمد کر لی ہے۔ اس سلسلے میں کوڑو پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 30/25، مورخہ 2025.03.10، دفعہ BNS-2023(4)309 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کوڑو تھانہ انچارج منوج کمار نے بتایا کہ کوڑو کے سنچو باراڈیہ باشندہ چاند خان، ولد سلامل خان کے سنچو چوک میں سی ایس سی کی دکان لوٹ معاملے کو انجام دیا تھا۔ کسی میں کل چار لوگ شامل تھے جو گاڑی نمبر جے ایچ ایک سی ڈبلیو 5347 میں سوار ہو کر چاند خان کی دکان میں گھس کر پستول کا خوف دکھا کر ساٹھ ہزار روپئے ایک موبائل فون اور دیگر دستاویز اور سامان لوٹ لیا تھا۔

ایم پی سکھدیو بھگت نے پارلیمنٹ میں جھریا زیر زمین آگ کا مسئلہ اٹھایا

سکھدیو بھگت کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کوئلہ وزیر نے کہا کہ مرکزی حکومت جھریا ایکشن پلان تیار کرے گی اور جھریا کی ترقی کیلئے کام کرے گی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا لوک سبھا کے معزز رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں جھارکھنڈ کے جھریا میں زیر زمین آگ کا مسئلہ اٹھایا۔ ایم پی نے کہا کہ پچھلے کئی سالوں سے جھریا، جھارکھنڈ میں زیر زمین آگ کی وجہ سے کئی گاؤں خالی کرائے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے عوام کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ رکن پارلیمنٹ مرکزی وزیر سے جاننا چاہتے ہیں کہ مرکزی حکومت اس کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر کوئلہ کشن ریڈی نے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں ذاتی طور پر دو مرتبہ جھریا گیا ہوں۔ جھریا میں کئی دہائیوں سے زیر زمین آگ لگی ہوئی ہے جو مسلسل جل رہی ہے۔ جس کے لیے مرکزی حکومت نے نریندر مودی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید دو تین ملاقاتیں بھی ہو چکی ہیں۔ اس کو روکنے کے لیے ریاستی حکومت کے تعاون کی بھی ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت نے مزدوروں کے لیے 30000 کوارٹر بنائے ہیں اور مستقبل میں مزید تعمیر کرے گی۔ مرکزی حکومت جھریا کی ترقی کے لیے پیسہ خرچ کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس سے قبل جھریا ماسٹر ایکشن پلان بنایا گیا تھا جو کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم نے مہائی سطح کی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں تمام افسران، باہر کے تکنیکی لوگ جھریا پہنچے اور گاؤں کے لوگوں اور مزدوروں سے ملاقات کی۔ میں نے گاؤں کے آس پاس کے لوگوں سے بھی ملاقات کی مجھے یقین ہے کہ ایک یا دو ماہ کے اندر جھریا ایکشن پلان تیار ہو جائے گا جس میں ہم متاثرہ لوگوں کو گھر فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں اور روزگار فراہم کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت ریاستی حکومت کے تعاون سے جھریا کی ترقی کے لیے مثبت طریقے سے کام کرے گی۔

تھانہ صدر کے احاطے میں امن کمیٹی کا اجلاس کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: 14 اور 15 مارچ کو ہولی کے تہوار اور ماہ رمضان کی عید کے حوالے سے گزشتہ روز تھانہ تالجھاری کے احاطے میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سی او رام سمن پرساد نے کی۔ اس موقع پر راج محل کے انسپکٹر شیام لال ہانسدا، بی ڈی او پون کمار اور تالجھاری پولیس اسٹیشن کے انچارج تیتش کمار پانڈے موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران سی او رام سمن پرساد نے وہاں موجود عوامی نمائندوں اور دانشوروں کو بتایا کہ ہولی کا تہوار ہولیکا جلانے سے شروع ہوتا ہے۔ ہولی کا تہوار پرامن اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں۔ کسی کو رنگ لگانے پر مجبور نہ کریں۔ یہ رمضان کا مہینہ ہے۔ اگر کوئی شخص جو رنگوں سے کھیلنا نہیں چاہتا ہے تو وہ اسے نظر انداز کر دے، اس کے ساتھ ہی بی ڈی او پون کمار نے ہولی کا تہوار بھائی چارے اور پرامن ماحول میں منانے کی اپیل کی۔ انسپکٹر شیام لال ہانسدا نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے اندیشہ کی صورت میں فوری طور پر پولیس کو مطلع کرنا چاہئے اور ذمہ دار شخص ہونے کا فرض پورا کرنا چاہئے۔ ساتھ ہی اسٹیشن انچارج تیتش کمار پانڈے نے سبھی کو ہولی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہولی بھائی چارے اور پرامن طریقے سے کھیلی جائے اور کسی پر زبردستی رنگ نہ لگائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس ہولی کے دوران شرپسندوں پر کڑی نظر رکھے گی اور اس کے لیے مختلف مقامات پر پولیس فورس کو تعینات کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ امن میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔ آخر میں ہولی ملن کی تقریب میں ایک دوسرے کو گلال اور عبیر لگا کر ہولی کی مبارکباد دی گئی۔ اس موقع پر سی او رام سمن پرساد، بی ڈی او پون کمار، انسپکٹر شیام لال ہانسدا، تھانہ انچارج تیتش کمار پانڈے، ایس آئی انیل کمار یادو، کنہیا پرساد ساہ، اے ایس آئی انل سنگھ، چھوٹو پرساد، جے ایم ایم کے بلاک صدر جوسف ہیمبرم، بلاک سکریٹری جہانگیر انصاری، بجرنگی راناتھ، مہاویدان، مہارانا تھ اور دیگر موجود تھے۔

الیکشن کمیشن کا مقصد قانونی فریم ورک کے اندر انتخابی عمل کو مزید مضبوط بنانا: ڈی سی

الیکشن کمیشن نے قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے صدور اور سینئر رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کر بات چیت کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے تمام قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں سے الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسر یا چیف الیکٹورل آفیسر کی سطح پر 30 اپریل 2025 تک حل نہ ہونے والے مسائل کے لیے تجاویز طلب کی ہیں۔ منگل کو محکمہ اطلاعات اور رابطہ عامہ، لوہردگا کے ذریعے جاری کردہ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو جاری کیے گئے ایک انفرادی خط میں، کمیشن نے قائم کردہ قانون کے مطابق انتخابی عمل کو مزید مضبوط بنانے کے لیے، باہمی طور پر مناسب وقت پر پارٹی صدور اور پارٹی کے سینئر اراکین کے ساتھ بات چیت کا خیال پیش کیا ہے۔ اس سے قبل، گزشتہ ہفتے الیکشن کمیشن آف انڈیا میں کانفرنس کے دوران، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف الیکٹورل افسران، ضلعی انتخابی افسران اور الیکٹورل رجسٹریشن افسران کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ باقاعدہ بات چیت کرنے، پہلے سے موجود قانونی فریم ورک کے اندر ایسی میٹنگوں میں موصول ہونے والی کسی بھی تجاویز کو حل کرنے اور 31 مارچ 2250 تک کمیشن کو کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ کمیشن نے سیاسی جماعتوں پر بھی زور دیا کہ وہ ضابطوں میں شرکت کے اس طریقہ کار کو فعال طور پر استعمال کریں۔ آئین اور قانونی فریم ورک کے مطابق انتخابی عمل کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے والے کمیشن کی طرف سے شناخت کیے گئے 28 اسٹیک ہولڈرز میں سیاسی جماعتیں بھی اہم اسٹیک ہولڈر ہیں۔ معزز سپریم کورٹ کے احکامات اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات، دستور العمل اور ہینڈ بک (الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ پر دستیاب) نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مضبوط اور شفاف قانونی ڈھانچہ قائم کیا ہے۔

بجلی چوری کے الزام میں آٹھ کے خلاف معاملہ درج

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا-لوہردگا: بجلی چوری کے معاملے میں اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر کی قیادت میں چھاپہ مارا گیا اور بلاک کی مختلف پنچایتوں میں کارروائی کی گئی۔ خیال رہے کہ بجلی محکمہ کے اسسٹنٹ انجینئر اجو کشیپ کی درخواست پر ضلع لوہردگا کے سینہا تھانہ علاقے کے تحت جھل جمیرا، ڈنڈو اور میدھو میں بجلی چوری کے معاملے میں 8 افراد کے خلاف نامزد ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ بجلی چوری کے معاملے میں مختلف علاقوں میں مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں 12 مارچ کو سینہا پولس اسٹیشن میں رام دیال اوراوں ولد آنجہانی ایتوا اوراوں ساکن جھل جمیرہ برکاتولی اور حفیظ الانصاری ولد نجم الانصاری ساکن ڈنڈو، نظام انصاری ولد محمود انصاری ولد محدق انصاری ولد محمد خان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ اور سریندر اوراوں ولد چرکو اوراوں ساکن میدھو، سنجے اوراوں ولد آنجہانی ایٹا اوراوں اور سیارام اوراوں ولد تاجے اوراوں کے خلاف انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ 137،135 کے تحت سینہا تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اور مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ جانکاری دیتے ہوئے تھانہ انچارج وارث حسین نے بتایا کہ اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر اجو کشیپ کی تحریری درخواست کی بنیاد پر بجلی چوری کے معاملے میں نامزد آٹھ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

نئے تھانہ انچارج نے تھانہ تالجھاری کے انچارج کا چارج سنبھالا

صاحب گنج: (نمائندہ) تیتش کمار پانڈے نے منگل کی شام تالجھاری پولیس اسٹیشن میں نئے اسٹیشن انچارج کے طور پر عہدہ سنبھال لیا۔ قبل ازیں وہ رادھا نگر پولیس اسٹیشن انچارج کے طور پر تعینات تھے۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ، مجرمانہ سرگرمیوں پر قابو پانا اور علاقے میں امن قائم کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ علاقہ میں پولیس کا بہتر اور خوف و ہراس سے پاک ماحول پیدا کرنا ہے۔ اس دوران ایس آئی انیل کمار یادو، کنہیا پرساد ساہ، اے ایس آئی انیل کمار سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ کی

انتخابی عمل کو مزید مضبوط بنانے کیلئے، الیکشن کمیشن نے پارٹی صدور اور سینئر رہنماؤں کو بات چیت کیلئے مدعو کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: الیکشن کمیشن نے پارٹی صدور اور سینئر رہنماؤں کو قانونی فریم ورک کے اندر انتخابی عمل کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بات چیت کے لیے مدعو کیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے تمام قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں سے سی ای او، ای آر او، ڈی ای او کی سطح پر 30 اپریل 2025 تک حل نہ ہونے والے مسائل کے لیے تجاویز طلب کی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کو جاری کردہ انفرادی خط میں، کمیشن نے قائم کردہ قانون کے مطابق انتخابی عمل کو مزید مضبوط بنانے کے لیے، پارٹی صدور اور پارٹی کے سینئر اراکین کے ساتھ باہمی مناسب وقت پر بات چیت کا خیال پیش کیا ہے۔ مندرجہ بالا ہدایت کی روشنی میں دمکا ضلع الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر انجانیولو ڈوڈے ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے، گزشتہ ہفتے ای سی آئی کانفرنس کے دوران، چیف الیکشن کمشنر گیانش کمار نے تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سی ای اوز، ڈی ای اوز اور ای آر اوز کو ہدایت دی تھی کہ وہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ باقاعدہ بات چیت کریں، ایسی میٹنگوں میں موصول ہونے والی کسی بھی تجاویز کو پہلے سے موجود قانونی فریم ورک کے اندر سختی سے حل کریں، اور 31 مارچ 2025 تک کمیشن کو کارروائی کی رپورٹ پیش کریں۔ کمیشن نے سیاسی جماعتوں پر بھی زور دیا کہ وہ اس مصروفیت کے اس طریقہ کار کو فعال طور پر استعمال کریں۔ سیاسی جماعتیں ان 28 اسٹیک ہولڈرز میں سے ایک اہم اسٹیک ہولڈرز ہیں جن کی شناخت کمیشن نے آئین اور قانونی فریم ورک کے مطابق کی ہے جس میں انتخابی عمل کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کے نام اپنے خط میں کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور 1951؛ ووٹرز رولز کی رجسٹریشن، 1960؛ کنڈکٹ آف الیکشنز رولز، 1961، معزز سپریم کورٹ کے احکامات اور الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی کی ویب سائٹ پر دستیاب) کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات، دستور العمل اور ہینڈ بک نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مضبوط اور شفاف قانونی ڈھانچہ قائم کیا ہے۔

اساتذہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی لوگوں کو علم دیتے ہیں: شانتی مونی ٹرکی

عوامی نیوز نمائندہ

بیڑو: قوم کی تعمیر میں اساتذہ کا اہم کردار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اساتذہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی لوگوں کو علم دیتے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر شانتی مونی ٹرکی جو کہ تقریب کے مہمان خصوصی کے طور پر پہنچی نے بدھ کے روز گورنمنٹ مڈل اسکول بوائز اسکول بیڑو میں منعقدہ بلاک لیول ٹیچر کے استقبال اور الوداعی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اساتذہ کے ساتھ مل کر انہوں نے شمع جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ تقریب کے دوران ہیڈ ماسٹر نیرو دہرول اینڈ ڈسبرسمنٹ آفیسر گورنمنٹ مڈل اسکول بیڑو کے استاد دیپک کمار چودھری کے ہمراہ اسسٹنٹ ٹیچر گورنمنٹ اپ گریڈ مڈل اسکول اوشا کماری سنگھ، اسسٹنٹ ٹیچر گورنمنٹ پرائمری سکول لاماکناس معیز اختر، اسسٹنٹ ٹیچر گورنمنٹ اپ گریڈڈ مڈل سکول کربجی، اسسٹنٹ گورنمنٹ مڈل اسکول محمد عبدالجبار انصاری، اسسٹنٹ گورنمنٹ مڈل سکول مہاراشٹر نے شرکت کی۔ اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول اسرورجنی کانت سارنگی، اسسٹنٹ ٹیچر اپ گریڈ شدہ پرائمری اسکول جمونی پنڈارا لکشمی نارائن گوپ، ٹیچر پرائمری اسکول جریہ کٹار ملی ٹیچر لچھمن لکڑا کو شال اڑھا کر الوداع کیا گیا، جبکہ گھنشیام اوجھا کا گورنمنٹ مڈل اسکول بیڑو کے نئے واپسی اور تقسیم افسر کے طور پر شاندار استقبال کیا گیا۔ یہاں تقریب کا انعقاد کرتے ہوئے ارون کمار ساہو نے کہا کہ اساتذہ کبھی ریٹائر نہیں ہوتے۔ وہ معاشرے کے لوگوں کو ہمیشہ ایک نئی سمت فراہم کرتے ہیں۔ اسی تقریب کے دوران اساتذہ کو گلدستے اور شال پیش کرکے اعزاز سے نوازا گیا۔ اساتذہ آنند کشور ساہو، کرشنا کمار جھا، منوج جھا، سوگریوسر، شنکر لکرا، شیاما پرساد، شوبیتا پاڈی، ستیہ پرکاش کمار، نیلم سنگھ، جیونتی ٹوپو، سومنتی کماری، جیونتی منج، انیما کھل کھولال سمن، ابیلا منج، سدھیر منج، سندی، راجیش، سدھیر، راجیو، راجیو انیش اوراون، پنکی بکور، سوساری ٹوپنو، سلیندر سنگھ نے تقریب میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔

باگھمارہ اور بروڑہ پولیس نے فلیگ مارچ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

کتراس: ہولی اور رمضان کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے بدھ کے روز باگھمارا اور بروڑہ تھانہ علاقوں میں باگھمارہ پولس اسٹیشن انچارج چرنجیت پرساد اور بروڑہ پولس اسٹیشن انچارج گنگا ساگر اوجھا کی قیادت میں فلیگ مارچ نکالا گیا۔ پولیس اور سیکورٹی فورس کے جوانوں کی بڑی تعداد موقع پر موجود تھی۔ اس دوران پولیس نے باگھمارہ تھانہ سے ڈمرا موڑ، ڈمرا راجہ چوک، ہرینا بازار، لوٹی پہاڑی، مٹی گڑھ، بھیم کنالی، بروڑہ، مریڈیہ وغیرہ علاقوں تک فلیگ مارچ کیا اور عوام سے پرامن ماحول میں تہوار منانے کی اپیل کی۔ اس دوران تھانہ انچارج نے کہا کہ پولیس تہوار کے دوران امن میں خلل ڈالنے والوں پر کڑی نظر رکھے گی۔ امن و امان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مندیپ سنگھ، سدرشن رام، جلیشور رام سمیت پولیس اور سیکورٹی فورس کی بڑی تعداد موقع پر موجود تھی۔

پیپروار کے بینتی گاؤں میں دیہاتیوں کا اجلاس منعقد

عوامی نیوز نمائندہ

پیپروار: سی سی ایل کے بینتی بازار ٹانڈ میں گاؤں والوں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس کی صدارت گنجاری دیوی نے کی اور اس میں بینتی، بدگڑی، سرایا، تھینا، تورپاد، پہاٹونگری، انچلو کے اہم اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ اشوکا روڈ سیل میں جاری لیبلنگ کے کام کی وجہ سے سیکڑوں لوگوں کے پاس روزگار کے ذرائع تھے لیکن گزشتہ سات سالوں سے سی سی ایل انتظامیہ کی جانب سے بے روزگاری کا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے اجلاس میں متفقہ طور پر مقامی انتظامیہ اور سی سی ایل کے ممبران کے ساتھ مل کر فیصلہ کیا گیا کہ وہ اس سلسلے میں سی سی ایل کی انتظامیہ کو آگاہ کریں گے۔

بقیہ: متعدد ریاستوں میں

قانون متعارف کرایا لیکن موجودہ صورت حال نے اسے بھی ناکام ثابت کر دیا۔ راہل گاندھی نے کہا، "یہ ایک منظم ناکامی ہے اور اس کا حل تمام سیاسی جماعتوں اور حکومتوں کے درمیان اختلافات کو بھلا کر سخت اقدامات اٹھانے میں ہے۔ ان امتحانات کی ساکھ کو برقرار رکھنا طلبہ کا حق ہے اور اسے ہر قیمت پر محفوظ بنایا جانا چاہیے۔"

خیال رہے کہ ملک بھر میں 6 ریاستوں میں 8 بورڈز کے امتحانی پرچوں کے لیک ہونے سے تقریباً 85 لاکھ طلبہ متاثر ہوئے ہیں۔ اتر پردیش، ہریانہ، ہماچل پردیش، مہاراشٹر، جھارکھنڈ اور منی پور میں بورڈ کے امتحانی پرچے امتحان سے قبل ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئے، جس کے بعد متعدد ایف آئی آر درج کی گئیں اور کئی افراد کو گرفتار کیا گیا۔

اتر پردیش میں یکم مارچ کو دسویں جماعت کے ریاضی کا پرچہ امتحان شروع ہونے کے ایک گھنٹے کے اندر ہی وائرل ہو گیا۔ اس معاملے میں اسکول ایڈمنسٹریٹر سمیت کئی افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔

ہریانہ میں 28 فروری کو دسویں جماعت کے ریاضی اور 27 فروری کو بارہویں جماعت کے انگریزی کے پرچے لیک ہوئے، جس کے بعد پولیس نے متعدد گرفتاریاں کیں۔ ہماچل پردیش میں، دسویں جماعت کے انگریزی کے پرچے کے لیک ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد اسے منسوخ کر دیا گیا۔ جھارکھنڈ، مہاراشٹر اور منی پور میں بھی ایسے ہی واقعات پیش آئے، جن سے لاکھوں طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگ گیا۔

بقیہ: مکہ مکرمہ کے میوزیم

ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتداء میں قرآن کریم کو چمڑے اور کھجور کے درختوں کے حصوں پر لکھا گیا تھا۔ حرا کلچرل ڈسٹرکٹ میں واقع یہ قرآن میوزیم جبلِ حرا کے نچلے حصے میں موجود ہے۔ یہ قرآن کے بارے میں جاننے کی خواہش رکھنے والوں کے لیے بہترین تجربہ ہے، جسے دیکھنے والا اس مقدس کتاب کی عظمت اور عربی خطاطی کی خوبصورتی کو محسوس کر سکے گا۔

بقیہ: جب ہولی پر حاجیوں

تہوار زوروں پر تھا اور اسی دن ایک بڑی تعداد میں حاجیوں کو مئو سے دہلی روانہ ہونا تھا، جہاں سے وہ حج کے لیے مکہ روانہ ہوتے۔ مقامی انتظامیہ نے ریلوے حکام سے درخواست کی کہ دوپہر کے وقت آنے والی ٹرین کی روانگی میں چند گھنٹوں کی تاخیر کر دی جائے تاکہ سفید لباس میں ملبوس حاجی ہولی کے رنگوں سے محفوظ رہ سکیں۔

تاہم، ہندوستانی ریلوے نے ٹرین شیڈول میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے انکار کر دیا۔ اس صورتحال میں مقامی انتظامیہ نے ایک انوکھا فیصلہ کیا اور دفعہ 144 کے تحت براہ راست ٹرین کے ڈرائیور کو پابند کر دیا کہ وہ ٹرین کو ایک قریبی ضلع کے اسٹیشن پر ہی روکے رکھے۔ چنانچہ ٹرین کو چند گھنٹوں تک روک دیا گیا، یہاں تک کہ ہولی کی تقریبات ماند پڑ گئیں اور حاجی بغیر کسی پریشانی کے اپنے مقدس سفر پر روانہ ہو سکے۔

او پی سنگھ لکھتے ہیں کہ یہ ہندوستان کی تاریخ میں پہلا موقع تھا جب دفعہ 144 کسی ہجوم پر قابو پانے کے بجائے ایک چلتی ٹرین کو روکنے کے لیے استعمال کی گئی۔ اگرچہ اس فیصلے پر اختلاف بھی ہو سکتا ہے، لیکن اس سے امن و امان برقرار رکھنے میں مدد ملی۔

26 سال بعد ایک بار پھر ہولی اور رمضان ایک ساتھ آ رہے ہیں، اور کئی ریاستوں میں انتظامیہ کو امن و امان قائم رکھنے کے لیے سخت اقدامات کرنے پڑ رہے ہیں۔ خاص طور پر اتر پردیش کے سنبھل میں، جہاں نومبر 2024 میں شاہی جامع مسجد کے سروے کے بعد ہونے والے فسادات میں چار افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے، حالات کشیدہ ہیں۔ حالیہ دنوں میں سنبھل کے ایک پولیس افسر کے بیان نے مزید تنازع کھڑا کر دیا، جس میں انہوں نے کہا کہ ہولی سال میں ایک بار آتی ہے جبکہ جمعہ کی نماز 52 مرتبہ ہوتی ہے، لہٰذا جو لوگ ہولی کے رنگوں سے پریشان ہیں، وہ گھروں میں رہیں۔

بڑی تعداد میں لوگوں نے جے ایم ایم میں شمولیت اختیار کی

عوامی نیوز نمائندہ

ٹھیٹھئی ٹانگر: جے ایم ایم کے ضلع کوآرڈینیٹر منڈل چیف سمڈیگا انل کنڈولنا کی قیادت میں پارٹی ممبر شپ مہم چلائی گئی۔ تمام بلاکس کو ہدایات جاری کی گئیں کہ اپنے اپنے بلاکس میں ایک لاکھ نئے ممبران کو جلد از جلد شامل کرنے کا ہدف دیا گیا ہے اور اسے ہر قیمت پر مقررہ تاریخ تک حاصل کرنا ہے۔ اسی سلسلے میں جے ایم ایم کے ضلع کنوینر گروپ کی جانب سے ٹھیٹھئی ٹانگر بلاک میں رکنیت سازی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ ممبر شپ کی رسید کاٹ کر اور جے ایم ایم کا پٹہ پہنا کر پارٹی میں سب کا استقبال کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انیل کنڈولنا نے کہا کہ ٹھیٹھئی ٹانگر بلاک کے جے ایم ایم کارکنان بلاک کے تحت آنے والے تمام گاؤں میں جا کر جھارکھنڈ حکومت کی جانب سے عوامی مفاد میں کیے جانے والے کاموں اور اسکیموں کے بارے میں بتائیں اور بلاک میں رکنیت سازی مہم کو تیز کریں تاکہ بلاک کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اس دوران کنوینر ممبر محمد شفیق خان نے کہا کہ کارکنان گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کو پارٹی کی پالیسیوں اور اصولوں سے آگاہ کریں اور انہیں پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں۔ اس موقع پر بنیادی طور پر ضلع کنوینر گروپ کے سربراہ انیل کنڈولنا، ممبران محمد محفوظ خان، صابر انصاری، نارائن ماجھی، سنجو ڈانگ، مرکزی کمیٹی کے ممبران محمد شاہد، فیروز علی، سابق ضلع صدر کشور ڈانگ، سابق ضلع خزانچی نواس کرکیٹا، سابق یوتھ فرنٹ سکریٹری راجیش ٹوپو، انس عالم اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ندی میں ریل بنانے کے دوران ڈوبنے سے 3 دوستوں کی موت

ہولی کی خوشیاں گھر والوں کے لیے ماتم میں تبدیل، لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال ریفر

سیوان (اے این بی) سریو ندی میں ڈوبنے سے تین دوستوں کی موت ہوگئی۔ بتایا گیا کہ تینوں دریا میں ویڈیو بنا رہے تھے کہ اس دوران وہ ندے کی گہرائی میں چلے گئے۔ جس میں تینوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ان کی موت کے بعد گھروں میں کہرام مچ گیا۔ ہولی کے تہوار کی خوشیاں گھر والوں کے لیے ماتم میں بدل گئیں۔ مرنے والوں کی شناخت منگرولی کے رہنے والے رتیش پانڈے، سنی تیواری اور سورج تیواری کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ سبھی ڈان منگرولی گاؤں کے رہنے والے تھے۔ یہ واقعہ دارولی تھانہ علاقے میں پیاپل کے قریب پیش آیا۔ اہل خانہ کے مطابق تینوں نوجوان یہ کہہ کر گھر سے نکلے تھے کہ انہیں بازار میں کوئی ضروری کام کرنا ہے۔ لیکن وہ سریو ندی میں نہانے گئے۔ وہاں موجود لوگوں کے مطابق تینوں دوست ہاتھ میں پکڑے دریا میں نہا رہے تھے۔ وہ موبائل فون کو دریا کے کنارے رکھ کر ویڈیو بنا رہے تھے۔ پھر ایک نوجوان دریا کے تیز بہاؤ سے بہت دور بہہ گئے۔ اسے بچانے کی کوشش میں اس کے دو دوست بھی ڈوب گئے۔ شور مچانے اور شور مچانے کے بعد مجمع اکٹھا ہوگیا۔ کافی کوشش کے بعد تینوں نوجوانوں کو دریا سے نکال کر دارولی کے پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملنے کے بعد مقامی انتظامیہ میں بھی خوف وہراس پھیل گیا۔ موقع پر پہنچے سی او ودیا بھوشن بھارتی کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ نوجوان کی موت دریا میں نہانے کے دوران ریل بناتے ہوئے ہوئی۔ تمام لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

گوپال گنج میں ہولی اور جمعہ کی نماز کے لیے سیکورٹی کے سخت انتظامات، حساس مقامات پر پولیس فورس تعینات

گوپال گنج: گوپال گنج میں ہولی اور جمعہ کی نماز کے پیش نظر پولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ ضلع کے حساس علاقوں میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے فلیگ مارچ نکال کر عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس نے صدر ایس ڈی ایم ڈاکٹر پردیپ کمار اور صدر ایس ڈی پی او پرانجل کی قیادت میں پیدل مارچ کیا۔ صدر کے ایس ڈی ایم ڈاکٹر پردیپ کمار نے کہا کہ ہولی خوشیوں اور مسرتوں کا تہوار ہے، ہر کسی کو پرامن طریقے سے تہوار منانا چاہیے اور کسی پر زبردستی نہیں کرنا چاہیے۔ DJ پر مکمل پابندی ہے، DJ استعمال نہ کریں۔ فحش بھوجپوری گانے بجانے سے گریز کریں۔ تمام حساس مقامات پر پولیس افسران اور پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ اس کے ساتھ کیو آر ٹی کی ٹیم بھی موجود ہے، ہم بھی مسلسل علاقے میں موجود رہیں گے۔ ہتھوا سب ڈویژن میں ایس ڈی ایم ابھیشیک کمار چندن اور ہتھوا کے ایس ڈی پی او آنند موہن گپتا کی قیادت میں پولیس نے فلیگ مارچ نکالا اور لوگوں سے ہولی کا تہوار امن اور ہم آہنگی کے ساتھ منانے کی اپیل کی۔

فحش گانا گانے پر جے ڈی یو ایم ایل اے گوپال منڈل کے خلاف ایف آئی آر درج

بھاگلپور (اے این بی) پولیس نے بہار کے بھاگلپور ضلع کے گوپال پور اسمبلی حلقہ سے حکمران جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ایم ایل اے نریندر کمار نیرج عرف گوپال منڈل کے خلاف فحش بھوجپوری گانے گانے کے الزام میں آج نوگچھیا پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے نوگچھیا بازار میں بھوجپوری گلوکار چھیلا بہاری کے ذریعہ منعقدہ ہولی ملن تقریب کے دوران جے ڈی یو کے ایم ایل اے گوپال منڈل نے ایک بھوجپوری گانے پر ناچتے ہوئے گالی گلوچ کا استعمال کیا، اس وقت وہاں خواتین فنکار بھی موجود تھیں۔ بعد ازاں اس واقعے کی پوری ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ مقامی پولیس نے وائرل ویڈیو کا نوٹس لیا اور ایم ایل اے مسٹر منڈل کے خلاف نوگچھیا پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ایف آئی آر میں تھانے کے پولیس افسر سریندر سنگھ نے کہا کہ مذکورہ پروگرام میں ایم ایل اے گوپال منڈل نے نازیبا الفاظ استعمال کیے تھے جس سے خواتین کو تکلیف پہنچی تھی، جس کی وجہ سے اس وقت موجود خاتون فنکار کا وقار مجروح ہوا تھا۔ پولیس افسر نے مزید کہا کہ ایم ایل اے مسٹر منڈل نے نوگچھیا کے سب ڈویژنل افسر کے جاری کردہ حکم کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کیس میں سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز اور مختلف اخباری رپورٹس کو بطور ثبوت استعمال کیا گیا ہے۔ تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی اور تفتیشی افسر اجیت کمار نے وائرل ویڈیو سے متعلق ایک پین ڈرائیو ضبط کرنے کے بعد کیس کی تحقیقات شروع کی۔ دریں اثناء جے ڈی یو ایم ایل اے گوپال منڈل نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کوئی فحش زبان استعمال نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب اپوزیشن کی سازش ہے۔

بہار شریف میں بابا روئی و کپڑے کے دوکان میں آگ لگی آگ، لاکھوں روپے کا مال جل کر خاکستر

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے بہار ٹاؤن تھانہ علاقے کے عنبر کچہری میں واقع بابا روئی کی دکان و کپڑے کی دکان میں زبردست آگ لگ گئی جس کی وجہ سے پورے علاقے میں افراتفری کا ماحول قائم ہو گیا۔ روئی کی دکان کے ساتھ واقع ہوٹل اور بینک بھی اس کی لپیٹ میں آگئے تاہم فائر انجن کی کوششوں سے قریبی دکانیں اور بینک آگ کی لپیٹ میں آنے سے بچ گئے۔ دوکان میں نقصان لاکھوں روپے کے درمیان بتایا جاتا ہے۔ تاہم آگ کیسے لگی اس کی صحیح وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ آگ کے شعلے اس قدر خوفناک تھے کہ اس کا دھواں آسمان کو چھو رہا تھا۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کے عملے کو ایک گھنٹے سے زائد کی محنت کرنا پڑی، تب ہی آگ پر قابو پایا گیا۔ آگ لگنے کے سبب آس پاس کے لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہوگیا، کچھ دیر کے لیے عنبر کچہری چوراہا میں بھگدڑ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ دریں اثناء صدر کے ایس ڈی ایم وبھوتن کا جلے نے بتایا کہ آگ پر جلد ہی قابو پالیا گیا اغل بغل دکان کو نقصان ہونے سے بچالیا گیا ہے اگ کیسے لگی اس کی جانچ چل رہی ہے۔ فائر بریگیڈ کے ڈی ایس پی محمد فیض عالم نے بتایا کہ روئی کی دکان میں آگ لگنے کی اطلاع مقامی لوگوں سے ملتے ہی فائر بریگیڈ کی نصف درجن گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔

امارت کے کھنڈر ہونے کا انتظار کیوں کر رہے ہیں: اشفاق رحمن

راہ فرار اختیار کرنے والے شوریٰ اور ٹرسٹی دیں استعفیٰ: الحمد

پٹنہ (اے این بی) خدمت خلق کا ادارہ الحمد ٹرسٹ کے سرپرست اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ بڑی مشکل سے امارت بنتی ہے۔ امارت کے بنانے میں علماء نے کتنی محنتیں کی ہوں گی۔ کتنا دماغ لگا ہوگا۔ ملت کا باوقار ایک اثاثہ آج کھنڈر میں تبدیل ہوتا دیکھ دل مجروح ہے۔ سوشل میڈیا میں افواہیں بازگشت کر رہی ہیں۔ صدقات/ زکوٰۃ کی رقم 30/40 میں جا رہا ہے۔ بیت المال خالی ہے۔ کبھی کروڑوں روپے ایمرجنسی حالات کے لئے جمع رہتے تھے۔ آج صرف کشکول کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ شوریٰ اور ٹرسٹی کو سب جانکاری ہے مگر بزدلی ان پر طاری ہے۔ کل کوئی مورخ امارت کے تباہی کی تاریخ رقم کرے گا تو شوریٰ اور ٹرسٹی کو بھی لعنت سے نوازے گا کہ جب امارت کھنڈر میں تبدیل ہو رہی تھی تو اس کی تباہی میں یہ لوگ برابر کے شریک تھے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ ایک شخص جو امارتی نہیں ہے - اس کی تابعداری میں علماء، ملازم، شوریٰ، ٹرسٹی سب کے سب سربسجود ہیں۔ نہ صرف امیر کو بلکہ مقتدی (شوریٰ، ٹرسٹی) کو بھی اس حالات کے لئے شرم سے ڈوب مرنے کی بات ہے۔ اپنی ذمہ داری سے راہ فرار اختیار کرنے والے امیر اور مقتدی کو فوراً اپنی - اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو جانا چاہئے، تاکہ عوامی دباؤ میں ذلت اور رسوائی کا سامنا نہیں کرنا پڑے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ ملک میں فرنگیوں کا راج تھا۔ حالات بے انتہا نا گزیر تھے۔ قابل احترام علماء نے سر جوڑ کر امارت کی تعمیر کی تھی۔ آج وہی امارت آپسی رسہ کشی، مالی لوٹ کھسوٹ سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں ایک بار پھر علماء، دانشور، عوام کو آگے آ کر مخدوش ہوتی امارت کے تحفظ کے لئے آگے آنا چاہئے۔ عوام اپنی جوابدہی سے نہیں بھاگ سکتی۔ تماش بین بنے رہنے کی وجہ سے ہی کتنی امارتیں تباہ و برباد ہوگئی ہیں۔ یہ کسی کی جاگیر نہیں، ملت کا ادارہ ہے۔ اس کی ترقی، بلندی، سرفرازی، وقار، مرتبہ کو برقرار رکھنے کے لئے ہر اس شخص کو آگے آنا ہوگا جو اس سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ امیر کے پاس اگر وقت نہیں ہے تو اس سے پہلے کہ عوام کرسی سے ہٹا دے، باعزت طور پر خود مستعفی ہو جانا چاہئے۔ امیر کا عہدہ تنخواہ والا نہیں ہے۔ جس نوکری سے تنخواہ ملتی ہے اس کی ہی جی حضوری کریں۔ کتنا بدنصیب ہے وہ امیر جس کو عوام نے ووٹ دے کر چنا اور وہ باوقار کرسی کو چھوڑ یہود و نصاریٰ کی نوکری کر رہا ہے؟ اور کیسی قوم ہے سب جانکاری کے باوجود عیب کی پردہ داری میں لگی ہے۔ عیب کو زیادہ دن چھپانے سے بدبو آنے لگتی ہے۔ آیئے! میرے اسلامی بھائی بل جل کر امارت کو تابناک تاریخ کی طرف لوٹائیں۔ اس کی تنزلی نہیں، ترقی کا گواہ بنیں۔ نعرہ بلند کریں سنگھاسن خالی کرو کہ جنتا آتی ہے۔ اسی میں امارت، ملت سب کی بھلائی ہے۔ ہمارا مقصد صرف اتنا ہی ہے۔ غلط کو غلط کہنا اسلام کا فریضہ ہے۔ کیا آپ اسلام کا داعی نہیں بننا چاہتے؟

ڈی ایم اور ایس پی کی مشترکہ صدارت میں ہولی کے حوالے سے میٹنگ

میٹنگ میں ضلع کی اعلیٰ افسران اور بلاک سطح کے افسران شامل

ارریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ ارریہ، مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، ارریہ، مسٹر انجانی کمار کی مشترکہ صدارت میں، پرمان کلکٹریٹ یا واقع پرمان کلکٹریٹ میں امن وامان اور ہولی تہوار 2025 کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں تمام ضلع سطح کے افسران، سب ڈویژنل سطح کے افسران اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ امن وامان کی بحالی، ضابطہ فوجداری کے تحت احتیاطی کارروائی، پولیس اسٹیشن جنتا دربار (زمین کا تنازعہ) (ریونیو) (زمین کا حل)، سرکاری اراضی پر تجاوزات، پولیس اسٹیشن کی عمارت (ریونیو) کے لیے زمین کی دستیابی، غیر مجاز مذہبی ڈھانچہ، ایکسائز، برانچنگ، محکمہ قانون، قانون سازی کے انتظامات کے بارے میں جائزہ اجلاس ہوا۔ سرٹیفکیٹ کی تصدیق (ای برانچ)، کورٹ کیس (ضلعی قانون برانچ)، بہبود، عوامی شکایات کا ازالہ، سی سی ٹی وی کی تنصیب کے کام کا مکمل جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ تھانہ صدر میں عوامی دربار کا باقاعدگی سے انعقاد کریں اور حساس معاملات میں مناسب کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ہولی کے تہوار 2025 کے حوالے سے بتایا گیا کہ ارریہ اور فاربس گنج سب ڈویژن کے علاقوں سمیت سٹیٹک مجسٹریٹ، اسٹیٹک پولس آفیسر، پولس فورس بشمول ارریہ میں 16 گشتی ٹیمیں اور فاربس گنج میں 16 گشتی ٹیمیں، مجسٹریٹ کے ساتھ پولیس افسران کو کل 225 مقامات پر تعینات کیا جارہا ہے۔ ہولی کے تہوار کے موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے سماج دشمن عناصر، شرپسند عناصر، امن کو خراب کرنے والے شرپسندوں، عبیر گلال پھینکنے، زبردستی چندہ اکٹھا کرنے، پوجا پنڈال میں متنازعہ کارٹون/ٹیبلوز لگانے اور جلوس کے پنڈال میں فحش گانے بجانے وغیرہ کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ تمام تھانوں کے سربراہان کو امن کمیٹی کے اجلاس لازمی طور پر منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی اور سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران کو شرپسند عناصر کے خلاف احتیاطی کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ گزشتہ 5 سالوں سے ہولی کے تہوار کے موقع پر پیش آنے والے واقعات/ تناؤ اور متعلقہ معاملات میں ملوث افراد کی سرگرمیوں کی تصدیق اور مسلسل نگرانی، فحش اور اشتعال انگیز کیسٹ چلانے پر مکمل پابندی، ڈی جے پر مکمل پابندی جیسی ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ متعلقہ سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر اپنے سب ڈویژنل ایریا کے لاء اینڈ آرڈر کے انچارج ہوں گے اور تمام متعلقہ افسران کے ساتھ مل کر امن وامان برقرار رکھیں گے اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (چیف) امن وامان کے مجموعی انچارج ہوں گے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر فوربس گنج اور ارریہ، سب ڈویژنل پولس آفیسر ارریہ، سول سرجن ارریہ موجود تھے۔

آئینی عہدے پر فائز افراد ہی آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں: بے نام گیلانی

بہار شریف (اے این بی) ہندوستان 1950 سے ایک آئینی ودستوری طور پر ایک سیکولر اور جمہوری ملک رہا ہے اسے ہندوتواوادی لیکن آئینی ودستوری عہدے پر فائز افراد آئین ودستور ہند کی دانستہ و شعوری ومنصوبہ بند طریقے سے آئین ہند کی دھجیاں اڑاتے نظر آرہے ہیں۔ ہندوستان جو جمہوری نظام کا بانی ملک ہے۔ کچھ ناعاقبت اندیشی لوگ وہیں سے جمہوریت وسیکولرزم کا جنازہ اٹھانے کے درپے ہیں۔ ہندوستان کی ہزار سالہ تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو بے شک یہ معلوم ہوگا کہ یہاں تخت وتاج تو بدلے۔ حکومتیں بدلیں، شاہان وقت بدلے لیکن لیکن باہمی بھائی چارہ اور رواداری سدا قائم رہی۔ ان میں کسی بھی قسم کی تبدیلی نظر نہیں آئی مگر 2014 جب سے بی جے پی برسر اقتدار آئی ہے۔ وطن عزیز کی یہ قدیم روایت کی کھلے عام دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔ یہ ہندوستان کی موجودہ وہ حقیقت ہے جس سے ہندوستانی قدیم روایات کو زبردست ضرب پہنچی ہے۔ لیکن نام نہاد وطن پرستی کے دعویداروں کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ مذکورہ بالا باتیں شہر کی معروف شخصیت شاعرو

کار ٹرک کی ٹکر 2 کی موت، ایم ایل اے شریاسی سنگھ بال بال بچے

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے الگ الگ تھانہ علاقوں میں مختلف واقعات میں دو افراد کے ہلاک اور دو افراد کے شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ پہلا واقعہ ہے جہاں خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ کار پیچھے سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی جس کے باعث کار میں سوار چچا بھتیجا جاں بحق ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی اس حادثے میں تین دیگر افراد شدید زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ چنڈی تھانہ علاقہ کے نرسند اٹلمر مین روڈ پر بھیڈیا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ جہاں بدھ کی رات ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں کار کے ہائیوا ٹرک سے ٹکرانے کے بعد کار میں سوار دو افراد کی موت ہوگئی، جبکہ تین دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں کی شناخت راہول کمار اور نند کشور سنگھ کے طور پر ہوئی ہے، جو پٹنہ ضلع کے رکن پورہ گاؤں کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا۔ اس واقعہ کے بارے میں زخمیوں نے بتایا کہ وہ سبھی گاڑی میں رکن پورہ گاؤں سے گیا ضلع کے اتری سرائے جا رہے تھے کہ ہولی منانے کے لیے اچانک تیز رفتار ٹرک نے بریک لگائی۔ جس کی وجہ سے گاڑی ہیوا کے اندر چلی گئی۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ کار کو بری طرح نقصان پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ شروع کردی، دوسری طرف جموئی کے ایم ایل اے شریاسی سنگھ کی گاڑی بند تھانہ علاقے کے سرمیرا بیہٹا روڈ نمبر 78 پر جہنا گاؤں کے قریب سڑک حادثہ کا شکار ہوگئی جس کی سبب ایم ایل اے شریاسی سنگھ کے دو گارڈ زخمی ہوگئے۔ دونوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس واقعہ میں جموئی ایم ایل اے شریاسی سنگھ بال بال بچ گئے۔ حادثے کے بعد کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے گاڑیوں کی سخت چیکنگ

ارریہ (اے این بی) محکمہ ٹرانسپورٹ، ارریہ نے بغیر ہیلمٹ والی گاڑیوں، ٹرپل لوڈ اور تیز رفتاری سے چلنے والی گاڑیوں کو چیک کرنے کی مہم چلائی۔ اس چیکنگ مہم کے دوران مجموعی طور پر 163 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی جس میں بغیر ہیلمٹ کے 41 ڈرائیوروں، 17 ٹرپل لوڈنگ اور 5 ریش ڈرائیونگ کے خلاف تادیبی کارروائی کی گئی۔ یہ مہم ضلع کے مختلف مقامات جیسے رانی گنج موڑ، فوربیس گنج انڈر پاس، ہریابارہ ٹول پلازہ، آر ایس موڑ پر چلائی گئی، مسٹر سشیل کمار، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ارریہ، پنکج کمار (موٹر وہیکل انسپکٹر)، محمد وارث (انفورس) کے سب انسپکٹر نے حصہ لیا۔

پورنیہ کے کلا بھون میں عظیم الشان ہولی ملن تقریب

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پریس کلب پورنیہ کی جانب سے پورنیہ کے کلا بھون میں ایک عظیم الشان ہولی ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر صحافیوں سماجی کارکنوں اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اس تقریب کی صدارت پریس کلب پورنیہ کے صدر نند کشور سنگھ نے کی جنہوں نے اس موقع پر موجود سبھی کو ہولی کی مبارکباد دی اور اس تہوار کو بھائی چارے اور امن کے ساتھ منانے کی اپیل کی، جس میں پریس کلب کے سکریٹری پرشانت چودھری خزانچی پنکج نائک راجیش شرما اکھلیش چندرا محمد عرفان کامل اورن کمار ارونا چندرا کمار سنگھ پرفل کمار سنگھ توفیق عالم کشن بھاردواج امت سنگھ راکیش کمار لال وکاس ورما رنجیت کمار چودھری امیت جھا ستیندر رگوپی راجہ جھا امان جیسوال مکیش کمار نتیش کمار اور سمرت سنگھ یہ جیسے معزز لوگ شامل تھے۔ اس دوران پروگرام کے تمام ممبران نے ہولی کے اس خاص موقع کو ایک دوسرے پر رنگ لگا کر اور گلالیاں پھینک کر منایا۔ نند کشور سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا 'ہولی ہمیں اتحاد اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے ہم سب کو اس دن کو امن اور ہم آہنگی کے ساتھ منانا چاہیے تاکہ معاشرے میں محبت اور خیر سگالی کی فضا قائم ہو' انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی تقریبات معاشرے میں اتحاد اور اجتماعی کوششوں کو فروغ دیتی ہیں۔

مسعود حسن کی رہائش گاہ پر عظیم الشان دعوت افطار کا اہتمام

سمستی پور (اے این بی) دہلی پبلک اسکول تاج پور کے ڈائرکٹر حاجی مسعود حسن شبو کی رہائش گاہ پر بدھ کے روز ایک عظیم الشان دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے معزز افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے ودیا ساگر سنگھ نشاد، آستھا فاؤنڈیشن کے بانی امیت ورما، ایلیٹ کلب کے جتیندر کمار، سنجے ساہنی، بسہی پنچایت کے مکھیا چودھری ساہنی، حاجی خورشید خان، ندیم خان، عبدالخالد خان، نرشید خان، محمد شمیم، کینرا اینک کے منیجر مندیپ سنگھ، افکار احمد پرشانت کمار یادو، نیرج یادو، مبشر احمد، قاری انوار، ڈاکٹر رومی، ڈاکٹر بشیر احمد، محمد فتح، وارڈ 18 کے پارشد مطیع الشرف، راکی خان، جنید خان، اسد خان، منوج جھا، ویریندر ساہ، سونے لال سنگھ، نوتن کماری اور راجیش کمار ودیگر کئی معزز مہمان موجود تھے۔ سب نے مل کر افطار کی اور سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر مسعود حسن نے کہا کہ افطار نہ صرف مذہبی تقریب ہے بلکہ معاشرے کو جوڑنے اور باہمی ہم آہنگی بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد کی علامت ہے۔ وہیں سابق ایم ایل اے ودیا ساگر سنگھ نشاد نے رمضان اور ہولی کی مبارکباد دی اور آپسی بھائی چارے کا پیغام دیا۔ اسی طرح جتیندر کمار اور امیت ورما نے بھی اس اقدام کی تعریف کی اور اسے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد کی عظیم مثال قرار دیا۔ افطار کی اس دعوت میں مختلف مکتب وفکر کے لوگوں نے اکٹھے بیٹھ کر افطار کیا جس کی وجہ سے تاج پور میں سماجی اتحاد اور ہم آہنگی کا شاندار نظارہ دیکھنے کو ملا۔

جہان اپنے پہلے روزے پر جوش وخروش کے جذبے سے رہے لبریز

چھپرہ (اے این بی) گھر کے ماحول بچوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایسا ہی کچھ چار سالہ جہان کے ساتھ ہوا۔ گھر میں سب کو روزہ رکھتے دیکھ کر ان میں بھی جذبہ پیدا ہوا۔ اور انہوں نے اپنا پہلا روزہ مکمل کیا۔ شہر کے صاحب گنج ہارون لین کے باشندہ ریٹائرڈ ٹرین منیجر اختر پرویز کے نواسے اور ذیشان حیدر و نشاط اختر کے بیٹے نے جہان نے بزرگوں کو دیکھ کر روزہ رکھنے پر اصرار کیا۔ تاہم گھر والوں کا خیال تھا کہ انہیں رات میں سحری کھانے کا شوق ہے۔ اس لیے اسے سحری کھلائی گئی۔ چونکہ نابالغ بچوں کو روزے سے استثنیٰ حاصل ہے۔ لہٰذا گھر والوں نے انہیں ناشتہ وغیرہ پیش کیا۔ لیکن وہ روزہ مکمل کرنے کا اسرار کرنے لگے۔ جہان اپنی والدہ کے ساتھ نہایت خصوع وخضوع کے ساتھ نماز وتلاوت میں مشغول رہے۔ جہان نے بھوک یا پیاس کی شکایت کرنے کے بجائے جوش اور جذبے سے دن گزارا۔ نہایت صبر وتحمل کے ساتھ جہان نے اپنا روزہ مکمل کر لیا۔

اگر جاب کارڈ یا اندرا آواس یوجنا میں رشوت لینے کی بات سامنے آتی ہے تو اس پر کارروائی ہوگی: اشتیاق انصاری

سیتامڑھی (اے این بی) منریگا سال 2006 میں اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے شروع کیا تھا، اس اسکیم کے تحت ہر مالی سال میں تمام دیہی شہریوں کو 100 دن کا روزگار فراہم کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت درخواست گزار کے پاس جاب کارڈ ہونا بہت ضروری ہے اس اسکیم کے تحت ہر سال نئے درخواست دہندگان کا جاب کارڈ بنایا جاتا ہے اور اس کے بعد جاب کارڈ کی فہرست جاری کی جاتی ہے۔ اس وقت جاب کارڈ بنوانے کے لیے لمبی قطار لگی ہوئی ہے۔ کیونکہ ہاؤسنگ اسکیم میں نام شامل کرنے کی جاری مہم کے دوران جاب کارڈ کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے جن لوگوں کے پاس جاب کارڈ نہیں ہے انہیں پی ایم آواس یوجنا میں اپنا نام شامل کرانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس لیے علاقے میں جاب کارڈ بنانے کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ بی ڈی او نے کہا کہ فی الحال ہاؤسنگ اسکیم میں نام شامل کرنے کے لیے آدھار کارڈ کے ساتھ بینک اکاؤنٹ لازمی ہے۔ لیکن ہاؤسنگ سکیم کی رقم ملنے تک جاب کارڈ بنانا اور جمع کروانا لازمی ہے۔ اس لیے بغیر جاب کارڈ کے بھی فوری طور پر آپ کا نام ہاؤسنگ اسکیم کی فہرست میں شامل کر دیا جائے گا۔ اب ضلع میں اس جاب کارڈ بنوانے کا اور اندرا آواس یوجنا کے اندر نام شامل کے بعد اندرا سہایک کے تصویر لینے کے بعد تک کا سودا خوب تیزی کے ساتھ چل رہا ہے 2 ہزار سے لیکر 5 ہزار تک کا کھیل جاری ہے۔ اس کھیل میں شامل سب سے زیادہ نام پنچایت کے نمائندوں کا آرہا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو اس کھیل میں نمائندوں کے علاوہ بلاک افسران بھی شامل ہیں۔ پوپری ڈی ایس پی اشتیاق انصاری نے کہا کہ اب تک میرے جانکاری میں نہیں آیا ہے اس طرح کی بات اگر جاب کارڈ یا اندرا آواس یوجنا میں رشوت لینے کی بات سامنے آتی ہے تو اس پر کارروائی ہوگی۔

جھارکھنڈ میں سمستی پور کی خاتون ڈاکٹر نے خودکشی کر لی

سمستی پور (اے این بی) جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع ہیڈکوارٹر میں واقع سیل (اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ) کے جنرل اسپتال میں کام کرنے والی خاتون ڈاکٹر آریہ جھا کی لاش ہاسٹل کے کمرے میں لٹکی ہوئی ملی ہے۔ اس کے کمرے سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے جس کی بنیاد پر اسے خودکشی کا معاملہ سمجھا جا رہا ہے۔ پولیس اس معاملے کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے، 29 سالہ ڈاکٹر آریہ جھا اصل میں سمستی پور ضلع کے مفصل تھانہ علاقے کے گروارا گاؤں کے رہنے والی تھی۔ وہ اسپتال سے منسلک ڈی این بی گرلز ہاسٹل میں رہتی تھی۔ اتوار کی دیر تک ڈاکٹر آریہ کے ساتھ رہنے والی ڈاکٹر جب ہسپتال کی ڈیوٹی سے واپس آئی تو اسے لٹکتے دیکھ کر اس نے الارم بجا دیا۔ فوری طور پر ہسپتال کے اعلیٰ حکام اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ اس کے بعد لاش کو پھندے سے نیچے اتارا گیا اور فنگر پرنٹ ایکسپرٹ و فارنسک ٹیم نے جائے وقوعہ سے ضروری نمونے بھی لیے۔ بوکارو کے سیکٹر 4 تھانے کے انسپکٹر سنجے کمار کے مطابق ڈاکٹر کے کمرے سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے، جس میں اس نے اپنے والدین کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا" ماما اور پاپا، میں کام نہیں کر سکتی... مجھے اپنی پسند کا شعبہ نہیں ملا۔ خودکشی نوٹ کے علاوہ پولیس نے ڈاکٹر کا لیپ ٹاپ، موبائل اور دیگر سامان کو تفتیش کے لیے لے لیا ہے۔" واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد مہلوکہ کے والد سنجیو کمار جھا اور خاندان کے دیگر افراد پیر کو سمستی پور سے بوکارو پہنچے اور پولیس کے سامنے کاغذی کارروائی مکمل کی۔ پولیس کے سامنے ریکارڈ کرائے گئے بیان میں اس نے کسی پر کوئی الزام نہیں لگایا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ڈاکٹر آریہ کی لاش ان کے حوالے کر دی گئی۔ اس واقعہ سے ہسپتال کے ڈاکٹر اور عملہ حیران ہیں۔ انہوں نے پیر کو آنجہانی ڈاکٹر کی روح کے سکون کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

نماز جمعہ اور ہولی، آج پورے ملک کی انتظامیہ کا ایسڈ ٹسٹ

خورشید فرازی

اس وقت پورے ملک کی انتظامیہ کی نظر میں 14 مارچ 2025 ریڈ لیٹر ڈے کی مانند ہے کیونکہ جمعہ کو نماز ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہولی بھی ہے اور ایسے وقت میں ملک اکثریتی طبقہ بھائی چارگی، انسانیت کا فرض نبھانے کی کوشش کرے اور صرف 12 بجے سے 2 بجے دن تک ہولی نہ کھیلیں اور جمعہ کی نماز ادا کرنے والوں کو کوئی پریشانی نہ ہو بلکہ وہ یہ پابندی صرف ان علاقوں میں کریں جہاں مسجد ہو اور جمعہ کی نماز اور وہ بھی رمضان کے مہینے میں، جب بہت بڑی تعداد میں لوگ نماز پڑھتے نظر آئیں گے اگر وہ صرف وہ اپنے رنگوں کی ہولی صرف دو گھنٹوں کے لئے موقوف رکھیں تو اس سے ایک خوشگوار بھائی چارہ اور انسانیت کا درس ملے گا۔ لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ ملک بھر کے مسلمان اس وقت جبکہ گیری تشویش میں ہیں اور یوگی آدتیہ ناتھ نگری اتر پردیش کے چند اضلاع خصوصاً ان علاقوں میں جہاں فرقہ وارانہ ماحول گرم ہے وہاں دائیں بازوں سے تعلق رکھنے والے شدت پسند مستنڈوں نے کمر کس لی ہے اور وہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ جمعہ کے روز وہ نماز کے دوران اپنی ابلیسی حرکتوں پر اتر آئیں گے دراصل بی جے پی کے سنیئر لیڈران اپنے لوگوں کو اکساتے ہیں اور یہ تمام مستنڈا گیری جو نوجوان طبقہ کرتا ہے اس کو بھڑکانے والے سنیئر لیڈران ہیں جن کی زبانوں سے مسلمانوں کے خلاف گھٹیا باتیں نکلتی ہیں چونکہ ان کی فطرت ان کی طبیعت اور ان کا کردار حد درجہ گھناؤنا ہے اس وجہ سے ان کی زبان سے ایسی گھٹیا باتیں نکلتیں ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ کی وزارت کا ایک وزیر مملکت برائے محنت رگھوراج سنگھ نے بالکل اٹھائی گیرے کی مانند اپنی کالی زبان کھولی ہے اور کہا کہ مسلمان ہولی کے دن جمعہ کی نماز پڑھنے جائیں تو اپنے پورے جسم کو تارپولین سے ڈھک کر جائیں تاکہ وہ ہولی کے رنگوں سے محفوظ رہ سکیں سوچنے والی بات ہے کہ ایک وزیر مملکت جو ایک ذمہ دار شخص ہوتا ہے اس کی زبان سے ایسے اٹھائی گیرے کی طرح سے ایسی بات سنی جائے تو پھر یقین کرنا پڑتا ہے کہ یوگی کی وزارت میں ایسے ہی لفنگے وزارت سنبھالے ہوئے ہیں اور ہ لوگ اپنی عیاریوں کے بل بوتے پر الیکشن جیت کر وزیر تو بن چکے ہیں لیکن انہیں آئینہ دکھانا ضروری ہے کہ وہ منہ میں جس قدر بھی فیئر اینڈ لولی گھسیٹ لیں لیکن ان کی زبان گندے ٹوائیلیٹ کی طرح ہی نظر آئے گی۔ واضح رہے کہ یہ تو ایک گھٹیا قسم کے وزیر مملکت کی زبان تھی لیکن اس سے پہلے وزیر اعلیٰ کا قلمدان سنبھالے یوگی کی کالی زبان سے بھی یہی لفظ نکلا ہے اور وہ اس سے زیادہ بڑھ کر مسلمانوں کے خلاف بولتے نظر آئے ہیں۔ ویسے بھی اس ملک کے تمام بی جے پی لیڈران اپنے لیڈر اعلیٰ نریندر مودی کے اشارے پر یہ سارا زہر اگل رہے ہیں اور دوسری طرف مودی اسلامی ممالک سے جیسے سعودی عرب، یو اے ای، مارشیش سے بلند کردار اور اقلیت نوازی کا سرٹیفکیٹ اور ایوارڈ حاصل کر رہے ہیں اور یہ ساری خبریں اور تصویریں جب سامنے آتی ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ یہ اسلامی ممالک کے ٹھیکہ دار یا تو اندھے ہو چکے ہیں یا عقل و خرد سے عاری ہیں کیونکہ وہ یہ دیکھ نہیں رہے کہ بابری مسجد کے بعد گیانواپی مسجد اور یوپی کی درجنوں مسجد، درگاہوں، مقبروں اور عیدگاہوں پر بری طرح سے نظر گڑائے ہوئے مودی حکومت اس وقت مسلمانوں کی وقف جائیدادوں پر بھی بری طرح سے نظریں گڑائے ہوئے ہے اور بی جے پی کے لیڈران سینہ ٹھونک کر کہہ رہے ہیں مسلمان چاہے جتنا زور لگا لیں لیکن تمام ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ انہی کے حق میں فیصلہ دے گی کیونکہ سپریم کورٹ اب آستھا کی بنیاد پر فیصلہ دینے لگی ہے اور اس لئے وقف ترمیمی بل 2024 پر عدالت مودی حکومت کے حق میں فیصلہ دے گی اور پھر ملک بھر میں مسلمانوں کی وقف جائیدادوں پر مودی حکومت کی منظوری چلے گی۔

اس وقت ان تمام صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے اندازہ ہو چلا ہے کہ مودی حکومت اس ملک کے مسلمانوں کو زندہ درگور کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے اور ہندستان کے مسلمان ان اسلامی ملکوں کی طرف حیرت سے دیکھ رہے ہیں جو مودی کو اپنے ملک میں بلا کر ملک کا سب سے پر وقار ایوارڈ دے رہے ہیں۔ شاید یہ اسلامی ملکوں کے سفیر اس ملک میں نہیں ہیں یا وہ جانتے ہوئے بھی یہاں کی صورتحال سے اپنے ملک کو مطلع نہیں کرتے، ان کے لئے تو یہی سب سے بہتر موقع ہے کہ چپ چاپ خاموشی سے سفارتکاری میں مصروف رہیں اور اپنی تنخواہیں اٹھائیں اور اپنے خاندان کا مستقبل درخشاں بنا لیں۔ انہیں کیا ضرورت ہے کہ اس ملک کے مسلمانوں کے حال زار پر اپنی زبان کھولیں مبادا وہ کہیں Persona non-grata ڈکلیئر کر کے واپس نہ بھیج دیئے جائیں۔

ٹرمپ کی تہ دار سازشوں کی فہم رکھئے

بینام گیلانی

کم و بیش ایک صدی سے عالم ہستی میں جس قدر بھی انتشار رونما ہوا ہے، جتنے بھی جنگ و جدال عمل پزیر ہوئے ہیں اور جس قدر بھی قتل و غارتگری مچے ہیں۔ ان تمام غیر انسانی واقعات کے رونما ہونے میں آئین و انسانیت کی پاسداری کا مدعی امریکہ کا ہی اہم کردار رہا ہے۔ خواہ وہ راست طور پر ہو یا غیر راست طور پر۔ بہر حال امریکہ ایک ایسا ملک ہے جس پر کبھی بھی اور کسی قیمت پر بھی یقین نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ کبھی بھی دنیا کو پر سکون رہنے دینے کے حق میں نہیں رہا ہے۔ یہ اس کا پیدائشی رویہ رہا ہے کہ ساری دنیا میں باہمی جنگ و جدال کرا کر اپنا الو سیدھا کرو۔ اسی اصول پر وہ آج تک عمل پیرا ہے۔ خواہ وہ تسلیم کرے یا نہ کرے۔ لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قبل کے امریکہ میں اور آج کے امریکہ میں نمایاں امتیاز ہے۔

ماضی میں امریکہ صرف اپنے سامان حرب کی تجارت کے فروغ کے لئے جنگ و جدال کرانے کو مجبور تھا جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ اس دور میں سامان حرب کا بازار اس قدر مسابقتی نہیں تھا۔ جس قدر آج ہے۔ اس وقت امریکہ کے مقابلے میں صرف روس تھا۔ کیونکہ اس نے نہ صرف زمینی اور ہوائی جنگ کی تیاری کر رکھی تھی بلکہ خلائی جنگ کی بھی مکمل تیاری کر رکھی تھی۔ اس نے اپنا ایک خلائی اسٹیشن "میر" بھی خلا میں تعینات کر رکھا تھا۔ یہاں تک تو سب درست رہا لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ روس اقتصادی طور پر اسی قدر مستحکم نہیں تھا۔ جس قدر حربی طور پر تھا۔ یہی سبب تھا کہ اسے اپنے خلائی اسٹیشن "میر" کو سمندر میں ڈبو دینا پڑا۔ کیونکہ اس کے بھاری بھرکم خرچ کا متحمل روس نہیں ہو سکا۔ اس وقت روس کی اقتصادی حالت ایسی ناگفتہ بہ تھی کہ وہ اپنی فوج کی تنخواہ کی ادائگی سے بھی قاصر تھا۔ چنانچہ روس نے اپنے فوجیوں کو کثیر تعداد میں قابل کاشت اراضی دے رکھا تھا کہ فوجی بغاوت کو مجبور نہ ہوں۔ جب روس کو اپنی اصل کمزوری کا احساس ہوا تو اس نے خود کو اقتصادی طور پر مضبوط و مستحکم کرنے کا مصمم ارادہ کیا۔ کیونکہ اسی اقتصادی کمزوری کے باعث وہ امریکہ سے شکست خوردہ ہو چکا ہے۔ نیز اسی باعث یو ایس ایس آر کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا۔ چنانچہ دیر آید درست آید والے محاورے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے پوتن نے روس کو اقتصادی طور پر مستحکم کرنے کا غیر متزلزل فیصلہ کر لیا۔ اسے روس کی خوش قسمتی ہی کہی جائے کہ اسی دوران وہاں گیس اور تیل نکل گیا۔ اب کیا تھا۔ پوتن اپنے مقصد کے حصول میں منہمک ہو گئے اور بہت حد تک وہ اپنے مقصد عین میں کامیاب بھی ہوئے۔ اج روس اس لائق ہے کہ وہ اسی امریکہ کے آگے سینہ سپر ہے۔ نیز پورے یوروپ کا کلیجہ دہلائے ہے۔ چلئے اب اس مسئلے سے ہٹ کر اصل موضوع پر آیا جائے۔ صدر مملکت امریکہ ٹرمپ کی شخصیت سدا مشکوک رہی ہے۔ دراصل وہ ایک بڑے امریکن تاجر ہیں۔ چنانچہ وہ نظام ملک کو بھی ایک بنئے کی طرح چلانے کے عادی ہیں۔ ان کے ہاں موقع و مصلحت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ وہ صرف ایک بنیا کی طرح سوچنے سمجھنے اور برتاؤ کرنے کے عادی اپنے پہلے عہد صدارت سے آج تک کر رہے ہیں۔ خواہ اپنے مفاد کے حصول کے لئے پرانے سے پرانے رشتے کو قربان کرنا پڑے یا پھر اپنے دیرینہ عدو کے سامنے دم ہی نہ ہلانا پڑے۔ فی زمانہ یہی ناقابل یقین منظر پیش نگاہ ہے۔ معاصر عہد میں جو ٹرمپ اور پورن کے درمیان ایک نیا رشتہ استوار ہو رہا ہے۔ وہ اسی کی زندہ و تابندہ مثال ہے۔ روس اور امریکہ کے درمیان دیرینہ اختلاف ہی نہیں بلکہ کھلی عداوت کوئی پوشیدہ امر نہیں ہے۔ عالمی جنگ سے آج تک یہ عداوت اپنی ایک کہانی بیان کر رہی تھی۔ وہ کولڈ وار کی شکل میں ہو یا راست جنگ کی شکل میں۔ لیکن معاصر عہد میں اس میں ایک نیا موڑ آتا نظر آ رہا ہے۔ یعنی امریکہ و روس ہم خیال ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ اب دشمنی دوستی میں تبدیل ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اسی باعث ناچیز نے اسے تہ دار سازشی کا نام دیا ہے۔ امریکہ کے صدر مملکت اس طرح سے کئی نشانہ سادھنا چاہتے ہیں۔ لیکن ناچیز کا خیال ہے کہ موصوف کا اصل نشانہ ایران ہے۔ وہ روس سے دوستی کے لئے اس لئے کوشاں ہیں تاکہ جو روس سے امریکہ کو خطرہء ؒ لاحق ہے اس میں پچھ کمی ائے۔ امریکہ کے لئے روس سے اس لئے بھی دوستی ضروری ہے کہ بغیر اس کے وہ ایران کو شکست نہیں دے سکتا ہے۔ دوسری جانب جب تک ایران فلسطین کی پشت پناہی کرتا رہے گا۔ تب تک امریکہ غزہ پر قبضہ نہیں کر سکتا ہے۔ چونکہ غزہ میں کثیر تعداد میں معدنیات دفن ہیں۔ اس لئے امریکہ کی عقابی نگاہ اس خطے پر مرکوز ہے۔ اس طرح روس کے بہانے امریکہ ایران کو زیر کرنا چاہتا ہے اور ایران کو خوفزدہ کر کے غزہ پر قابض ہونا چاہتا ہے امریکہ۔ یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ ایران بغیر روس کی مدد کے امریکہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے۔ اگر ایران کو کسی بھی طرح زیر کر لیا جائے تو سارا خلیج ملک خود ہی خود سپردگی کر دے گا۔ چنانچہ وہ ہر طرح سے ایران کو زیر کرنے کی سعی میں ہے۔ دوسری جانب امریکہ اگر کسی طرح روس کو رام کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس کا مزید ایک بڑا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ یہ مسئلہ فی زمانہ امریکہ کا سب سے بڑا اور خطرناک مسئلہ ہے۔ وہ مسئلہ ہے مسلئہ چین۔ اج جس طرح چین امریکہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتا ہے وہ امریکہ کے لئے ناقابل تحمل ہے اور اگر عہد حاضر میں امریکہ کو کسی سے خطرہء ؒ لاحق ہے تو وہ چین ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس کے پاس بالکل جدید میزائل، جنگی جہاز کے علاوہ دنیا کی سب سے بڑی اور جدید نیوی ہے۔ نیز فی زمانہ چین کی ہی اقتصادی حالت سب سے مضبوط و مستحکم ہے۔ اس نے اس سلسلے میں امریکہ کو بھی بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے چنانچہ فی زمانہ چین ہی ہر طرح سے دنیا کا سب سے مضبوط و مستحکم ملک ہے۔ اب اگر امریکہ روس کو رام کرنے میں کامیاب ہو جاتا تو ایک تیر سے کئی شکار ہو جائے گا۔ یہ سب امریکہ اپنے تحفظ کے لئے تو انجام دے ہی رہا ہے۔ اسی کے باہم اپنی متزلزل معیشت کو استحکام دینے کے لئے بھی یہ ضروری ہے۔ روس سے اپنے رشتے استوار کر کے یہ یوکرین کی معدنیات پر تو قابض ہو ہی جائے گا۔ علاوہ ازیں ایران کو خوفزدہ کر کے غزہ میں زیر زمیں معدنیات پر بھی قابض ہو جائے گا۔ نیز سارے خلیجی ممالک سے خراج وصولتا پھرے گا۔ یعنی اس دفعہ جو ٹرمپ صدر نشیں ہوئے ہیں وہ بطور صدر کم اور بطور بنیا زیادہ۔ کیونکہ کسی مملکت کے صدر کا مرتبہ بہت بڑا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے کام کا معیار بھی بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس کے افکار و خیالات بھی بہت بلند ہوتے ہیں اور اس کا طرز عمل بہت ہی حسین ہوتا ہے۔ مگر صد افسوس موجودہ ٹرمپ کی ہر عمل میں اوچھا پن نظر آتا ہے۔ یہ ٹرمپ اب صرف اور صرف ایک بنیا وہ بھی نچلے درجے کا بنیا نظر آتے ہیں۔

benamgilani@gmail.com

رمضان میں مغربی یوپی کے بازاروں کی چہل پہل اور معیشت پر مثبت اثرات

روش احمد

پوری دنیا میں رمضان المبارک کی آمد کا بے چینی سے انتظار کیا جاتا ہے۔ اس مقدس مہینے کے بارے میں قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، جس میں رحمت، برکت اور مغفرت عطا کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان دنیا کے کسی بھی حصے میں ہوں اور کسی بھی حالت میں ہوں، وہ ماہِ رمضان کے اہتمام میں کوئی کمی نہیں چھوڑتے۔ اس مبارک مہینے میں تمام مسلمان جہاں ایک طرف عبادات کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں، وہیں روزہ رکھ کر اپنے حقیقی مالک کے لیے اپنے ایمان کو تازہ کرتے ہیں۔ روزہ رکھنے سے جسم کو ڈیٹاکس کرنے کا فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے اور نفس پر قابو پا کر روحانی پاکیزگی بھی نصیب ہوتی ہے۔ اسی لیے ہر لحاظ سے ماہِ رمضان کی اپنی منفرد خصوصیات ہیں۔ اس کی خوشی مسلمانوں کے چہروں کے تاثرات سے خود بخود جھلکتی ہے اور بازاروں کی رونق اس خوشی کو مزید نمایاں کر دیتی ہے۔ مغربی اتر پردیش کے تمام اضلاع کے شہروں سے لے کر دیہات تک کے علاقے رمضان کی روشنیوں اور مسکراتے چہروں سے جگمگاتے نظر آتے ہیں۔ رمضان میں مغربی یوپی کے بڑے اور چھوٹے شہروں میں بازاروں کی چہل پہل دیدنی ہوتی ہے۔ رمضان کے دوران شہر کے بازاروں میں ایک خاص روحانی فضا محسوس کی جاتی ہے، جہاں نہ صرف مسلمان دکاندار بلکہ دیگر مذاہب کے افراد بھی اپنی دکانوں کو سجا لیتے ہیں۔ بازاروں میں سے گزرنے والے یہ اندازہ نہیں کر سکتے کہ کون سی دکان کس مذہب کے فرد کی ہے۔ اسی طرح مسلم علاقوں میں تو ماحول اور بھی زیادہ خوشگوار دکھائی دیتا ہے۔ دن میں عبادات کے ساتھ ساتھ افطار کے وقت اور پھر رات میں خاص عبادت، یعنی تراویح کے موقع پر گہما گہمی رہتی ہے اور بازار دیر رات تک آباد رہتے ہیں۔

سہارنپور، دیوبند، مظفرنگر، میرٹھ، بجنور، مرادآباد، امروہہ سمیت مختلف شہروں میں دن کے وقت خریداری نسبتاً کم رہتی ہے لیکن جیسے ہی افطار کا وقت قریب آتا ہے، بازاروں میں بھیڑ بڑھنے لگتی ہے۔ خاص طور پر شام کے بعد تجارتی مراکز، کپڑوں کی دکانیں، جوتوں کے شوروم، گھریلو اشیاء ؒ کے مراکز اور کھانے پینے کی جگہیں گاہکوں سے بھر جاتی ہیں۔

افطاری کے لوازمات اور سحری کے سامان کی خریداری بھی رمضان کے بازاروں کی سرگرمیوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ سہارنپور کے بازاروں میں خصوصی طور پر خوشبودار سوہن حلوہ، دیوبند کے مشہور نمک پارے، بجنور کے مخصوص شیرمال، مرادآباد کے خشک میوے اور مظفرنگر کے گڑ اور چکی کی مٹھائی رمضان میں بہت زیادہ فروخت ہوتے ہیں اور ان کی بڑی مقدار دہلی، لکھنؤ، حیدرآباد اور دیگر شہروں تک بھیجی جاتی ہے۔ میرٹھ کی سویاں رمضان اور عید کے دنوں میں خصوصی اہمیت رکھتی ہیں، جو نہ صرف مقامی سطح پر بلکہ دیگر ریاستوں میں بھی بھیجی جاتی ہیں۔ اس طرح یہ مہینہ معیشت کے مختلف شعبوں کے لیے ایک نعمت بن جاتا ہے۔ کچھ دکانداروں کا کہنا ہے کہ "رمضان کے دوران اور عید کے وقت ہماری اتنی بکری ہوتی ہے، جتنی پورے سال بھی نہیں ہوتی۔"

سہارنپور کے بازار رمضان کے دوران غیر معمولی چہل پہل کا مظہر ہوتے ہیں۔ خاص طور پر چوک بازار، جنک بازار اور شبیرہ بازار کو روشنیوں اور رمضان کی مخصوص آرائش سے مزین کیا جاتا ہے۔ یہاں کے افطاری بازار میں سوہن حلوہ، پھینی اور مخصوص مٹھائیاں خصوصی طور پر فروخت ہوتی ہیں۔

دیوبند اپنی دینی شناخت کے ساتھ ایک علامتی شہریت یافتہ قصبہ ہے، جہاں ملک بھر سے طلبا دینی تعلیم کے لیے آتے ہیں۔ رمضان کے دوران یہاں کے بازاروں میں کتب، تسبیح، عطر، ٹوپیاں اور افطاری کے لوازمات کی خریداری میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر دیوبند کا قدیمی بازار رمضان کی مخصوص سوغاتوں کے لیے مشہور ہے۔

مظفرنگر کا کھالا پار محلہ رمضان میں روشنیوں اور سجاوٹ سے جگمگا اٹھتا ہے۔ یہاں کے بازاروں میں گڑ، چکی کی مٹھائی اور مقامی اسنیکس کی خریداری عروج پر ہوتی ہے۔ مظفرنگر کے تاجروں کا کہنا ہے کہ رمضان میں ان کی مصنوعات کی مانگ نہ صرف مقامی سطح پر بلکہ دیگر شہروں میں بھی بڑھ جاتی ہے۔

برکتوں والے مہینے رمضان میں لوگوں کی آمدنی اور اخراجات دونوں میں خاصا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جہاں ایک طرف مسلمان اس عقیدے پر قائم رہتے ہیں کہ رمضان میں کیے گئے خرچ کا کوئی حساب نہیں ہوگا اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، وہیں کاروباری حضرات اور رمضان المبارک میں خصوصی دکانیں لگانے والے افراد کی آمدنی بھی بڑھ جاتی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ۱۴ مارچ ۲۰۲۵ء

غیر بی جے پی ریاستوں کا فنڈ کس استحقاق کی بنیاد پر روکا گیا؟

بی جے پی حکومت اور اس کی چنڈال چوکڑی نے Pirates on earth کا رول ادا کرنے کا بیڑا اٹھا لیا ہے اور بیشتر غیر بی جے پی ریاستوں کا فنڈ روک رکھا ہے جس کی وجہ سے ان ریاستوں میں منریگا فنڈ نہ ملنے کی وجہ سے مزدوروں کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج نہیں دیا جا سکا اور یہ مزدور بھوکوں مرنے لگے تو دوسری ریاستوں کا رخ کر لیا جہاں انہیں 100 دنوں کا لازمی کام کاج تو نہیں ملا لیکن جو مزدور ہوتے ہیں اور اپنے بل بوتے اور اپنے بازوؤں کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں وہ بھوکے تو مر نہیں سکتے، البتہ یہ ضرور دیکھنے کو ملا کہ غنڈہ موالیوں کے ذریعہ بنگال کے مزدوروں کو بری طرح سے مارا پیٹا گیا اور بیشتروں کو اس طرح سے پیٹ پیٹ کر بھگایا گیا کہ اب وہ کبھی بھول کر بھی یہاں نظر اٹھانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ مرکز کے اس غیر قانونی اور "ناجائز" عمل کی وجہ سے ریاستوں کو نئی ایجوکیشن پالیسی کو جو اپنانے کی بات تھی، وہ کام بھی پورا نہیں ہو سکا اور اس پر سے مرکز نے زور زبردستی کر کے پورے ملک میں ہندی کو لادنے کی کوشش کی جبکہ بیشتر ریاستوں کو زبردستی ہندی لادنے کی پر زور مخالفت کی گئی۔ جنوبی ہند کی ریاستیں جیسے تمل ناڈو، کیرالا اور آندھرا پردیش، بنگال سمیت کئی ایسی ریاستیں ہین جن کے فنڈز مودی حکومت نے روک رکھے ہیں اور گزشتہ تین برسوں سے اپوزیشن ریاستوں کو اس کا حق نہیں ملا ہے اور مودی حکومت اس معاملے میں بہت خوبصورت چال چل رہی ہے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی.... وہ بھی بے مرمت رہے۔ جب اپوزیشن ریاستوں کے کئی برسوں کے فنڈز جمع ہو جائیں گے تو عین الیکشن کے وقت بڑے طمطراق سے مودی جی تمام ریاستوں کو ایک ایک سال کے فنڈز دیں گے اور گودی میڈیا دن بھر مودی زندہ باد کے نعرے لگاتے رہیں گے کیونکہ ان گودی میڈیا کے لئے مودی حکومت براہ راست ماہانہ فنڈز بنا رکھا ہے اور ان سبھوں کو آن لائن "فون پے" پر کلیئرنس مل جاتا ہے کہ ہم بھی خوش اور تم بھی خوش۔ لیکن یہ گودی میڈیا مودی اور ان کے حامیوں کو سمندر کے کس کونے میں لے جا کر تہہ آب کر دے گی یہ کہنا ذرا مشکل ہے لیکن یہی ہونے والا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں نے راجیہ سبھا میں مرکزی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ دستور ہند سے انحراف کر رہی ہے اور اس نے تمام غیر بی جے پی ریاستوں کے فنڈز روک رکھے ہیں جس کی وجہ سے نیشنل ایجوکیشن پالیسی پر عمل درآمد نہیں ہو پا رہا ہے اور حکومت کی سطحی اور گھٹیا پن کا ثبوت اور کیا ہوگا کہ اس نے منریگا فنڈز کو بھی تین برسوں سے روک رکھا ہے اور الیکشن کے دوران ووٹروں اور بااثر چٹ بھئیوں کی خریداری میں وہی فنڈز کا بھنڈار کھول دیا جاتا ہے ورنہ فی ووٹ 500 روپئے کے عوض میں پانے کے لئے 500 روپئے کے کتنے بنڈل خرچ ہوں گے اس کا اندازہ تو ہو ہی جانا چاہئے۔ مرکزی حکومت بھی اپنے طور پر احمقوں کی جنت بنائے ہوئے ہے اور اس کی سمجھ میں یہی آتا ہے کہ بھوکا ننگا ہندستان رہے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن اپنی من مانی کروا کر رہیں گے۔ ویسے تو پورے ملک کے عوام کو اچھی طرح سے اس کا اندازہ ہو چکا ہے کہ یہ حکومت بہت بڑی جملہ باز حکومت ہے اور اسے کرنا دھرنا کچھ نہیں آتا لیکن فرقہ پرستی کو ملک بھر میں پھیلانے اور نفرت کی آگ بھڑکانے میں اس کے لیڈروں کو کسی ہوم ورک کی ضرورت نہیں ہے کیونہ ان کے سنیئر لیڈران بھی چھٹے ہوئے جھنڈ سے تعلق رکھتے ہیں اور اگر ایسی بات نہ ہوتی تو ان کی زبان سے ایسے الفاظ ہرگز نہ نکلتے کہ ہولی کے دن مسلمان تارپولین کی چادر اوڑھ کر جمعہ کی نماز کے لئے باہر نکلیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایک اسٹیٹ کا وزیر مملکت برائے محنت کی زبان اس قدر گھٹیا اور چھٹے ہوئے لوفروں جیسی ہے تو عام ناخواندہ لوگوں کا ذہن کیا ہوگا۔ بی جے پی کے گرو گھنٹالوں نے جس طرح سے نفرت کی دیوار کھڑی کر دی ہے ایک دن خود انہیں اس نفرت کا شکار ہونا پڑے گا جب نفرتوں کے سوداگر اپنی ذات دکھا دیں گے اور تب وہی نفرت کی دیوار ان کے راہ فرار میں حائل ہو کر انہیں بھاگنے نہ دیگی کیونکہ اس دنیا کا قاعدہ یہی ہے کہ.... کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے۔ (خ الف ف)

زکوٰۃ دین کی بنیاد اور اسلامی معیشت کی ریڑھ

محمد اختر عادل گیلانی

عام طور پر دین کے ارکان میں توحید، نماز، روزہ، حج کے بعد زکوٰۃ بولا جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ نماز کے بعد دین کا تیسرا اہم رکن وستون زکوٰۃ ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید میں ۸۰ (اسی) سے زیادہ مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے۔ آخر اس کی کوئی مصلحت وحکمت تو ضرور رہی ہوگی؟ ایک وجہ تو یہ ہے کہ نماز اللہ کا حق ہے اور زکوٰۃ بندگانِ خدا کا۔ جس دل میں مال کی محبت رس بس جائے تو پھر اس دل میں اللہ کی محبت کے لئے جگہ تنگ پڑ جاتی ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے نام سے ہی پسینہ چھوٹنے لگتا ہے۔ دوسرے یہ کہ بغیر مال و اسباب کے اسلامی معاشرے کا قیام ممکن ہے اور نہ دین کو پوری طرح مستحکم اور کھڑا کیا جاسکتا، اس کی حفاظت کی جاسکتی اور نہ دین کی اشاعت مؤثر طریقے سے ہوسکتی ہے۔ جہاد جیسے عظیم فریضہ کی ادائیگی کے لئے بھی مال و اسباب کی ضرورت ہے۔ زکوٰۃ کی فرضیت کا اہم مقصد یہ بھی ہے کہ مال چند دھنا سیٹھوں کے ہاتھوں میں مرتکز (Centralized) نہ ہو جائے بلکہ مال سماج و معاشرے میں اس طرح گردش (Circulate) کرتا رہے تاکہ سماج میں مساوات اور برابری قائم ہو، سماج کا کوئی بھی شخص مفلوک الحال اور بھوکا نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: " تاکہ وہ (مال) تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے"۔ (الحشر: 7) زکوٰۃ سے مال کا اور دل کا تزکیہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے آدمی کا بقیہ مال پاک ہوجاتا ہے اور اس کے دل میں مال کی محبت کم ہوتی اور اللہ کی محبت بڑھتی ہے۔ اللہ کے مرضی کے کام انجام دینے اور اس کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کے ذریعے غریبوں کی امداد ہوتی ہے جس سے سماج میں بھائی چارہ، ایثار، ہمدردی، غم گساری کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ امیروں اور غریبوں کے درمیان خلیج کم ہوتی اور باہمی تعاون بڑھتا ہے۔ زکوٰۃ نکالنے سے اللہ کی محبت بڑھتی، رضاءالٰہی کی طلب ابھرتی اور انسان کے اندر ہمدردی و تعاون اور ایثار و قربانی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ زکوٰۃ نکالنے سے بقیہ مال پاک ہوجاتا ہے، اللہ کی حفاظت میں چلا جاتا ہے، اللہ کی رضا، اجروثواب اور مغفرت و بخشش کا ذریعہ بنتا ہے۔ زکوٰۃ نکالنے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ اس میں خیر و برکت ہوتی ہے اور اس خیر و برکت کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ نیت اور خلوص کی بنا پر دس سے سات سو گنا یا اللہ جتنا دینا چاہے عطا فرماتا ہے۔ زکوٰۃ اسلامی معیشت کی ریڑھ کے مانند ہے۔ اس لیے نماز قائم کرنے کے ساتھ ہی زکوٰۃ کے کلکشن اور تقسیم کا اجتماعی نظام قائم کرنا ضروری ہے۔ نماز اور زکوٰۃ کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا اور اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو زکوٰۃ نہیں دیتا۔ زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کی وفات کے بعد جب عرب کے کچھ قبیلوں نے اجتماعی زکوٰۃ نکالنے سے انکار کر دیا تو خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سے جنگ کا اعلان کیا اور فرمایا: " اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں"۔ (متفق الیہ) افسوس کہ صرف اپنے ملک میں ہر سال اربوں ارب روپے کی زکوٰۃ نکالی اور تقسیم کی جاتی ہے لیکن اس کا فائدہ سماج معاشرے میں کہیں نظر نہیں آتا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ جو پچھلے سال زکوٰۃ کا مستحق تھا اس سال بھی زکوٰۃ کے لیے ہاتھ پھیلاتا نظر آتا ہے۔ اگر منصوبہ بندی کے ساتھ زکوٰۃ کے کلکشن اور تقسیم کا اجتماعی انتظام کیا جاتا، تو اس سے نہ صرف مسلم معاشرے بلکہ ملک کی صورت بدل سکتی ہے۔ ہر سال بڑے بڑے کئی اسکولس، کالجز، یونیورسٹیاں، اسپتال، کل کارخانے قائم کیے جاسکتے اور دوسرے رفاہی کام انجام دیے جاسکتے ہیں۔ غریبوں کو موٹی رقم دے کر چھوٹے موٹے کاروبار میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ آج جو زکوٰۃ کا مستحق ہے وہ کل کو زکوٰۃ ادا کرنے والا بن جائے۔ اس تمہیدی وضاحت کے بعد اب ہم زکوٰۃ کی اہمیت، فرضیت، مصارف، کلکشن اور اس کے تقسیم نظام کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ زکوٰۃ مدینہ منورہ میں فرض ہوئی۔ صاحب استطاعت مسلمان پر فرض اور لازم ہے کہ زکوٰۃ کو دین کا رکن اور عبادت سمجھتے ہوئے خوشدلی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نکالیں۔ ساتھ ہی ہر شخص کی یہ ذمہداری اور جوابدہی بنتی ہے کہ اسے مستحقین تک پہچانے کی بھر سک کوشش کریں، تاکہ غریب رشتے داروں، پاس پڑوس کے غرباء، مساکین، بیوہ، محتاجوں، غریب طلبا جائز کاموں کے لئے لیے گئے قرض، فرضی مقدمات میں پھنسے بے قصور مظلومین کی مدد ہو سکے۔ حالانکہ کہ یہ کام اسلامی حکومت کا تھا کہ وہ مسلمانوں سے اجتماعی طور پر زکوٰۃ وصول کرتی، بیت المال میں جمع کرتی اور اسے ایمانداری کے ساتھ اللہ کی طرف سے مقررہ مدارات اور ضرورت مندوں کے درمیان تقسیم کرتی۔ لیکن فی زمانہ نہ کہیں اسلامی حکومت ہے اور نہ ہی البیت المال کا نظام ہی باقی رہ گیا ہے، جس سے زکوٰۃ کا صحیح مصرف نہیں ہو پا رہا ہے۔ کوشش تو اس بات کی ہونی چاہیے کہ بیت المال کا اسلامی نظام بحال ہو جائے۔ زکوٰۃ کے مصارف: سورہ توبہ کی آیت نمبر 60 میں زکوٰۃ کے لیے صدقات کا لفظ آیا ہے، کی تقسیم کی آٹھ مدوں کا ذکر ہے۔ (ترجمہ) " یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور ان لوگوں کی لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہیں، اور ان کے لیے جن کی تالیف قلب مطلوب ہے۔ نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لئے ہیں۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے"۔ زکوٰۃ کا مصرف انہی آٹھ مد میں کیا جاسکتا ہے اس میں کسی کو اپنے من یا منطق سے کسی دوسرے مد کا اضافہ کرنے کا اختیار نہیں ہے الا یہ کہ تالیف قلب اور گردن چھڑانے پر اجتہادی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔ ایک چیز اکثر مشاہدے میں آتی ہے کہ زیادہ تر لوگ لاعلمی میں شادی بیاہ کے نام پر زکوٰۃ دیتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو علماء حق سے رجوع کرنا چاہیے اور علماء دین کی بھی یہ ذمہداری اور جوابدہی بنتی ہے کہ اس مسئلے سے عوام الناس کو آگاہ کریں۔ آخر زکوٰۃ، شادی کے مد میں کیوں نہیں دی جاسکتی؟ جبکہ موجودہ دور میں یہ ضرورت ہی نہیں بلکہ سنگین سماجی مسئلہ بن گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شریعت میں شادی بیاہ میں گھوڑا جوڑا اور جہیز و بارات کا کوئی تصور نہیں ہے، بلکہ یہ سراسر اسراف، ناجائز اور حرام کام ہے۔ زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے غربا و مساکین اور دوسرے ضرورت مند جن کا ذکر سورۃ توبہ کی متذکرہ آیت میں آیا ہے، اس طرح دیا جائے جس میں انسانی ہمدردی کا خیال اور جذبہ ہو اور زکوٰۃ لینے والے پر احسان جتایا جائے اور نہ اسے اپنی باتوں سے دکھ پہنچائے، ورنہ اس سے صدقہ وزکوٰۃ کا اجر وثواب دنیا وآخرت دونوں جگہ برباد ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ) " اے ایمان لانے والوں، اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر"۔ (البقرہ: 264) موجودہ دور کے حالات پر نظر ڈالیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اول تو زیادہ تر لوگ زکوٰۃ نکالتے نہیں، کچھ لوگ یونہی بے حساب نکالتے اور جو صحیح ڈھنگ سے نکالتے بھی ہیں وہ چھوہارے کی طرح بانٹ بلکہ لٹا دیتے ہیں جس سے زکوٰۃ کا مقصد اور اس کی روح مجروح ہوتی ہے۔ زکوٰۃ کے سب سے بڑے دعوے دار مدارس سمجھے جاتے ہیں جو مجموعی زکوٰۃ کا بڑا حصہ اڑا لے جاتے ہیں اور اس میں سے آدھے سے زیادہ کمیشن کے نام پر ہضم کر جاتے ہیں۔ کیا زکوٰۃ کا یہی ایک مدرہ گیا ہے؟ اشاعتِ دین کے نام پر مدارس کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، تو اسکولس، کالجز، یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے غریب و مستحق طالب علموں کو کیوں نہیں دی جاسکتی؟ اس پہلو پر علماء دین اور دانشورانِ ملت کو غور وفکر کر کے کوئی لائحہ عمل نکالنا چاہیے۔ اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں ہے کہ مدارس، امارات، جماعتوں، ملی تنظیموں اور اداروں کو نظر انداز اور محروم کر دیا جائے۔ مدارس دین کے قلعے، اساس اور ضرورت ہیں۔ یہی مدارس اور ادارے تحفظ شعار اسلام اور ملت کی فلاح وبہبود کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان کا خیال رکھنا بلکہ تعاون کرنا ضروری ہے۔ لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ ساری کی ساری زکوٰۃ بیت المال یا مدارس کے حوالے کر دی جائے اور رشتے داروں و پڑوسیوں کو نظر انداز اور محروم کر دیا جائے۔ میں تو دین کا ایک ادنیٰ طالب علم ہوں لیکن موجودہ حالات میں قرآن وسنت کے مطالعے کی روشنی میں چند مشورے دینے میں کوئی قباحت نہیں سمجھتا۔ میرے ناقص خیال میں جب تک کہ زکوٰۃ کا اجتماعی وشورائی نظام قائم نہ ہوجائے، زکوٰۃ کا مطلوبہ حصہ مستند ومعتبر "بیت المال" کو دیا جائے، کچھ حصہ ویسے مدارس کو دیا جائے جو حکومت سے ملحق نہ ہوں اور صرف کاغذ پر اور کسی کی پاکٹ میں نہ چلتے ہوں۔ بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ معتبر مدارس کو براہ راست آن لائن ٹرانسفر کیا جائے۔ ساتھ ہی زکوٰۃ کے کلکشن اور تقسیم کا مقامی طور مناسب نظم ہونا چاہیے کیونکہ حدیث نبوی ﷺ میں بھی یہ ذکر موجود ہے کہ زکوٰۃ جس علاقے کے مالداروں سے لی جائے گی اسی بستی/ محلے/ علاقے کے ضرورت مندوں میں تقسیم کی جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر محلہ کے ایماندار، معتبر دینی جذبے کے تحت کام کرنے والے افراد کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہو کہ مالداروں سے زکوٰۃ وصول کرے اور محتاجوں وضرورت مندوں تک پہنچائے۔ جن سے زکوٰۃ لی جائے ان سے ان کے مستحق رشتے داروں کا نام بھی حاصل کر لیا جائے۔ کمیٹی کے ذمے داران محلہ میں گھوم گھوم کر مستحقین کا پتہ لگائیں اور خلوص ونہایت خاموشی کے ساتھ معقول رقم ان کے حوالے کی جائے، جس سے وہ اپنی ضروریات پوری کرسکیں یا کوئی چھوٹا موٹا روزگار کر کے اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں۔ لیکن یہ کام ہے بہت مشکل ہے، کیونکہ موجودہ دور میں کسی کو کسی پر اعتماد اور بھروسہ نہیں رہ گیا ہے۔ شاید آپ کو اس بات سے اتفاق نہ ہو لیکن زمینی صورتحال اور حقائق یہی ہیں۔ افسوس، حیرت اور ماتم کرنے کا مقام تو یہ ہے کہ زکوٰۃ لینے اور دینے میں بھی ذات برادری اور مسلک کو ترجیح دی جانے لگی ہے۔ بہرحال کوشش تو اسی بات کی کرنی چاہئے کہ محلے کی سطح پر ایسا کوئی نظام وجود میں آنے ورنہ ہر ایک صاحب استطاعت کی یہ ذمہداری بنتی ہے کہ غریب رشتے داروں اور محلے کے مستحقین کا خود پتہ لگا کر ان تک پہنچایا جائے، لیکن اس میں احسان جتانے اور دلآزاری کا پہلو نہ ہو ورنہ "صدقہ (نیکی) برباد اور گناہ لازم" ہوجائے۔ موجودہ دور میں زیادہ تر لوگ زکوٰۃ کے بارے میں غفلت برتتے ہیں، ایسے لوگوں کو اللہ اور روز آخرت کے عذاب سے ڈرنا چاہیے۔ یہی مال آخرت میں وبال جان بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: " جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور، پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی ان کے لیے اچھی ہے۔ نہیں، یہ ان کے حق میں نہایت بری ہے۔ جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا"۔ (ال عمران: 180) " دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں، اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔۔۔۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو"۔ (التوبہ: 35) ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مال ودولت سے نوازا ہے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے، قیامت کے دن ان کا یہ مال ایک بہت زہریلے اور گنجے سانپ کی شکل میں نمودار ہوگا۔ وہ ان کی گردن میں لپٹ جائے گا اور ان کے دونوں جبڑوں کو نوچے گا اور کہے گا: " میں تیرا مال ہوں، میں تیرا مال ہوں۔" پھر آپ ﷺ نے سورہ ال عمران کی متذکرہ آیت تلاوت فرمائی۔ اگر موجودہ دور میں مسلمان صحیح طریقے سے نظم زکوٰۃ قائم کر لیں اور، احکام شریعت کے مطابق اس کی جمع وتقسیم کی منصوبہ سازی کر لیں تو اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے اور صدرِ اول کی طرح اس کی دنیاوی برکتوں سے بھی فیض یاب ہوں گے اور مسلمانوں کے تمام معاشی، معاشرتی اور تعلیمی مسائل اپنے آپ حل ہو جائیں۔ اس سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد علیہ رحمہ کے مضمون کا اقتباس ملاحظہ ہوے: " اگر مسلمان، آج کچھ نہ کریں، صرف زکوٰۃ کا معاملہ ہی احکام قرآن کے مطابق درست کر لیں، تو بغیر کسی تامل کے دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ ان کی تمام اجتماعی مشکلات ومسائل کا حل خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ لیکن مصیبت یہ ہے کہ مسلمانوں نے یا تو احکام قرآن کی تعمیل یک، قلم ترک، کر دی ہے، یا پھر عمل بھی کر رہے ہیں تو اس طرح کہ فی الحقیقت عمل نہیں کر رہے ہیں"۔ (ترجمان القرآن، ساہتیہ اکیڈمی، نئی دہلی، 1968، جلد سوم، صفحہ 424)۔

رابطہ: 9852039746

☆☆

سورۃ النور: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

قرآن مجید کی 24 ویں سورۃ کا نام "النور" آیت 35 اَللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرض ۔۔۔۔ سے ماخوذ ہے، اس مدنی سورت میں 9 رکوع اور 64 آیات مبارکہ آئی ہیں۔ سورۃ نور غزوہ بنی مصطلق کے بعد 6 ہجری میں نازل ہوئی اور یہ غزوہ بنی مصطلق، غزوہ احزاب یا غزوہ خندق کے بعد واقع ہوا تھا۔ غزوہ خندق کے موقع پر اتحادی دشمنان اسلام کا لشکر 10000 دس ہزار کے لگ بھگ تھا اور مسلمانوں کو مٹانے آیا یہ لشکر (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بصیرت، بنفس نفیس جدو جہد وحکمت عملی اور اسلام کے لیے سب کچھ قربان کرنے والے مخلص صحابہ کرام کی سخت محنت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئی غیبی مدد اور سخت وسرد آندھی نے؛ ایک ماہ کے بعد ان دشمنان اسلام کے اپنے متحدہ محاذ کو بکھیر کرنا کام واپس لوٹنے پر مجبور کر دیا۔ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ " الآنَ نَغزُوھُم وَلَایَغزُونَنَا نَحنُ نَسِیرُ اِلَیھِم " صحیح بخاری ۴۱۱۰ "آج کے بعد قریش ہم پر کبھی حملہ نہ کرسکیں گے، بلکہ ہم ان پر حملے کے لیے جائیں گے"۔ جس کا واضح مطلب یہ تھا کہ اسلام اور اسلامی ریاست اتنی مضبوط اور اپنے پاؤں پر قائم ہوچکی تھی اور کفر کی تمام قوتوں، جس میں مشرکینِ مکہ، دوسرے مشرک عرب قبائیل، مدینہ کے یہود اور منافقین سب شامل تھے، ان میں اب اتنی سکت باقی نہ رہ گئی تھی کہ سب مل کر بھی مدینہ پر حملہ آور ہوسکیں۔ میدانِ جنگ میں مات کھانے کے بعد لوگوں نے یہ حربہ اختیار کیا کہ جس طرح بن پڑے اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کر کے ان میں پھوٹ ڈال کر اس طاقت کو کمزور بنا دیا جائے۔ منافق چونکہ مسلمانوں کے اندر گھسے ہوئے تھے اس لئے وہ اس سلسلہ میں سب سے اہم کردار ادا کرسکتے تھے۔ غزوہ بنی مصطلق سے واپسی پر سفر کے دوران عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے اسی سازش کے تحت دو کارنامہ سر انجام دیئے۔ اتفاق سے انصار اور مہاجرین میں کچھ جھگڑا ہوگیا تو اس دوران عبداللہ بن ابی (رئیس المنافقین) نے اس واقعہ کو اتنی ہوا دی اور جاہلی حمیت سے کام لے کر انصار اور بالخصوص منافقوں کو اتنا برافروختہ کر دیا قریب تھا کہ ان میں لڑائی چھڑ جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو آپؐ نے فوراً موقع پر پہنچ کر حالات کو کنٹرول کرتے ہوئے پرسکون فرمادیا۔ اس دوران عبداللہ بن ابی نے بہت بکواس کی اس منافق کا دوسرا معلون کارنامہ یہ تھا کہ اس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگادی اور یہ واقعہ "افک" کے نام سے مشہور ہے۔ اس واقعہ کا ان منافقین نے اس قدر پروپگنڈہ کیا کہ بعض مخلص مسلمان بھی اس سے متاثر ہوگئے۔ اور جن کے اندر نفاق کا روگ موجود تھا وہ تو اس تہمت کو پھیلانے میں بڑی ایڑی چوٹی کا زور صرف کر رہے تھے، اور اتفاق کی بات کہ اس دوران وحی بھی نازل نہیں ہوئی۔ ایک ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے سورہ نور نازل فرمائی جس میں اماں جان حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی واضح الفاظ میں برأت اور پاکدامنی کو پیش فرمادیا ۔۔۔۔۔ مولانا ابوالکلام آزاد علیہ الرحمہ اس سورت کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں، "یہ مدنی عہد کی درمیانی تنزیلات میں سے ہے۔ اب مدینہ میں مسلمانوں کی اجتماعی زندگی پوری طرح نشوونما پاچکی تھی اور ہر طرح کے حوادث و وقائع پیش آنے لگے تھے۔ ترجمان القرآن۔ اس سورۃ کو اچھی طرح ذہن نشین کرنے کیلئے کچھ اہم واقعات کو پیش نظر رکھیں تو ان شاء اللہ بات اچھی طرح سامنے آئیگی۔ مختلف علماء کرام کی تفاسیر سے ضروری اقتباسات نقل کئے جاتے ہیں۔ مولانا مودودی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ "جنگ بدر کی فتح سے عرب میں تحریک اسلامی کا جو عروج شروع ہوا تھا وہ غزوہ خندق تک پہنچتے پہنچتے اس حد تک بڑھ چکا تھا کہ مشرکین، یہود، منافقین سب ہی یہ محسوس کرنے لگے تھے کہ اس نوخیز طاقت کو محض ہتھیاروں اور فوجوں کے بل پر شکست نہیں دی جاسکتی"۔ "یہی ذہنیت تھی جس نے اس مرحلے پر دشمنان اسلام کی سرگرمیوں کا رُخ جنگی کارروائیوں سے ہٹا کر رذیلانہ حملوں اور داخلی فتنہ انگیزوں کی طرف پھیر دیا اور چونکہ یہ خدمت باہر کے دشمنوں کی بہ نسبت خود مسلمانوں کے اندر کے منافقین زیادہ اچھی طرح انجام دے سکتے تھے، اس لئے بالارادہ یا بلا ارادہ طریق کار یہ قرار پایا کہ مدینہ کے منافقین اندر سے فتنے اُٹھائیں اور یہود و مشرکین باہر سے ان کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔ اس نئی تدبیر کا پہلا ظہور ذی القعدہ 5 ھ میں ہوا جبکہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب سے "تبنیت" (دوسرے کے بیٹے کو اپنا بیٹا بنانا اور خاندان میں اسے بالکل اصلی بیٹے کی حیثیت دے دینا) کی جاہلانہ رسم کا خاتمہ کرنے کیلئے خود اپنے متبنیٰ (زیدؓ بن حارثہ) کی مطلقہ بیوی (زینبؓ بنت جحش) سے نکاح کیا۔ اس موقع پر مدینے کے منافقین پروپگنڈہ کا ایک طوفان عظیم لے کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور باہر سے یہود ومشرکین نے بھی ان کی آواز میں آواز ملا کر افتراء پردازیاں شروع کر دیں"۔ "اس کے بعد دوسرا حملہ غزوہ بنی المصطلق کے موقع پر کیا گیا، اور یہ پہلے سے بھی زیادہ سخت تھا"۔ شعبان 6 ھ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ملی کہ لوگ (بنی مصطلق والے) مسلمانوں کے خلاف جنگ کی تیاریاں کر رہے ہیں اور دوسرے قبائیل کو بھی جمع کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع پاتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لشکر لے کر ان کی طرف روانہ ہوگئے تاکہ فتنے کے سر اُٹھانے سے پہلے ہی اسے کچل دیا جائے۔ اس مہم میں عبداللہ بن ابی بھی منافقوں کی بڑی تعداد لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگیا۔ ابن سعد کا بیان ہے کہ اس سے پہلے کسی جنگ میں منافقین اس کثرت سے شامل نہ ہوئے تھے۔ "مریسیع" کے مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اچانک دشمن کو پالیا اور سب کو مال واسباب سمیت گرفتار کرلیا۔ اس مہم سے فارغ ہو کر ابھی مریسیع ہی پر لشکر اسلام پڑاؤ ڈالے ہوئے تھا کہ ایک روز (پانی پر جھگڑا ہوگیا، مہاجرین اور انصار کے لوگ آواز دے کر اپنے اپنے لوگوں کو جمع کیا۔ آخرکار معاملہ رفع دفع کر دیا گیا یعنی بات ختم ہوچکی۔ لیکن عبداللہ بن ابی نے جو انصار کے قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتا تھا، بات کا بتنگڑ بنا دیا اور انصار کو خوب بھڑکایا کہ مہاجرین ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں اور ہمارے حریف بن بیٹھے ہیں اور انصار کو یہ مشورہ بھی دینے لگا کہ تم لوگ مہاجرین سے ہاتھ کھینچ لو تو یہ چلتے پھرتے نظر آئیں۔ پھر اس نے قسم کھا کر کہا کہ مدینے واپس پہنچنے کے بعد جو ہم میں سے عزت والا ہے وہ ذلیل لوگوں کو باہر کر دے گا۔ یہ شوشہ ابھی تازہ ہی تھا کہ اسی سفر میں اس نے ایک اور خطرناک فتنہ اُٹھا دیا اور فتنہ بھی ایسا کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جانثار صحابہ رضی اللہ عنہ، کمال درجہ ضبط وتحمل اور حکمت و دانائی سے کام نہ لیتے تو مدینے کی نوخیز مسلم سوسائٹی میں سخت خانہ جنگی برپا ہوجاتی۔ یہ واقعہ "افک" کا فتنہ تھا۔ یہ تھے وہ حالات جن میں پہلے حملے کے موقع پر سورۃ احزاب کے آخری 6 رکوع نازل ہوئے اور دوسرے حملے کے موقع پر یہ سورۃ "نور" اُتری۔ (اقتباسات۔ تفہیم القرآن جلد سوم صفحہ 308 تا 314) سورۃ نور کا تعارف خود اس کی پہلی آیت کریمہ سے ہوتا ہے۔ "یہ ایک سورت ہے جس کے الفاظ کو بھی ہم نے بذریعہ جبرئیل نازل کیا ہے اور اس کے حلال وحرام کو بھی ہم ہی نے مقرر کیا ہے اور اس سورت میں ہم نے واضح طور پر اوامر ونواہی اور فرائض وحدود کو بیان کیا ہے تاکہ تم اوامر ونواہی کو سمجھو اور حدود کو معطل نہ کرو"۔ (تفسیر ابن عباس، جلد دوم صفحہ 339 تا 340) اس سورت میں جو مضامین آئے ہیں وہ مختصر طور پر درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام النور پسند فرمایا ہے۔ یہ اس بات کی طرف رہنمائی ہے کہ جس معاشرے میں اس کے بتائے گئے احکام کے مطابق نظام قائم ہوتا ہے تو سچی مسرتوں کے انوار سے وہ معاشرہ جگمگا کر رہے گا۔ تفسیر ضیاء القرآن سے چند اقتباسات ملاحظہ فرمائیں۔ (1) اس برکت والی سورت کا اکثر حصہ خانگی زندگی کے متعلق واضح ہدایت اور احکامات پر مشتمل ہے۔ اس میں ہر مومن مرد اور مومن عورت کو اس بات کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے کہ وہ خود اپنے دامن عصمت کو ہر آلودگی سے پاک وصاف رکھیں اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ ہر مومن مرد اور مومن عورت اپنی نگاہیں نیچی رکھے۔ (2) پردہ کے ابتدائی احکام سورۃ الاحزاب میں مذکور ہیں۔ یہاں اسلامی پردہ کے قواعد وضوابط پوری شرح وبسط سے ذکر فرمادیا گیا تاکہ گوہر عصمت کی آب وتاب کو ماند کرنے کی کوششیں اسلامی معاشرہ میں پروان نہ چڑھ سکے۔ (3) حد زنا: یہ مسئلہ اتنا اہم اور نازک ہے کہ صرف ہدایات و ارشادات پر اکتفا نہیں کیا جاسکتا بلکہ جو بے حیا اعتدال سے تجاوز کرے گا اس کیلئے عبرتناک سزا کا قانون نافذ کیا کہ اس نابکار کو برسر عام کوڑے لگائے جائیں اور شادی شدہ، زانی کیلئے سنت نبوی میں سنگسار کرنیکی سزا تجویز ہوئی۔ (4) اس کے علاوہ اسلام نے گھر کی چار دیواری کا بڑا احترام ملحوظ رکھا ہے۔ گھر میں بسنے والوں کے راحت وآرام کو بڑی اہمیت دی ہے۔ بغیر اطلاع دیئے اور اجازت حاصل کئے کسی کے گھر کے اندر قدم رکھنا بلکہ اندر جھانکنا بھی ممنوع قرار دیا گیا (اور کسی کے گھر پر جانے کے پورے پورے آداب سکھائے گئے اور ساتھ ساتھ یہ بھی بتا دیا گیا کہ اگر کسی کے گھر ملاقات کیلئے جائیں، اگر وہ گھر والے ملاقات کرنے کا موقع نہ دیں تو غصہ میں بگڑے نہیں بلکہ خوش دلی کے ساتھ واپس ہوجائیں)۔ (5) اس سورۃ میں عہد رسالت کے ایک انتہائی المناک روح فرسا المیہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے جو تاریخ میں واقعہ افک کے نام سے مشہور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خانوادہ رسالت کی عصمت و طہارت کی شہادت اپنی زبانِ قدرت سے دی اور اس سورۃ پاک میں وہ آیتیں نازل فرمائیں جن سے یہ فتنہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگیا اور منافقین کو یقین ہوگیا کہ ان کا کوئی منصوبہ اور ان کی کوئی سازش اسلام کے شجرۂ طیبہ کو اب اکھیڑ نہیں سکتی۔ (از مولانا پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمۃ ※) مذکورہ سورۃ خالص طور پر اسلامی معاشرہ کے لیے انتہائی اہم ہدایات دے رہی ہیں، جس پر چلتے ہوئے لوگ اپنی انفرادی زندگی میں سدھار و بہار لا سکتے ہیں، دوسری طرف آخرت کے ہمیشہ والے خسارہ سے اپنے کو بچا سکتے ہیں، لہذا عقلمندی ودانشمندی اس بات میں مضمر ہے کہ ہر مسلمان مرد وعورت اس سورہ نور کو بار بار پڑھے اسکے مضامین پر غور کرے اور اس پر عمل پیرا ہوجائے، اور زمانے کی رفتار کا ہم سب سے یہ مطالبہ ہیکہ مسلمان قرآن مجید سے جڑ جائیں سیرت رسول وسنت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چمٹے رہیں، حیات الصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین پر نظریں جمائے رکھیں اور ملت اسلامیہ اپنے اندر برادرانہ تعلق کو مستقل، دیرپا اور مضبوط بنائیں رکھنے کیلئے اس کے لازمی اقتضا پر عامل ہوجائیں تب جاکر ان شاء اللہ بات بن جائے گی!!!

رابطہ: 9849099228

مسلمانوں کے خلاف نفرت کا سیلاب، ملک ایک اور تقسیم کی راہ پر!

سرفراز احمد قاسمی

حکومت کفر کے ساتھ تو قائم رہ سکتی ہے مگر ظلم ونا انصافی کے ساتھ قائم نہیں رہ سکتی، یہ قول دراصل خلیفہ رابع، داماد رسول حضرت علی المرتضی کی جانب منسوب ہے، ہندوستان میں ان دنوں اقلیتوں اور خاص طور سے مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اور جو سلوک کیا جا رہا ہے، اس پس منظر میں حضرت علی رض اللہ عنہ کے اس قول کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، ہندوستان بھر میں مسلمانوں کے خلاف گذشتہ کچھ برسوں سے نفرت وتعصب کی آندھی آئی ہوئی ہے اور یہ اسوقت عروج پر ہے، اب ملک میں مسلمانوں کے لئے پانی سر سے اونچا ہوتا جا رہا ہے اور انھیں غلام بنانے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے، یہ حقیقت ہے کہ ظلم وبربریت کے ساتھ کوئی بھی ملک زیادہ دیر تک باقی نہیں رہ سکتا اور نہ اسے ٹوٹنے سے بچایا جاسکتا ہے، آج بھارت کے جو حالات ہیں اسے سمجھنے کے لئے امریکی تھنک ٹینک کی یہ حالیہ رپورٹ پڑھئے بھارت میں مسلم مخالف نفرت انگیز تقاریر میں 74 فیصد اضافہ، مسلمان بڑا ہدف بن گئے، ایک امریکی تھنک ٹینک نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارت میں ملک کی مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے والی نفرت انگیز تقاریر میں 2024 میں حیران کن اضافہ ہوا ہے، اس رپورٹ نے 220 ملین سے زیادہ مسلم آبادی کو اپنے مستقبل کے بارے میں بے چین کر دیا ہے، غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انڈیا ہیٹ لیب (آئی ایچ ایل) نے ایک رپورٹ میں کہا کہ یہ خطرناک اضافہ حکمران بی جے پی اور وسیع تر ہندو قوم پرست تحریک کے نظریاتی عزائم کے ساتھ گہرا تعلق ہے، گزشتہ سال بھارت میں انتخابات کے دوران ناقدین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی جماعت بی جے پی پر ہندو اکثریت کو متحرک کرنے کے لئے مسلمانوں کے خلاف بیان بازی کو غیر معمولی سطح تک بڑھانے کا الزام لگایا، ناقدین کے مطابق ان بیانات کا مقصد ہندو اکثریت کو متحرک کرنا تھا، مودی نے اپنی ریلیوں میں مسلمانوں کو گھس پیٹھیا، (درانداز) کہا اور یہ دعوی کیا کہ اگر اپوزیشن جماعت کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ ملک کی دولت مسلمانوں میں تقسیم کردے گی، آئی ایچ ایل کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے والی نفرت انگیز تقاریر کے واقعات کی تعداد 2023 میں 668 سے بڑھ کر 2024 میں 1165 ہوگئی، جس میں حیرت انگیز طور پر 4.74 فیصد اضافہ ہوا، رپورٹ کے مطابق 5.98 فیصد نفرت انگیز تقاریر میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں سے دو تہائی سے زیادہ واقعات بی جے پی یا اس کی اتحادی حکومتوں کے زیر کنٹرول ریاستوں میں پیش آئے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چونکہ 2024 عام انتخابات کا سال تھا اس لئے اس نے نفرت انگیز بیانات کے رجحانات کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا، تحقیق کے مطابق 5.98 فیصد نفرت انگیز تقاریر مسلمانوں کے خلاف کی گئیں اور ان میں سے دو تہائی سے زائد بیانات ان ریاستوں میں دیئے گئے جہاں بی جے پی یا اسکے اتحادیوں کی حکومت ہے، رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ سب سے زیادہ خطرناک اضافہ ان تقاریر میں ہوا جن میں عبادت گاہوں کو منہدم کرنے کی حمایت کی گئی، رپورٹ کے مطابق بی جے پی رہنماؤں نے 450 سے زائد نفرت انگیز تقاریر کیں، جن میں سے 63 خود مودی کی تھیں، رپورٹ میں کہا گیا کہ مسلمانوں کو خاص طور پر ہندوؤں اور بھارتی قوم کے لئے حقیقی خطرے کے طور پر پیش کیا گیا جب وزیر اعظم مودی نے گزشتہ سال کے انتخابات سے قبل ایودھیا میں عظیم الشان رام مندر کا افتتاح کیا، یہ مندر اس جگہ تعمیر کیا گیا ہے، جہاں صدیوں پرانی بابری مسجد موجود تھی، جسے ہندو شدت پسندوں کے ہجوم نے 1992 میں شہید کر دیا تھا، انڈیا ہیٹ لیب کے تجزیے کے مطابق نفرت انگیز مواد پھیلانے کے لئے فیس بک، یوٹیوب اور ایکس سب سے بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز رہے اور انتخابات کے دوران بی جے پی کے بڑے رہنماؤں کی 266 اقلیت مخالف نفرت انگیز تقاریر کو یوٹیوب، فیس بک اور ایکس پر بیک وقت پوسٹ کیا گیا، یہ تقاریر بی جے پی اور اسکے رہنماؤں کے آفیشل اکاؤنٹ کے ذریعے شیئر کی گئیں، انڈیا ہیٹ لیب، واشنگٹن میں قائم سینٹر فار دی اسٹڈی آف آرگنائزڈ ہیٹ (سی ایس او ایچ) کا حصہ ہے، جو ایک غیر منافع بخش تھنک ٹینک ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کثرت میں وحدت کا وہ خوبصورت چمن ہے جہاں مختلف مذاہب کے لوگ اپنی تہذیب، ثقافت اور زبانوں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ برسہا برس سے مل جل کر رہتے آئے ہیں، اس ملک کا عظیم ورثہ گنگا جمنی تہذیب ہے جو نہ صرف ہندو اور مسلم ثقافتوں کے حسین امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، بلکہ اس کی جڑیں اس ملک کی صدیوں پرانی تاریخ میں بھی پیوست ہیں لیکن بدقسمتی سے حالیہ برسوں میں کچھ طاقتیں اس گنگا جمنی تہذیب کی فطری، ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی مسلسل کوششیں کر رہی ہیں، حکمراں پارٹی کے قائدین کی جانب سے آئے دن کچھ نہ کچھ اشتعال انگیزی کرتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف ملک بھر میں نفرت کے ماحول کو گرم کرنے کی سازشوں کا سلسلہ معمول کی بات بن چکی ہے، خاص طور پر عیدوں اور تہواروں کے موقع پر مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کرنا اب عام ہوگیا ہے، جس کی ایک تازہ مثال ہولی تہوار بھی ہے، ہولی کے موقع پر مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہم چلانا اور برادران وطن کو ان کے خلاف اکسانے والے بیانات دینا ایک انتہائی افسوس ناک اور غیر جمہوری عمل ہے، آج کے دور میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور یکجہتی نفرت کی بھینٹ چڑھتی جا رہی ہے، مسلمانوں کے خلاف نفرت کا سیلاب ملک کو ایک اور تقسیم کی جانب لے جا رہا ہے، ایک وقت تھا جب وطن عزیز میں مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے اور ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کرتے تھے، ہندو مسلم کے فرق سے بالاتر ہو کر لوگ دیوالی، ہولی اور دیگر مذہبی تہواروں میں شریک ہوتے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشیاں بانٹتے تھے، محبت کے رشتے کو مضبوط کرتے تھے لیکن آج یہ سب ماضی کی یادیں بن کر رہ گئے ہیں، ہندوستان میں مختلف تہوار اور رنگ برنگی تہذیبیں صرف مذہبی مواقع نہیں تھے بلکہ یہ باہمی تعلقات کو مضبوط کرنے کا اہم ذریعہ تھے، ایک دوسرے کے مذہبی وثقافتی معاملات کا احترام کرنا ہماری قدیم روایات کا حصہ تھا، ان تہواروں کے دوران ایک دوسرے کے ساتھ مسکراہٹیں اور خوشیاں بانٹنا ہماری جمہوریت اور ثقافت کی خوبصورتی تھی جسے اب بالکل ختم کر دیا ہے، اتر پردیش سے لے کر اترا کھنڈ، مدھیہ پردیش اور بہار سے لے کر دلی، گجرات اور مہاراشٹر تک ہر جگہ تعصب، تنگ نظری اور اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز بیانیے کا سیلاب پورے ملک میں جاری ہے، جس کا مقصد مسلمانوں کو ہراساں کرنا اور ان کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا ہے، بی جے پی حکومت کی سربراہی میں اقلیتوں اور مسلمانوں کے ساتھ جو رویہ اپنایا جا رہا ہے وہ ریاست کے آئینی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے، یوپی کے وزیر اعلی یوگی کی قیادت میں پولیس اور انتظامیہ کا طرز عمل بھی یہی ظاہر کرتا ہے کہ مسلمانوں کو دوسرے درجے کے شہری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، سنبھل کے پولیس افسر کا یہ کہنا کہ جو لوگ ہولی کے رنگوں سے پریشان ہیں وہ گھروں میں رہے، ایک سرکاری عہدے دار کے لئے انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان ہے، اس کا مقصد مسلمانوں کو یہ باور کروانا ہے کہ انہیں اپنی مذہبی آزادی کے اظہار کے لئے اس ملک میں کوئی جگہ نہیں دی جاسکتی، یوپی کے وزیر رگھوراج سنگھ کا یہ بیان کہ مسلمان مرد ہولی کے دوران ترپال کے حجاب پہنیں، اتر پردیش کے بلیا میں کیتکی سنگھ کا یہ بیان کہ مسلمانوں کے لئے میڈیکل کالج میں علیحدہ عمارت ہونی چاہئے، ایک نئی قسم کی تفریق اور نسلی عصبیت کو جنم دیتا ہے جو درحقیقت مذہبی ہم آہنگی کو ختم کرنے اور تقسیم کی خلیج کو گہرا کرنے کی دانستہ کوشش ہے، بلیا کے بانس ڈیہہ سے خاتون رکن قانون ساز اسمبلی کا یہ بیان واضح کرتا ہے کہ بی جے پی حکومت کے نمائندے علیحدگی پسندانہ نظریات کو فروغ دینے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے، یہ محض زبانی جمع خرچ نہیں بلکہ ایک خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے جسکے نتائج نہایت بھیانک ہو سکتے ہیں، اتر پردیش میں جس طرح مسلمانوں کے خلاف زہر اگلا جا رہا ہے وہ ایک ایسی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے جو اقلیتوں کو دبانے اور انہیں بے یارو مددگار بنانے کے ایجنڈے پر کاربند ہے، یوگی حکومت نے متعدد مواقع پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ اکثریتی طبقے کے انتہا پسند عناصر کو خوش کرنے کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے، بی جے پی کا ایجنڈا صرف سیاسی فائدے کے لئے مذہبی منافرت کو ہوا دینا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب کوئی پولیس افسر یا کوئی وزیر اقلیتوں کے خلاف متعصبانہ بیان دیتا ہے تو حکومت اسے خاموش کروانے کے بجائے اس کے دفاع میں کھڑی ہو جاتی ہے، سنبھل پولیس افسر کا بیان اور یوگی آدتیہ ناتھ کا اس کی حمایت کرنا اسی پالیسی کا تسلسل ہے، مسلمانوں کو گھروں میں قید کرنے اور انہیں ان کی مذہبی آزادی سے محروم کرنے کی کوشش درحقیقت ایک ایسے ماحول کی تیاری ہے جہاں مسلمانوں کو نفسیاتی طور پر کمزور کیا جاسکے یہ معاملہ محض زبانی بیانات تک محدود نہیں بلکہ ان کے عملی اثرات بھی مرتب ہو رہے ہیں مختلف علاقوں میں مساجد کے اماموں کو مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے نماز جمعہ کے اوقات میں تبدیلی کریں تاکہ ہولی کی رنگ ریلیاں بے روک ٹوک جاری رہ سکیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ملک کا آئین تمام شہریوں کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے تو پھر ایک مخصوص طبقے سے یہ مطالبہ کیوں کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے مذہبی فرائض کو ثانوی حیثیت دے اگر یہی رویہ برقرار رہا تو مستقبل میں کیا کوئی بھی اقلیتی کمیونٹی اپنے مذہبی آزادی کو محفوظ سمجھ سکے گی؟ مسئلہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ اس طرز حکمرانی سے پورے ہندوستانی سماج کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہو چکا ہے، اگر آج مسلمانوں کو الگ کالج، الگ ہسپتال، الگ لباس، اور الگ عبادات کے اصول تھوپے جا رہے ہیں تو کل کسی اور اقلیت کو نشانہ بنایا جائے گا، ہندوستانی معاشرے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے بیانات پر سخت قانونی کارروائی کی جائے مگر جب ریاستی حکومت خود ان نظریات کو ہوا دے رہی ہو تو عدل وانصاف کی امید رکھنا محض خام خیالی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ آزادی کے بعد جب یہ ملک تقسیم ہوا تو اسوقت مسلم لیڈران نے اندیشے ظاہر کئے تھے لیکن ہم سے کہا گیا اور وعدہ کیا گیا کہ اس ملک میں آپ کو مکمل آزادی حاصل ہوگی، آپ بلا روک ٹوک اپنے مذہب پر عمل کرتے ہوئے زندگی گذار سکیں گے، تمام بنیادی حقوق آپ کو حاصل ہونگے، لیکن آج ملک میں کیا ہو رہا ہے؟ نہ یہاں مسلمانوں کو انصاف مل رہا ہے نہ آزادی مل رہی ہے، نہ دستور میں دیئے گئے حقوق مل رہے ہیں ایسے میں ہمارے پاس کونسا راستہ بچتا ہے؟ ملک کے حالات جب اتنے سنگین ہو چکے ہیں تو پھر یہاں مسلمانوں کا مستقبل کیا ہے؟ ملک کی جو حقیقت ہے اسے تسلیم کرنا پڑے گا، جب غریب اور امیر کے لئے الگ الگ نظام ہو، ملک میں عدل وانصاف کا جنازہ نکالا جا رہا ہو، عدل فروخت ہونے لگے، انصاف عنقاء ہوجائے لوگوں کا اعتماد عدلیہ سے ختم ہونے لگے تو ہمیں یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ ملک انتہائی مشکل حالات سے گذر رہا ہے، دانشور، سمجھدار اور سنجیدہ لوگوں کو ضرور ان حالات کا جائزہ لیکر اسکا سدباب کرنا چاہئے تاکہ ملک متحد اور مضبوط رہے، آج جب مسلم تنظیمیں وقف بل کے خلاف آواز اٹھا رہی ہیں اور تحریک چلا رہی ہیں تو انھیں پوری قوت کے ساتھ یہ سوالات بھی اٹھانا چاہئے، بھارت کی عدلیہ اور سول سوسائٹی پر بھی یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بڑھتی ہوئی فسطائیت کے خلاف مضبوط آواز اٹھائیں اور اقلیتوں کو تحفظ فراہم کریں، اگر اس روش کو نہ بدلا گیا اور اس میں سدھار نہ لایا گیا تو ملک کو ایک اور تقسیم سے کوئی نہیں روک سکتا، اس طرح کی چیزیں ملک کے جمہوری ڈھانچے کو کھوکھلا اور منتشر کر دے گی اور وہ ہندوستان جو کبھی اپنے سیکولرازم اور کثرت میں وحدت پر فخر کرتا تھا ایک تنگ نظر اور انتہا پسند ریاست میں تبدیل ہوجائے گا، بھارت کے لوگوں کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی گنگا جمنی تہذیب میں ہے جہاں ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر احترام اور محبت کے ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے تہواروں میں شرکت کرتے ہیں یہی ہندوستان کا حقیقی چہرہ ہے، اگر یہ سب ختم ہوگیا تو یہ ملک کی بڑی بدقسمتی ہوگی اور پھر ملک کے مستقبل کی کوئی گارنٹی نہیں دی جاسکتی ہے، مسلمان اگر زندہ قوم ہے تو پھر انھیں پوری مضبوطی کے ساتھ ثابت کرنا ہوگا کہ ہم ابھی زندہ ہیں اور اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے سرگرم بھی۔

رابطہ: 8099695186

ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے اسپیس ایکس سے ایئرٹیل - جیو کی ڈیل کرائی گئی، وزیر اعظم مودی نے نبھایا کردار! کانگریس کا الزام

13 مارچ: کانگریس نے ایئرٹیل اور جیو کی اسپیس ایکس کے 'اسٹارلنک' کے ساتھ معاہدے کو لے کر بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ معاہدہ اس لیے کرایا تاکہ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اعتماد حاصل کیا جا سکے۔

کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''صرف 12 گھنٹوں کے اندر ایئرٹیل اور جیو دونوں نے اسٹارلنک کے ساتھ شراکت داری کا اعلان کر دیا، جبکہ اس سے پہلے وہ اس کے ہندوستان میں داخلے پر مسلسل اعتراض کرتے رہے تھے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ مکمل طور پر واضح ہے کہ اسٹارلنک کے مالک ایلون مسک کے ذریعے ٹرمپ کو خوش کرنے کے مقصد سے یہ شراکت داری وزیر اعظم مودی نے کرائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "لیکن کئی اہم سوالات بدستور باقی ہیں، جن میں سب سے اہم سوال قومی سلامتی سے متعلق ہے۔ اگر قومی سلامتی کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے، تو کیا مواصلاتی نظام کو چلانے یا بند کرنے کا اختیار اسٹارلنک کے پاس ہوگا یا اس کے ہندوستانی شراکت داروں کے پاس؟ کیا دوسرے سیٹلائٹ انٹرنیٹ فراہم کنندگان کو بھی یہی سہولت دی جائے گی؟ اگر ہاں، تو کن بنیادوں پر؟''

جے رام رمیش نے ایک اور اہم سوال ٹیسلا کے ہندوستان میں مینوفیکچرنگ پلانٹ سے جوڑتے ہوئے اٹھایا اور کہا، ''کیا اب جب اسٹارلنک کو ہندوستان میں داخلے کی اجازت مل چکی ہے، تو کیا ٹیسلا کے مینوفیکچرنگ پلانٹ کے قیام پر بھی کوئی وعدہ کیا گیا ہے؟" خیال رہے کہ ریلائنس انڈسٹریز کی ڈیجیٹل سروس کمپنی جیو پلیٹ فارمز لمیٹڈ نے بدھ کو اعلان کیا تھا کہ اس نے اسپیس ایکس کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں تاکہ ہندوستان میں صارفین کو اسٹارلنک کی براڈ بینڈ انٹرنیٹ سروس فراہم کی جا سکے۔ یہ معاہدہ اسپیس ایکس کو ہندوستان میں اسٹارلنک کے ذریعے سیٹلائٹ کمیونیکیشن سروسز فروخت کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے دائرے میں کیا گیا ہے۔ اس سے ایک دن قبل ہی ایئرٹیل نے بھی اسپیس ایکس کے ساتھ اسی طرح کا معاہدہ کیا تھا۔

جہاں فرقہ وارانہ کشیدگی یا تنازعہ کا امکان ہو وہاں خصوصی چوکسی برتی جائے: ہیمنت سورین

12 مارچ: جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کل جھارکھنڈ سکریٹریٹ میں آنے والے تہواروں کے پیش نظر ریاست میں امن و امان کی بحالی کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے سینئر پولیس افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ چیف سکریٹری الکا تیواری، ایڈیشنل چیف سکریٹری اویناش کمار، پرنسپل سکریٹری ہوم ڈپارٹمنٹ وندنا ڈڈیل، ڈی جی پی انوراگ گپتا، انسپکٹر جنرل آف پولیس اسپیشل برانچ پربھات کمار، انسپکٹر جنرل آف پولیس آپریشن شری اے وی ہومکر، پولیس کرائم انویسٹی گیشن کے انسپکٹر جنرل اسیم وکرانت منج اور پولیس کے اعلیٰ افسروں کے علاوہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہولی، سرہول، عید، رام نومی وغیرہ جیسے تہواروں کے پیش نظر ریاست میں ہر قیمت پر بہتر امن و قانون کی برقراری کو یقینی بنائیں۔ تہواروں کو جرائم سے پاک ماحول میں باہمی محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ منایا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو پوری چوکسی کے ساتھ الرٹ موڈ پر رہنا چاہیے تاکہ ریاست کے کسی بھی علاقے میں کوئی معمولی ناخوشگوار واقعہ، فرقہ وارانہ کشیدگی یا کسی قسم کا تنازعہ رونما نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں فرقہ وارانہ کشیدگی یا جھگڑے کا امکان ہو وہاں خصوصی چوکسی برقرار رکھی جائے۔ ہیمنت سورین نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ شناخت شدہ حساس علاقوں میں امن کمیٹی کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگ کر کے تال میل قائم کریں۔ پرہجوم مقامات اور مذہبی مقامات پر پولیس فورس تعینات کریں اور شر پسند عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے سخت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تہواروں کے دوران سوشل میڈیا پر کڑی نگرانی کی جائے۔ افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ریاستی ڈائرکٹر جنرل آف پولیس مسٹر انوراگ گپتا نے چیف منسٹر کو جرائم پر قابو پانے کے لئے کیئے جا رہے کام کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا آنے والے تہواروں (ہولی، عید، رام نوامی، سرہول) کے پیش نظر ضروری احتیاطی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مجسٹریٹس/فورسز کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور سی سی ٹی وی نصب کیے جائیں اور جلوس کے راستوں کی فزیکل ویری فکیشن کو یقینی بنایا جائے ڈرون بنائے جائیں۔ جلوس کے راستوں پر مجسٹریٹ/فورس ڈیپوٹیشن اور کیو آر ٹی ایس وغیرہ کا انتظام کیا جائے اور ضلعی سطح پر امن کمیٹی کی میٹنگ کو یقینی بنایا جائے۔

افغانستان میں شدید سیلاب سے 80 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے

کابل، 13 مارچ (یو این آئی) افغانستان کے کئی حصوں میں گزشتہ ماہ شدید بارش، برف باری اور اچانک سیلاب کی وجہ سے کم از کم 80 افراد کی موت اور 100 سے زیادہ دیگر کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ ایک مقامی میڈیا آؤٹ لیٹ نے کل دیر رات یہ اطلاع دی ہے۔ طلوع نیوز نے نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی کے ترجمان ملا جانان ساق کے حوالے سے بتایا کہ صوبائی محکموں کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ ماہ ملک بھر میں قدرتی آفات کے واقعات کی وجہ سے 80 افراد ہلاک اور 100 سے زائد دیگر زخمی ہو گئے۔ مسٹر ساق کے مطابق قدرتی آفت نے املاک کو بھی کافی نقصان پہنچایا کیونکہ 1,800 سے زیادہ رہائشی مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئے تھے اور تین ایکڑ زرعی اراضی بہہ گئی تھی۔ حالیہ مہینوں میں شدید بارش، برف باری اور اچانک سیلاب نے افغانستان کے بیشتر علاقوں، خاص طور پر مغربی صوبوں کو متاثر کیا ہے۔

مدھیہ پردیش میں خوفناک سڑک حادثہ ٹینکر کی ٹکر سے سات افراد ہلاک

بھوپال، 13 مارچ: دھار (مدھیہ پردیش): مدھیہ پردیش کے دھار ضلع میں بدناور-اجین فور لین پر بدھ کی رات ایک ہولناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں 7 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 3 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ بدناور پولیس اسٹیشن انچارج امیت کشواہا کے مطابق، حادثہ رات تقریباً 11 بجے پیش آیا جب ایک ٹینکر مخالف سمت سے آتے ہوئے پہلے ایک پک اپ گاڑی اور پھر اس کے پیچھے آ رہی کار سے ٹکرا گیا۔ ٹینکر اجین کی طرف جا رہا تھا، جبکہ دیگر گاڑیاں مخالف سمت سے آ رہی تھیں۔ عینی شاہدین کے مطابق، حادثے کے نتیجے میں چار افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، جبکہ دیگر زخمیوں کو فوری طور پر بدناور سول اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے، کیونکہ زخمیوں میں سے ایک کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق، پک اپ میں سوار ایک شخص موقع پر ہی ہلاک ہو گیا، جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوا۔ کار میں چار افراد سوار تھے، جن میں سے تین کی موت موقع پر ہی ہو گئی، جبکہ چوتھے کو نازک حالت میں اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس نے حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کی شناخت کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، تمام متوفی سیتامؤ تھانہ علاقے کے مندسور کے رہائشی تھے اور وہ اندور سے اجین کے راستے مندسور جا رہے تھے۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ پک اپ گاڑی ٹینکر کے نیچے پھنس گئی، جس کی وجہ سے گاڑیوں میں سوار افراد کو فوری طور پر باہر نکالنا ممکن نہ ہو سکا۔ پولیس اور ریسکیو ٹیم نے کرین کی مدد سے دو لاشوں کو نکالا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثے کے بعد ٹینکر کا ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا، اور اس کی تلاش جاری ہے۔ جائے وقوعہ پر پہنچنے والی پولیس ٹیم نے گاڑیوں کا ملبہ ہٹانے کا کام بھی شروع کر دیا ہے، تاکہ سڑک پر ٹریفک بحال کی جا سکے۔ لاشوں کو بدناور سول اسپتال بھیج دیا گیا ہے، جہاں ان کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پولیس حادثے کی وجوہات کی مکمل جانچ کر رہی ہے اور فرار ہونے والے ڈرائیور کی گرفتاری کے لیے مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

سائبر ٹھگوں نے بزرگ خاتون کو کیا ڈیجیٹل اریسٹ، 5 دنوں میں 29 لاکھ روپے کی وصولی کی

13 مارچ: ملک بھر میں سائبر ٹھگی کے معاملے مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے جس نے سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ دراصل سائبر ٹھگوں نے ایک 70 سال کی بزرگ خاتون کو منی لانڈرنگ کے معاملے میں پھنسانے کی دھمکی دے کر ممبئی سے دہلی تک پانچ دنوں تک ڈیجیٹل اریسٹ میں رکھا۔ اس دوران جعلسازوں نے خاتون کو دھمکی دے کر اس کی دو ایف ڈی تڑوائی اور 29.10 لاکھ روپے الگ الگ بینک کھاتوں میں جمع کرا لیے۔ جعلسازوں کے تیسری بار روپے مانگنے پر خاتون کو ٹھگی کا احساس ہوا تب اس نے روہنی سائبر تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔

دراصل متاثرہ آشا وادھوانی کے شوہر بھگن داس کا گزشتہ سال انتقال ہو چکا ہے۔ وہ روہنی سیکٹر 24 واقع فلیٹ میں اکیلے رہتی ہے۔ خاتون نے بتایا کہ وہ گزشتہ سال 5 دسمبر کو ممبئی میں رہنے والی اپنی ماں کے پاس کچھ دنوں کے لیے گئی تھی۔ اسی دوران 13 دسمبر کو ان کے موبائل پر انجان نمبر سے فون آیا۔ فون کرنے والے نے خود کو پولیس افسر بتایا۔ جعلساز نے خاتون کو بتایا کہ ان کے آدھار نمبر کا استعمال منی لانڈرنگ میں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد شخص نے خاتون سے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے کہا۔ ایسا نہیں کرنے پر مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دی۔

ٹھگوں نے متاثرہ آشا وادھوانی سے فون پر بات کرتے وقت 9 نمبر دبانے کو کہا۔ اس کے بعد ایک دیگر نمبر سے وہاٹس ایپ ویڈیو کال آئی۔ اس میں شخص کی آواز سنائی دے رہی تھی لیکن وہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ٹھگ نے جانچ کے نام پر خاتون سے اس کی جائیداد کی تفصیل مانگی تو انہوں نے 3.8 لاکھ اور 25.3 لاکھ روپے کی دو ایف ڈی کی اطلاع دی۔ ٹھگوں نے 17 دسمبر کو پھر بزرگ خاتون کو فون کیا اور ان سے 3.8 لاکھ روپے کی ایف ڈی کو کیش کرا کر اپنے بتائے بینک کھاتے میں جمع کرائے۔

متاثرہ نے بتایا کہ 18 دسمبر کو ٹھگوں نے دوبارہ ویڈیو کال کیا۔ پھر دوسری ایف ڈی کی رقم کو بھی اپنے بتائے بینک کھاتے میں جمع کرنے کو کہا۔ لیکن کاغذی کارروائی کی وجہ سے ایف ڈی ممبئی سے کیش نہیں ہو سکتی تھی، ایسے میں متاثرہ آنا فاناً میں 19 دسمبر کو ممبئی سے دہلی پہنچی۔ بینک میں جا کر 25.3 لاکھ روپے کی ایف ڈی تڑوا کر رقم کو ٹھگوں کے کھاتے میں جمع کرا دیا۔

متاثرہ نے بتایا کہ ممبئی پہنچنے پر پھر سے ٹھگوں نے ویڈیو کال کر کے روپے کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد خاتون کو شک ہوا، تو انہوں نے اپنے داماد کو پورے واقعہ کے بارے میں جانکاری دی۔ اس کے بعد روہنی سائبر تھانے میں ٹھگی کا معاملہ درج کرایا گیا۔ واضح رہے کہ ڈیجیٹل اریسٹ میں جعلساز غیر قانونی سامان کا پارسل بھیجے جانے، بینک اکاؤنٹ سے غیر قانونی ٹرانزیکشن یا پھر پارسل کے ذریعہ ڈرگ اسمگلنگ کیے جانے کی بات کہہ کر گرفتار کرنے کا خوف دکھاتے ہیں۔ ٹھگ جانچ افسر بن کر ویڈیو کال کر کے شخص کو اپنے گھر میں ہی قیدی بنا دیتے ہیں۔ ایسے میں سبھی لوگوں کو حالات سے بیدار ہونے اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے تاکہ ان کے ساتھ بھی اس طرح کا کوئی واقعہ پیش نہ آ سکے۔

☆☆☆☆

حیدرآباد اور سائبر آباد میں ہولی پر زبردستی رنگ لگانے پر پابندی، پولیس کا حکم جاری

13 مارچ: حیدرآباد اور سائبر آباد پولیس نے ہولی کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سخت احکامات جاری کیے ہیں۔ سائبر آباد پولیس کمشنر اویناش موہنتی اور حیدرآباد پولیس کمشنر سی وی آنند کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق، عوامی مقامات اور سڑکوں پر رنگ یا رنگین پانی پھینکنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ، کسی بھی شخص پر زبردستی رنگ لگانے پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔

پولیس کے حکم نامے کے مطابق، ہولی کے دوران سڑکوں اور دیگر عوامی مقامات پر گروہ کی صورت میں دو پہیہ یا دیگر گاڑیوں کی نقل و حرکت پر بھی روک لگائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات عوام کی سہولت اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

یہ احکامات حیدرآباد میں 13 مارچ 2025 کی شام 6 بجے سے 15 مارچ 2025 کی صبح 6 بجے تک نافذ رہیں گے، جبکہ سائبر آباد میں یہ پابندی 14 مارچ 2025 کی صبح 6 بجے سے 15 مارچ 2025 کی صبح 6 بجے تک برقرار رہے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ان ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور ہولی کے تہوار کو پرامن اور محفوظ طریقے سے منائیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات عوامی سلامتی کے پیش نظر کیے گئے ہیں تاکہ تمام شہری بلا خوف و خطر تہوار کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔ ہولی کے دوران کسی بھی قسم کی بدنظمی یا قانون کی خلاف ورزی سے بچنے کے لیے پولیس مسلسل نگرانی کرے گی۔ جو لوگ ان احکامات کی خلاف ورزی کریں گے، ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے احکامات کی پاسداری کریں اور ایک خوشگوار اور محفوظ ہولی منائیں۔

☆☆☆☆

بابر سے بہادر شاہ ظفر تک، کہاں موجود ہیں ان مغل بادشاہوں کی قبریں؟

12 مارچ: اس وقت مہاراشٹر میں مغل بادشاہ اورنگ زیب سے متعلق زبردست تنازعہ جاری ہے۔ سماجوادی پارٹی لیڈر ابو عاصم اعظمی کے ذریعہ اورنگ زیب کی تعریف کیے جانے کے بعد سے ہی برسر اقتدار طبقہ اور ہندوتوا نظریات کے حامل اشخاص کے ساتھ ساتھ اپوزیشن کی کچھ سیاسی پارٹیوں نے بھی اورنگ زیب کے خلاف اپنی آواز اٹھائی ہے۔ کئی لوگوں نے تو مہاراشٹر میں موجود اورنگ زیب کی قبر کو مسمار کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ مغل بادشاہوں سے نفرت کرنے والے اس دور کی تاریخ کا مطالعہ کیے بغیر ہی ان کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں، اور اکثر یہ دیکھنے کو ملتا رہا ہے۔ ہندوستان میں مغلیہ سلطنت 1526 میں قائم ہوئی تھی۔ تیمور کی نسل سے آنے والے بابر نے اس کی بنیاد رکھی تھی۔ 1526 سے شروع ہو کر 1857 یعنی تقریباً 323 سالوں تک مغلوں نے ہندوستان پر حکومت کی۔ 1857 میں مغل سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر دوم کے برطرف کیے جانے کے ساتھ مغل حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ بابر، ہمایوں، اکبر، جہانگیر، شاہ جہاں، اورنگزیب، بہادر شاہ ظفر سمیت مجموعی طور پر 19 بادشاہوں نے مغل دور میں حکومت کی۔ ان بادشاہوں کے انتقال کے بعد کچھ کی شاندار قبریں تعمیر کی گئیں تو کچھ کو مشکل سے دو گز زمین حاصل ہوئی۔ آیئے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں مغلیہ سلطنت کے نامور بادشاہوں کی قبریں کہاں موجود ہیں۔

.1 **ہندوستان میں نہیں ہے بابر کی قبر**:: مغلیہ سلطنت کے بانی بابر نے سال 1526 سے لے کر 1530 تک حکومت کیا تھا۔ 1630 میں 47 سال کی عمر میں آگرہ میں بابر کی موت ہو گئی تھی۔ لیکن بابر کی قبر آگرہ یا دہلی میں نہیں، بلکہ افغانستان میں موجود ہے۔ افغانستان کی راجدھانی کابل میں 'باغ بابر' نام کے ایک باغیچے میں یہ قبر ہے اور لوگ بہ آسانی زیارت کر سکتے ہیں۔

.2 **دھلی میں ہے ہمایوں کی قبر**: بابر کے بیٹے ہمایوں نے 2 بار حکومت کی۔ بابر کی موت کے بعد 1530 سے لے کر 1540 تک پھر دوبارہ 1555 سے لے کر 1556 میں اپنی موت کے وقت تک۔ ہمایوں کی موت 47 سال کی عمر میں دہلی میں ہوئی تھی۔ ہمایوں کی قبر بھی دہلی میں ہے، جو اِن دنوں معروف سیاحتی مقام ہے۔ یہ ہمایوں کے مقبرہ کے نام سے دہلی کے نظام الدین علاقے میں ہے۔ اس مغل فن تعمیر کا بہترین نمونہ سمجھا جاتا ہے۔

.3 **آگرہ میں ہے اکبر کی قبر**: مغل دور کا سب سے با اثر اور سب سے معروف بادشاہ اکبر کو مانا جاتا ہے۔ 1556 میں ہمایوں کے انتقال کے بعد محض 13 سال کی عمر میں اکبر تخت پر بیٹھا تھا۔ اکبر نے کُل 44 سال حکومت کی تھی۔ 1605 میں 67 سال کی عمر میں فتح پور سیکری میں اکبر کی موت ہو گئی تھی۔ آگرہ کے سکندر میں اکبر کی قبر ہے۔ جسے شاندار طریقے تعمیر کیا گیا ہے۔

.4 **جہانگیر کی قبر لاہور میں موجود**: اکبر کی موت کے بعد مغل سلطنت کی باگ ڈور جہانگیر کے ہاتھوں میں آ گئی تھی۔ 1605 سے لے کر 1627 تک جہانگیر نے حکومت کی۔ 58 سال کی عمر میں جہانگیر کا انتقال ہو گیا تھا۔ پاکستان کے لاہور میں بنے شاہدرہ باغ میں جہانگیر کی قبر ہے۔

.5 **آگرہ کے تاج محل میں شاہ جہاں کی قبر موجود**: دنیا کو ساتواں عجوبہ دینے والے مغل بادشاہ، شاہ جہاں کی قبر اسی خوبصورت تاج محل میں ہے، جسے انہوں نے اپنی بیوی ممتاز محل کے لیے بنوایا تھا۔ تاج محل میں ممتاز محل کی قبر کے بغل میں شاہ جہاں کی قبر ہے۔

.6 **اورنگ زیب کی قبر مہاراشٹر میں**: شاہجہاں کے بیٹے اورنگ زیب کی قبر مہاراشٹر میں ہے۔ اورنگ آباد کے پاس خلد آباد میں ایک معمولی سی جگہ پر یہ قبر موجود ہے۔

.7 **بہادر شاہ ظفر کی قبر میانمار میں موجود**:: مغل دور کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے آخری ایام بڑی بری حالت میں گزرے تھے۔ 1857 کے انقلاب کے بعد انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر کو رنگون (یانگون) بھیج دیا تھا۔ وہیں ان کی موت ہوئی تھی، بہادر شاہ ظفر کا قبر میانمار میں ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1489۔ قبرص کی ملکہ کیتھرین کارنارو نے وینس کی حکومت فروخت کر دی۔

1558۔ فرڈیننڈ اول نے تاجپوشی کے بغیر ہی روم کے شاہ کا لقب اختیار کر لیا۔

1590۔ فرانس کی مذہبی جنگ میں ہینری چہارم کو فتح ملی۔

1647۔ باوریا، کالون، فرانس اور سویڈن نے 30 سال تک جاری لڑائی کے بعد جنگ بندی پر دستخط کئے۔

1653۔ ہالینڈ کے کمانڈر جوہان وان گلین نے اینگلو-ڈچ جنگ میں برطانوی بیڑے کو شکست دی۔

1689۔ شواجی کے بیٹے سانبھاجی کی اورنگ زیب کی قید میں موت ہوئی۔

1794۔ ایلی ہوٹنی نے کارٹن رگن مشین کا پیٹنٹ کرایا جو امریکی کپاس صنعت کیلئے بڑا انقلاب ثابت ہوا۔

1820۔ متحدہ اٹلی کے پہلے حکمراں وکٹر ایموئل کا جنم ہوا۔

1864 ۔ سیموئل بیکر نامی کھوجی نے مشرقی افریقہ میں نیل کے ایک اور منبع کا پتہ لگایا اور اس کا نام لیک البرٹ نیانزا رکھا۔

1879۔ جرمنی کے البرٹ آنسٹائن کی پیدائش ہوئی۔

1883۔ جرمن فلاسفر اور ماہر معاشیات کارل مارکس کا لندن میں انتقال ہوا تھا۔

1891 ۔ انگلش چینل کے اندر ٹیلی فون کے تار بچھانے کا کام شروع ہوا۔

1900۔ امریکہ نے گولڈ اسٹینڈرڈ شروع کیا۔

1912۔ اٹلی کے بادشاہ وکٹر یوامینوئل تیسرے مہلک حملے میں زخمی ہوئے۔

1914۔ سربیا اور ترکی نے امن معاہدہ پر دستخط کئے۔

1915۔ برطانوی بحریہ نے جرمن بحری جہاز ڈریڈسن کو بحرالکاہل میں ڈبو دیا۔

1926۔ لاطینی امریکی ملک کوسٹاریکا میں ریل حادثہ میں 248 افراد ہلاک اور 93 دیگر زخمی ہو گئے۔

1931۔ ہندستان کی پہلی بولتی فلم عالم آرا کی بمبئی (ممبئی) کے مجسٹک سنیما ہال میں نمائش ہوئی۔

1932۔ کوڈک کمپنی قائم کرنے والے فوٹوگرافی کے شعبہ میں اہم ایجادات کرنے والے جارج ایسٹ مین نے خودکشی کی۔

1938۔ بولشوک پارٹی کے اہم لیڈر نکولائی بخارین کو انقلاب مخالف سرگرمیوں اور جاسوسی کے الزام میں پھانسی دی گئی۔

1939۔ سلوواکیہ نے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔

1953۔ اسٹالن کے نظریات کے حامی چیکوسلواکیہ صدر کلیمنٹ گوٹوالڈ کا انتقال ہوا تھا۔

1955۔ راج کمار مہیندر نیپال کے راجا بنے۔

1965۔ اسرائیلی کابینہ نے مغربی جرمنی کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کی حمایت کی۔

1976۔ امریکہ نے نیوادا میں جوہری تجربہ کیا۔

1976۔ مصر نے سوویت یونین سے ہوئے 25 سالہ معاہدہ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

1978۔ اسرائیل دفاعی فوج نے تلاشی مہم کے تحت لبنان پر قبضہ کیا۔

1979۔ بیجنگ (چین) میں ایک طیارہ ایک کارخانے پر آ گرا جس کے نتیجہ میں 200 لوگوں کی موت ہو گئی۔

1980۔ پولینڈ کے وارسا میں ایک طیارہ حادثہ میں 87 افراد کی موت ہو گئی اس میں امریکہ کی باکسنگ ٹیم کے 14 ارکان شامل تھے۔

1985۔ اسرائیل اور مغربی جرمنی کے درمیان سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ ہوا تھا۔

1991۔ کویت کے امیر شیخ جابر الاحمد الصباح خلیجی جنگ ختم ہونے کے دو ہفتہ بعد اپنے جنگ سے تباہ ملک میں واپس لوٹے۔

1993۔ آسٹریلیائی بلے باز رکی پونٹنگ نے 18 برس کی عمر میں تسمانیہ کیلئے کھیلتے ہوئے دہری سنچری لگائی۔

1995۔ روسی راکٹ میں پہلے امریکی خلائی مسافر نارمن تھیگارڈ گئے۔

1996۔ امریکی صدر بل کلنٹن نے اسرائیل کو دہشت گردی مخالف کارروائیوں کے لئے بطور مدد دس کروڑ ڈالر دینے کا اعلان کیا۔

1988 میں لاکربی بم دھماکے کے ملزم عبدالباسط المغرابی کی اپیل 14 مارچ 2002 میں خارج ہوئی، اسے سزائے موت دی گئی تھی۔

2002۔ رانیل وکرم سنگھے 20 برسوں میں جافنا پینسولا جانے والے سری لنکا کے پہلے وزیر اعظم بنے۔

2003۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے پاکستان پر عائد اقتصادی پابندیاں نرم کیں۔

2005۔ لبنان میں سیریا کے فوجیوں کی موجودگی کے خلاف سینکڑوں لبنانی شہری سڑکوں پر اتر آئے۔

امریکہ میں فلسطین کے حامی مسلمان طلبہ کو ملک بدری کا خدشہ، عدلیہ سے امید لگالی

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ میں گزشتہ سال فلسطینیوں کے حق میں مظاہروں میں شریک رہنے والے مسلمان طلبہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کرنے کی کوششوں کے بارے میں فکرمند ہیں۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ طالب علم اب امید کررہے ہیں کہ امریکی عدالتی نظام انہیں سیاسی سرگرمی کے خلاف انتظامیہ کے وسیع تر کریک ڈاؤن کے حصے کے طور پر ممکنہ جلاوطنی سے بچائے گا، ان کی امیدوں کو اس وقت تقویت ملی جب ایک وفاقی جج نے کولمبیا یونیورسٹی کے گریجویٹ اور فلسطینیوں کے حامی معروف کارکن محمود خلیل کی ملک بدری کو عارضی طور پر روک دیا۔امریکی ڈسٹرکٹ جج جیسی ایم فرمان نے بدھ کو ہونے والی سماعت سے قبل حکومت کو محمود خلیل کو ملک بدر کرنے سے روکنے کا حکم جاری کیا۔سابق صدر براک اوباما کی جانب سے مقرر کردہ جج نے کہا کہ درخواست پر فیصلہ آنے تک عدالت کے دائرہ اختیار کو برقرار رکھنے کے لیے درخواست گزار کو اس وقت تک امریکہ سے نہیں نکالا جائے گا جب تک کہ عدالت کا کوئی اور حکم نہیں آجاتا۔گرین کارڈ رکھنے والے محمود خلیل کو فلسطین کے لیے احتجاج میں ملوث غیر ملکی شہریوں کو نشانہ بنانے کی وفاقی کوشش کے حصے کے طور پر گرفتار کیا گیا تھا۔میری لینڈ کے ترک دیانت سینٹر میں ایک چھوٹے سے گروپ میں اس مسئلے پر گفتگو کرنے والے ایک طالب علم تزین نے خوف اور غیر یقینی کے اجتماعی جذبات کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ خوفزدہ ہیں، لیکن امید ہے کہ امریکی عدالتی نظام انہیں بچالے گا۔'شمالی امریکہ کی سب سے بڑی مساجد میں سے ایک کی میزبانی کرنے والا دیانت سینٹر (جو مفت افطار کا اہتمام بھی کرتا ہے) غیر رسمی سماجی اجتماعات کے لیے اہم جگہ بن گیا ہے، اگرچہ مسجد کے کیفے ٹیریا کے باہر طلبہ کے اس چھوٹے سے گروپ میں سے کسی نے بھی ملک بدری کے نوٹس موصول ہونے کا اعتراف نہیں کیا، لیکن بہت سے لوگ اسی طرح کے حالات میں دوسروں کے بارے میں جانتے ہیں۔یونس نے اپنا پورا نام نہ بتانے کو ترجیح دیتے ہوئے کہا کہ لوگ ڈرے ہوئے ہیں، کوئی بھی ملک بدر نہیں ہونا چاہتا، ہمیں امید ہے کہ عدالتیں ہماری مدد کریں گی۔ایک اور طالب علم اشرف نے کہا کہ امریکی آئین کی پہلی ترمیم آزادی اظہار کی ضمانت دیتی ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہماری عدالتیں اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیتی ہیں، لیکن بڑھتے ہوئے خوف کی وجہ سے بہت سے طلبہ احتجاج میں اپنی شرکت کے بارے میں خاموش ہیں، حالانکہ مظاہروں کے دوران اور بعد میں انہیں وسیع پیمانے پر حمایت ملی تھی۔ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں کے جواب میں طلبہ نے منظم ہونا شروع کردیا، منگل کے روز شکاگو یونیورسٹی کے درجنوں طلبہ اور اساتذہ نے محمود خلیل کی حمایت میں ریلی نکالی اور نیویارک میں ہونے والے مظاہروں میں شامل ہوئے ، پروفیسر کیلی میدوف کا کہنا ہے کہ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے دوستوں اور ساتھیوں کو ملک بدر کیا جائے۔محمود خلیل کی رہائی کے لیے ایک آن لائن پٹیشن پر 5 لاکھ افراد نے دستخط کیے تھے، جس میں امریکی ایجنسیوں اور یونیورسٹیوں دونوں سے مداخلت کی اپیل کی گئی تھی۔تاہم، ٹرمپ انتظامیہ نے 'یہود دشمنی کا مقابلہ کرنے کے لیے ٹاسک فورس' قائم کی ہے جس نے کولمبیا، جارج واشنگٹن اور ہارورڈ جیسی یونیورسٹیوں کا دورہ کیا، اس کے علاوہ انتظامیہ نے حماس کی حمایت کرنے والے غیر ملکی شہریوں کے ویزے منسوخ کرنے کے لیے 'مصنوعی ذہانت کی مدد سے کیچ اینڈ ریوک' اقدام بھی متعارف کرایا ہے۔

غیر امریکی طلبہ غزہ یوکرین پر مضامین نہ لکھیں: کولمبیا یونیورسٹی کی وارننگ

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) کولمبیا یونیورسٹی نے غزہ اور یوکرین کے معاملے پر غیر امریکی طلبہ کو خبردار کردیا۔کولمبیا یونیورسٹی نے غیر امریکی طلبہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ غزہ، یوکرین اور طلبہ کی گرفتاری پر احتجاج سے متعلق اپنے مضامین شائع نہ کریں ورنہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے انہیں سنگین صورتحال کا سامنا ہوسکتا ہے۔امریکا کی کولمبیا یونیورسٹی کی انتظامیہ نے جرنلزم اسکول کے فیکلٹی ممبران اور طلبہ کو اکٹھا کرکے خبردار کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی ناراضی مول لی گئی تو تعلیمی کامیابیاں اور شخصی آزادی بھی خطرات سے دوچار ہوسکتی ہے۔میڈیا قانون کے پروفیسر اسٹارٹ کارل نے طلبہ کو بتایا کہ ان کے سوشل میڈیا پر مشرق وسطیٰ سے متعلق تبصرے نہیں ہونے چاہئیں جس پر فلسطینی طالبعلم نے اعتراض کیا تو جرنلزم اسکول کے ڈین نے دوٹوک انداز میں بتایا کہ یہ خطرات سے بھرا وقت ہے اور ٹرمپ انتظامیہ سے طلبہ کو کوئی بھی بچا نہیں سکتا۔یادر ہے کہ پچھلے سال کے دوران کولمبیا یونیورسٹی فلسطینیوں کے حق میں مظاہروں کا گڑھ رہی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے چند ہی روز پہلے یونیورسٹی کی 400 ملین ڈالر امداد منسوخ کی اور اگلے ہی روز امیگریشن ایجنٹس نے حال ہی میں گریجویشن کرنیوالے عرب طالب علم محمود خلیل کو گرفتار کرلیا اور خلیل کی یونیورسٹی میں رہائش بھی ختم کردی گئی۔اس حوالے سے صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ خلیل کا گرین کارڈ منسوخ کرکے اسے آبائی وطن ڈیپورٹ کردیا جائے گا۔

سعودی کرنسی کے پہلے خطاط عبدالرزاق خوجہ چل بسے

ریاض، 13 مارچ (یو این آئی) سعودی کرنسی کے پہلے خطاط عبدالرزاق خوجہ 95 برس کی عمر میں خالق حقیقی سے جاملے۔ان کا انتقال گزشتہ روز ہوا۔سعودی خبررساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی کرنسی کے پہلے خطاط عبدالرزاق خوجہ کو ابتدائی عمر سے ہی خطاطی کا شوق تھا، انہوں نے سعودی مانیٹری ایجنسی میں کرنسی کی خطاطی کا آغاز 1375ھ سے کیا تھا۔سعودی آرٹس اینڈ کلچر ایسوسی ایشن کی جانب سے معروف خطاط کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔اس سے قبل سعودی عرب کے مشرقی صوبے کے سابق امیر شہزادہ محمد بن فہد 75 برس کی عمر میں انتقال کرگئے تھے۔ایوان شاہی نے متوفی کے لیے رحمت و مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی ہے۔شہزادہ محمد بن فہد شاہ فہد کے دوسرے بیٹے ہیں وہ 1950 میں ریاض میں پیدا ہوئے، انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم کیپٹل ماڈل انسٹیٹیوٹ سے حاصل کی۔شہزادہ محمد بن فہد نے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، سانتا باربرا سے معاشیات اور سیاست میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔گریجویشن کے بعد انہوں نے پرائیویٹ سیکٹر میں کام کیا، 1970 کی دہائی کے اوائل میں وہ البلاد جماعت کے بڑے اسٹیک ہولڈر تھے وہ مشرقی صوبے کے گورنر بھی رہ چکے ہیں۔

میئر ہیوسٹن کا شاندار افطار ڈنر 2500 افراد کی شرکت

ہیوسٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکا کے چوتھے بڑے شہر ہیوسٹن میں سالانہ افطار ڈنر کا شاندار انعقاد کیا گیا۔بے یوٹی ایونٹ سینٹر میں منعقدہ اس تقریب کا اہتمام ہیوسٹن کے میئر اور سسٹر سٹیز ایسوسی ایشنز کے اشتراک سے کیا گیا، جس میں مختلف مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 2500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔افطار ڈنر میں ہیوسٹن کے میئر جان وٹ مائیر مہمانِ خصوصی تھے جبکہ دیگر معزز مہمانوں میں رکن کانگریس ایل گرین، ممتاز امریکی بزنس مین جاوید انور، بزنس ٹائیکون تنویر احمد، کئی ممالک کے سفارت کار، اعلیٰ سرکاری حکام، اور کمیونٹی رہنما اس میں شریک ہوئے۔افطار ڈنر کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد گورنر ٹیکساس گریگ ایبٹ کا ویڈیو پیغام بڑی اسکرین پر دکھایا گیا، جس میں انہوں نے امریکی مسلمانوں کو رمضان کی مبارکباد پیش کی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اس تقریب کی تعریف کی۔مہمانِ خصوصی میئر جان وٹ مائیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ افطار صرف میئر کی افطار نہیں، بلکہ تمام کمیونٹیز کی افطار ہے، جو مذہبی ہم آہنگی، رواداری اور یک جہتی کی علامت ہے۔رکنِ کانگریس ایل گرین نے کہا کہ مسلمان ممالک پر سفری پابندی کے حوالے سے زیادہ معلومات نہیں رکھتا، لیکن اگر کسی مذہب کی بنیاد پر سفری پابندی عائد کی جاتی ہے تو اس کی ہرگز حمایت نہیں کروں گا۔افطار ڈنر کے کوآرڈینیٹر سعید شیخ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب امریکا میں مذہبی رواداری، امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کی ایک بہترین مثال ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد یکجا ہوکر افطار کی برکات میں شریک ہوتے ہیں۔میئر ہیوسٹن جان وٹ مائیر اور رکنِ کانگریس ایل گرین نے افطار ڈنر کے شاندار انعقاد پر سعید شیخ اور ان کی ٹیم کو تعریفی اسناد سے نوازا۔اس موقع پر فلسطین کے مظلوم عوام کے حق میں آواز بلند کرنے والے ایل گرین کی آمد پر ہال 'ایل گرین، ایل گرین' کے نعروں سے گونج اٹھا۔

ٹرمپ کی دھمکیاں دانشمندی نہیں، جوہری ہتھیار بنائیں تو کوئی روک نہیں سکتا: خامنہ ای

تہران، 13 مارچ (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کے ساتھ جوہری معاہدے پر بات چیت کے خیال کو مسترد کردیا ہے، یہ بیان ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے جوہری مذاکرات کے حوالے سے دھمکی آمیز خط ایران کو موصول ہوا ہے۔ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبررساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ انہوں نے خامنہ ای کو ایک خط بھیجا ہے، جس میں جوہری مذاکرات کی تجویز پیش کی گئی ہے، لیکن ساتھ ہی متنبہ کیا ہے کہ 'ایران سے نمٹنے کے دو طریقے ہیں، ایک فوجی کارروائی، دوسرا آپ جوہری ہتھیاروں کو ترک کرنے کا معاہدہ کرلیں۔' یہ خط بدھ کے روز متحدہ عرب امارات کے صدر کے سفارتی مشیر انور قرقاش نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے حوالے کیا۔خامنہ ای نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے مذاکرات کے لیے مطالبات بہت زیادہ ہیں، ایسے میں کوئی بھی بات چیت ایران پر پابندیوں کو سخت کرے گی، ایران پر دباؤ میں اضافہ کیا جائے گا۔سنہ 2018 میں ٹرمپ نے عالمی طاقتوں کے ساتھ تہران کے 2015 کے جوہری معاہدے سے امریکہ کو الگ کرلیا تھا، اور ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کردی تھیں، جس نے ایران کی معیشت کو مفلوج کردیا تھا۔تہران نے ایک سال بعد معاہدے کی جوہری پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ردعمل کا اظہار کیا تھا۔تہران کے ساتھ جوہری معاہدے کے دروازے کھلے رکھتے ہوئے ٹرمپ نے صدر کی حیثیت سے اپنی پہلی مدت میں ایران کو عالمی معیشت سے الگ تھلگ کرنے اور تیل کی برآمدات کو صفر کی طرف لے جانے کے لیے 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی مہم کو بحال کردیا ہے۔دوسری جانب چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ چین اور روس جمعے کو بیجنگ میں ایرانی حکام کے ساتھ ایرانی جوہری معاملے پر بات چیت کریں گے۔

ٹرمپ کی حلف برداری میں شریک 5 ارب پتی خسارے میں

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ میں 20 جنوری 2025 کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریب حلف برداری میں شرکت کرنے والوں میں پانچ ارب پتی ایسے ہیں جنہیں اُس دن سے اب تک مجموعی طور پر 209 ارب ڈالر کا نقصان ہوچکا ہے۔اِن میں سب سے زیادہ نقصان ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مسک کو ہوا، 148 ارب ڈالرز، کیونکہ ٹیسلا کے اسٹاک کی قیمت میں 45 فیصد کمی آئی۔دوسرے نمبر پر ایمزون کے بانی جیف بیزوس ہیں جنہیں 29 ارب ڈالر کا نقصان ہوا، گوگل کے شریک بانی سرگئی برن کو 22 ارب ڈالر، فیس بک کے بانی مارک زکربرگ کو 5 ارب ڈالر اور فیشن کمپنی لوئی ویٹوں کے سی ای او برنارڈ آرنالٹ کو بھی 5 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔ٹرمپ کی حلف برداری کے وقت حصص بازار کی صورت حال اچھی تھی لیکن پھر اسٹاک مارکیٹ میں وسیع ترمندی اور کساد بازاری کے خدشے کی وجہ سے اِن ارب پتیوں کی کمپنیوں کے شیئرز کی قیمتیں خاصی گرگئیں اور اُنہیں اربوں کا نقصان ہوگیا۔

بیونس آئرس میں مظاہروں کے دوران تقریباً 150 افراد کو حراست میں لیا گیا: وزیر

بیونس آئرس، 13 مارچ (یو این آئی) ارجنٹینا کی سیکورٹی وزیر پیٹریشیا بلرچ نے جمعرات کو کہا کہ بیونس آئرس میں احتجاج کے دوران 150 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔بلرچ نے ایل این پلس براڈکاسٹر کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا "مظاہرے کے دوران تقریباً 17-15 پولیس اہلکار زخمی ہوئے اور 150 افراد کو حراست میں لیا گیا۔مظاہرے میں آنے والے کئی لوگ -پرستار، بائیں بازو کے لوگ- مارنے کے لیے تیار ہوکر آئے تھے۔" لا نیسین اخبار کے مطابق، مظاہروں کے دوران کم از کم 53 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے 11 کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔بدھ کو کانگریس بھون کے باہر پنشنرز نے بہتر زندگی کی وکالت کرتے ہوئے احتجاج کیا۔فٹ بال شائقین ان کی حمایت کے لیے آئے۔ 2000 کے قریب لوگ چوک اور آس پاس کی گلیوں میں جمع ہوئے۔مظاہرے کے آغاز سے ہی پولیس کے ساتھ جھڑپیں شروع ہوگئیں۔مظاہرین، جن میں زیادہ تر نوجوان تھے، نے پولیس اہلکاروں پر لاٹھیاں، بوتلیں اور پتھر پھینکے، جس سے انہیں آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کرنا پڑا۔

سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور کی خلاء سے واپسی تاخیر کا شکار

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور کی خلاء سے واپسی تاخیر کا شکار ہو گئی، اسپیس ایکس نے سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور کو واپس لانے والا مشن ملتوی کردیا۔اسپیس ایکس نے فالکن 9 راکٹ کے لانچ کو اس وقت ملتوی کردیا جب محض 1 گھنٹہ باقی تھا۔یہ راکٹ ان 4 خلاء بازوں کو لے جارہا تھا جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر موجود ناسا کے پھنسے ہوئے خلاء باز سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور کی جگہ لینے والے تھے۔ناسا اور اسپیس ایکس کے مطابق کریو 10- مشن کی روانگی ایک تکنیکی خرابی کے باعث منسوخ کردی گئی۔خلاء میں پھنسے خلاء بازوں نے غیر متوقع طویل سفر کا احوال سنادیا ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر کے لانچ کمپلیکس 39A پر فالکن 9 راکٹ کے گراؤنڈ سپورٹ کلیمپ آرم کے ہائیڈرولک سسٹم میں مسئلہ پیدا ہوگیا تھا، جس کی وجہ سے راکٹ کو اڑانے کا منصوبہ ترک کرنا پڑا۔لانچ کی منسوخی کے بعد ناسا کے خلاء باز این مک کلین اور نیکول ایئرز، جاپانی اسپیس ایجنسی (JAXA) کے خلاء باز تاکویا اونیشی اور روسی خلاء باز کیریل پسکوف کو ڈریگن اسپیس کرافٹ سے بحفاظت نکال لیا گیا۔اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق چلتا تو اسپیس ایکس کا کریو ڈریگن مشن 19 مارچ تک سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور کو بحفاظت زمین پر واپس لے آتا۔ناسا اور اسپیس ایکس کی ٹیمیں اس تکنیکی مسئلے کو حل کرنے میں مصروف ہیں اور جلد ہی ایک نیا لانچ شیڈول جاری کیا جائے گا۔

نیویارک کی عدالت نے محمود خلیل کی وکلا سے بات کرانے کا حکم دیدیا

نیویارک، 13 مارچ (یو این آئی) فلسطینیوں کے حق میں مظاہرہ کرنے پر گرفتار کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم محمود خلیل کو اپنے وکلا سے بھی علیحدہ بات کرنے کی اجازت نہیں۔اس بات کا انکشاف محمود خلیل کے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوران ہوا جس پر مین ہیٹن کورٹ کے جج جیسی فرمین نے حکم دیا ہے کہ محمود خلیل سے اس کے وکلا کی بات کرائی جائے۔خلیل پر تاحال کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا۔تاہم اس کے وکیل رمزی قسیم کا کہنا تھا کہ خلیل کو نیویارک کی سڑک سے جس روز سے گرفتار کیا گیا ہے وہ ایک بار بھی اس سے بات نہیں کرسکے۔صدر ٹرمپ نے محمود خلیل کو قومی سلامتی کیلئے خطرہ قرار دیا ہے اور اس کا گرین کارڈ منسوخ کردیا ہے۔محکمہ انصاف کے وکیل کا کہنا ہے کہ وہ خلیل کا مقدمہ نیویارک سے نیو جرسی یا لیوزی اینا منتقل کرنا چاہتے ہیں۔کولمبیا یونیورسٹی کے طالبعلم محمود خلیل کی گرفتاری کیخلاف امریکی ریاستوں میں مظاہرے خلیل کی 8 ماہ کی حاملہ اہلیہ کا کہنا ہے کہ ان کے شوہر کو افطار سے لوٹتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔یہ گرفتاری جسم سے روح چھیننے جیسی ہے اور انہیں ایسی حالت میں بھی اپنے شوہر سے بات کی اجازت نہیں دی جارہی۔یادر ہے کہ گزشتہ ہفتے امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) نے محمود خلیل کو گرفتار کیا تھا۔ محمود خلیل کی گرفتاری کے خلاف امریکا کی مختلف ریاستوں میں مظاہرے کیے گئے۔

امریکہ کا روس پر یوکرین سے ایک ماہ کی غیر مشروط جنگ بندی پر زور

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے روس پر زور دیا ہے کہ وہ یوکرین میں ایک ماہ کی جنگ بندی پر 'غیر مشروط' طور پر رضامندی ظاہر کرے۔ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ان کا ملک لڑائی روکنے کے لیے معاہدہ قبول کرنے کو تیار ہے، اور امریکہ نے اشارہ دیا ہے کہ اگر کریملن نے انکار کیا تو وہ 'سخت' جواب جاری کرے گا۔فروری 2022 میں روس کے حملے کے بعد سے جاری 3 سالہ جنگ میں اب تک ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں، امریکہ اور یوکرین کی مشترکہ تجویز جنگ بندی کی تلاش میں تازہ ترین پیش رفت ہے۔خیال رہے کہ ڈیڑھ ہفتہ قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زیلنسکی کو وائٹ ہاؤس سے نکال دیا تھا اور اس کے بعد کیف کے ساتھ تمام فوجی امداد اور انٹیلی جنس شیئرنگ روک دی تھی۔منگل کے روز سعودی عرب میں ہونے والے مذاکرات میں یوکرین کی جانب سے جنگ بندی کی تجویز پر رضامندی کے بعد امریکہ نے فوجی امداد، انٹیلی جنس شیئرنگ اور سپلائی بحال کردی تھی۔فرانس کے وزیر دفاع سیبسٹین لیکرنو نے پیرس میں برطانیہ، جرمنی، اٹلی اور پولینڈ کے وزرائے دفاع سے ملاقات کے بعد کہا کہ تقریباً 15 ممالک نے یوکرین کے لیے ایک نئے سیکیورٹی ڈھانچے پر تبادلہ خیال کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔اپنے پہلے تبصرے میں کریملن نے کہا کہ وہ مزید معلومات کا انتظار کررہا ہے، لیکن اس ماہ کے اوائل میں روسی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ عارضی جنگ بندی 'ناقابل قبول' ہے۔کیف میں زیلنسکی نے کہا کہ اگر ماسکو نے اس خیال کو قبول نہ کیا تو امریکہ اس پر دباؤ ڈالے گا، میں سمجھتا ہوں کہ ہم مضبوط اقدامات پر بھروسہ کرسکتے ہیں، میں اب تک تفصیلات نہیں جانتا لیکن ہم پابندیوں اور یوکرین کو مضبوط بنانے کے بارے میں بات کررہے ہیں۔یوکرین کے رہنما نے کہا کہ سب کچھ اس بات پر منحصر ہے کہ آیا روس جنگ بندی اور خاموشی چاہتا ہے یا وہ لوگوں کو قتل کرنا جاری رکھنا چاہتا ہے؟ لیکن انہوں نے کہا کہ جب روس کے ساتھ جنگ بندی کے خیال کی بات آتی ہے تو یوکرین کے لوگوں میں کوئی اعتماد نہیں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ میں نے کئی بار اس بات پر زور دیا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی روسیوں پر بھروسہ نہیں کرتا۔یہ پیشکش یوکرین کے لیے میدان جنگ میں ایک مشکل لمحے میں آئی ہے۔یہ ملک کے مشرق اور جنوب میں اپنی جگہ کھو رہا ہے، جہاں حکام نے بتایا کہ بدھ کے روز آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔یہاں تک کہ اگر روسی صدر ولادیمیر پیوٹن جنگ بندی پر راضی ہوجاتے ہیں تو بھی بات چیت میں بہت کچھ غیر یقینی ہے۔یوکرین نے سلامتی کی ضمانت کے لیے زور دیا ہے لیکن ٹرمپ نے نیٹو کی رکنیت سے انکار کردیا ہے۔کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ مارکو روبیو اور قومی سلامتی کے مشیر مائیکل والٹز ماسکو کو 'مذاکرات اور طے پانے والی مفاہمت کے بارے میں آگاہ' کریں گے۔

روس: آتشزدگی میں 5 افراد ہلاک، 3 زخمی

ولادی ووستوک، 13 مارچ (یو این آئی) روس کے مشرق بعید کے شہر بلاگوویش چینسک میں ایک دفتر کی عمارت میں آگ لگنے سے پانچ افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوگئے۔یہ اطلاع روس کی ہنگامی صورتحال کی وزارت (ای ایم ای آر سی او ایم) نے جمعرات کو دی۔ایمرجنسی وزارت نے ٹیلی گرام پر کہا" ہنگامی وزارت کے فائر فائٹرز نے 10 لوگوں کو بچایا، جن میں سے تین زخمی ہوئے۔بدقسمتی سے، پانچ افراد کی موت ہوگئی۔" ہنگامی وزارت نے یہ بھی کہا کہ آگ 180 مربع میٹر کے علاقے میں پھیلی ہوئی تھی جس پر قابو پالیا گیا ہے۔

بولیویا میں بس حادثہ، 13 کی موت، 20 زخمی

لاپاز، 13 مارچ (یو این آئی) جنوبی بولیویا میں پوٹوسی اور چکویسا کا محکموں کو جوڑنے والی سڑک پر بدھ کو ایک بس حادثے میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہوگئے۔یہ اطلاع مقامی افسران نے جمعرات کو دی۔پوٹوسی ٹرانزٹ آپریشنز ایجنسی کے ڈائریکٹر کرنل وکٹر بیناویڈیز نے مرنے والوں کی تعداد کی تصدیق کی ہے اور مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ زخموں کی سنگینی کے سبب مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔بیناویڈیز نے کہا کہ ہلاکتوں میں اضافہ نہیں ہوگا لیکن کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق، بس دوپہر کے وقت اوکوری میونسپلٹی کے قریب سڑک سے اتر کر ایک چٹان سے ٹکرا گئی، جس کے سبب یہ حادثہ پیش آیا۔بس کوچابمبا کے مرکزی شہر سے روانہ ہوئی تھی اور اورورو کے مغربی محکمہ کی جانب جارہی تھی، لیکن چونکہ بولیویا میں شدید بارشوں کی وجہ سے مین سڑک پر مٹی کے تودے گرے تھے، اس لیے ڈرائیور نے جنوبی شہر سوکرے کے متبادل راستے کا انتخاب کیا۔ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ بس ڈرائیور کو راستے کا علم نہیں تھا اور وہ تیز رفتاری سے بس چلا رہا تھا جس کی وجہ سے وہ گاڑی پر کنٹرول کھو بیٹھا۔اس ماہ کے شروع میں پوٹوسی کے اسی پہاڑی علاقے میں دو دیگر جان لیوا حادثات پیش آئے جس میں کم از کم 68 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔

کلٹی : پانی کی قلت دور کرنے کیلئے ایم ایل اے اجئے پوددار کی میئر سے خصوصی ملاقات

آسنسول: 13/مارچ، (عوامی نیوز سروس): کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجئے پودار آج آسنسول میونسپل کارپوریشن پہنچے اور کلٹی اسمبلی حلقہ میں پانی کے مسئلہ کے حل کے سلسلے میں میئر بیدھان اپادھیائے سے بات کی۔ اس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کلٹی کے علاقے میں پانی کے مسئلہ کے مستقل حل کے لیے آج اسنسول کارپوریشن آیا ہوں انہوں نے کہا کہ دیشرگڑھ میں کارپوریشن کی طرف سے پانچ بورویل بنائے جارہے ہیں جن میں سے تین کو حوالے کردیا گیا ہے اور باقی دو بھی تعمیر کئے جارہے ہیں ایم ایل اے نے کہا کہ میئر بیدھان اپادھیائے نے یقین دلایا ہے کہ کلٹی علاقے میں پانی کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیل نے پانی کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے مرکز سے 1.5 کروڑ روپے مختص کئے ہیں اس سے براکرندی میں بورویل لگا کر پانی کی کمی کو مستقل طور پر دور کیا جائے گا فی الحال عارضی حل کے طور پر کارپوریشن کی ایک ٹیم کو مقرر کیا گیا تھا اور سیل کے اہلکار بھی وہاں تھے سیل سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ CSR فنڈ سے 24 لاکھ روپے دے تا کہ وہاں تین پمپ لگائے جائیں تا کہ فی الحال مسئلہ حل ہو سکے سیل کے علاقے میں پانی کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ڈیڑھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اور ٹینڈر بھی جاری کر دیا گیا ہے اس دوران میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ کلٹی کے ایم ایل اے کلٹی علاقے میں پانی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے آئے تھے اور انہوں نے کچھ تجاویز پیش کیں اور ان پر جلد از جلد کام کیا جائے گا تا کہ پانی کے مسئلہ کا مستقل حل نکالا جاسکے اور لوگوں کو پریشانیوں سے جلد نجات ملے۔

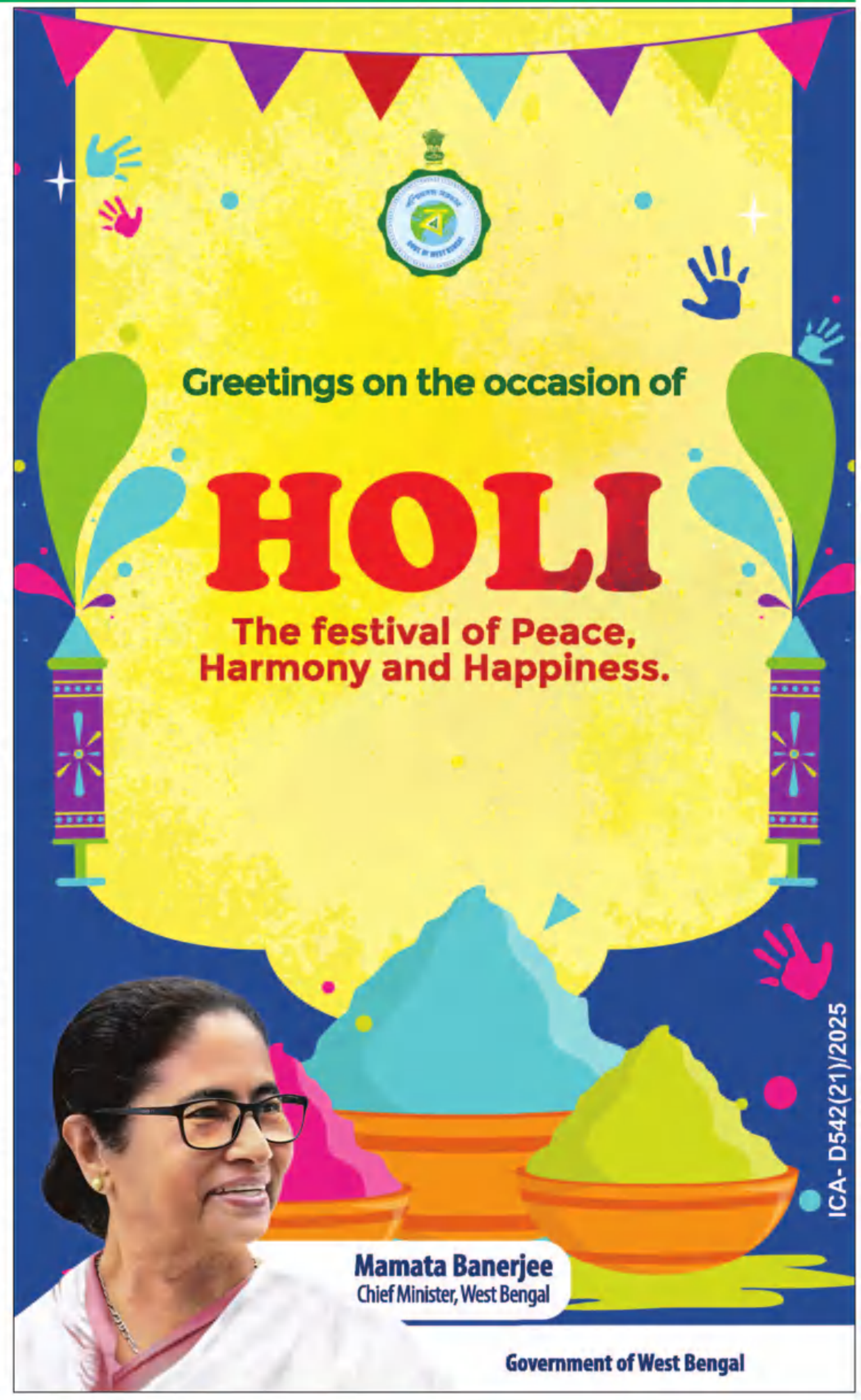

ہولی کے دوران ہنگامہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی

آسنسول: 13/مارچ، (عوامی نیوز سروس): شلپنچال میں ہولی کا تہوار پرامن طریقے سے گزرنے کو یقینی بنانے کے لیے مختلف تھانوں کی سطح پر کوآرڈینیشن میٹنگیں منعقد کی جارہی ہیں ہیراپور پولیس اسٹیشن کی جانب سے ہیراپور تھانہ گراؤنڈ میں واقع آڈیٹوریم میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا پولیس حکام نے دیگر برادریوں کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہولی منانے پر زور دیا اس میٹنگ میں پولس حکام نے ہولی کے دوران زبردستی رنگ لگانے، چھیڑ چھاڑ کرنے اور ہنگامہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا، اے سی پی اپسیتا دتہ، سی آئی اشوک سنگھ مہاپاترا، تھانہ انچارج تنمے رائے، ٹریفک گارڈ انچارج پرسین جیت ماجھی اور مختلف وارڈوں کے کونسلر موجود تھے جہانگیری محلّہ تھانے میں منعقدہ امن میٹنگ میں پولیس کے اعلیٰ حکام کے علاوہ مختلف برادریوں کے نامور افراد، بعض سیاسی جماعتوں کے قائدین اور کونسلرز بھی موجود تھے۔ کانگریس کے کونسلر ایس ایم مصطفیٰ نے کہا کہ ہولی کے مقدس تہوار کے ساتھ ساتھ رمضان کا مہینہ بھی چل رہا ہیا اس لیے مسلمانوں کے لیے جمعہ کی نماز بہت اہم ہے آسنسول گنگا جمونی ثقافت کا شہر ہے یہاں تمام لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہتے ہیں انہوں نے خوشگوار ماحول میں امن وشانتی بھائی چارے کے ساتھ تہوار منانے کی اپیل کی۔

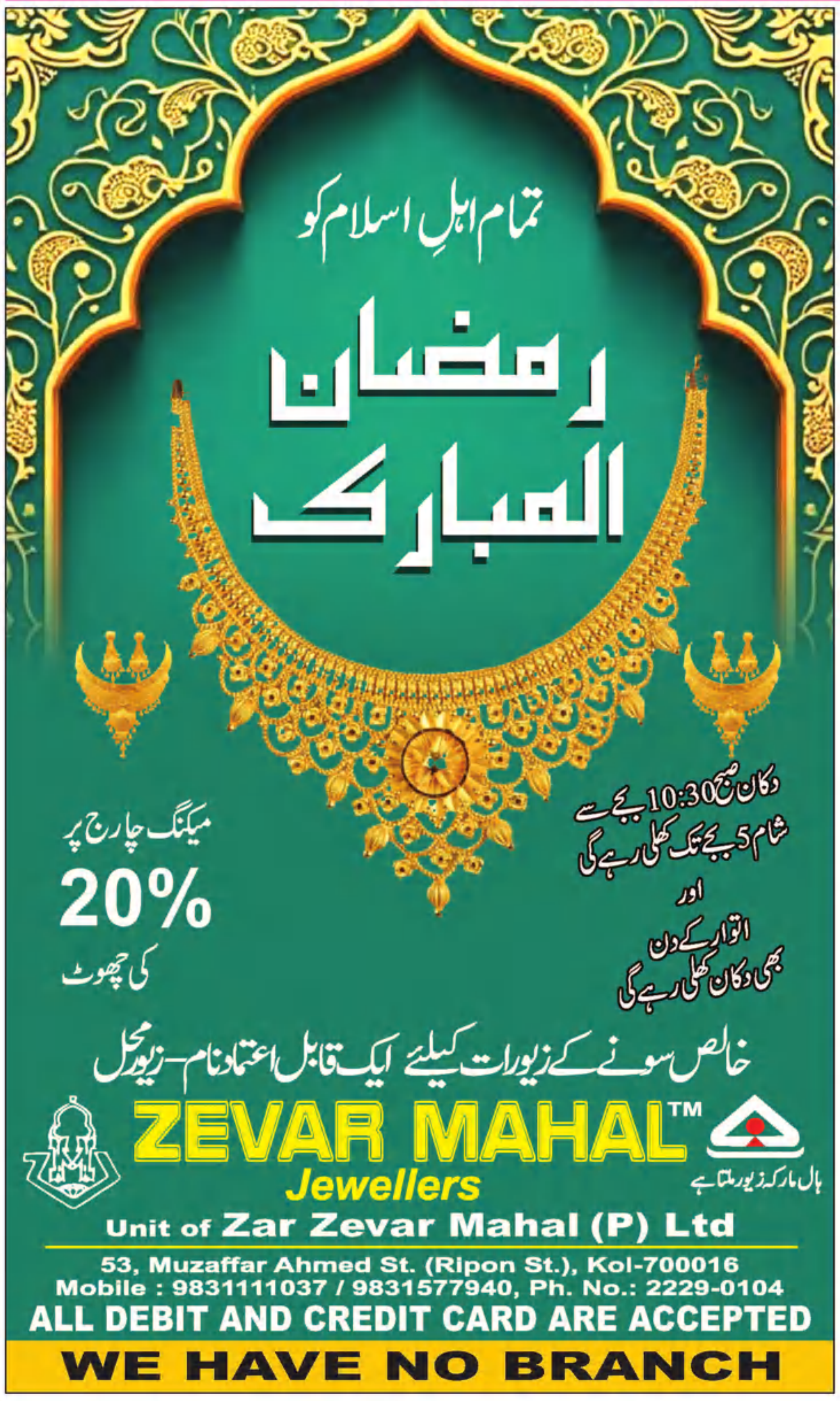

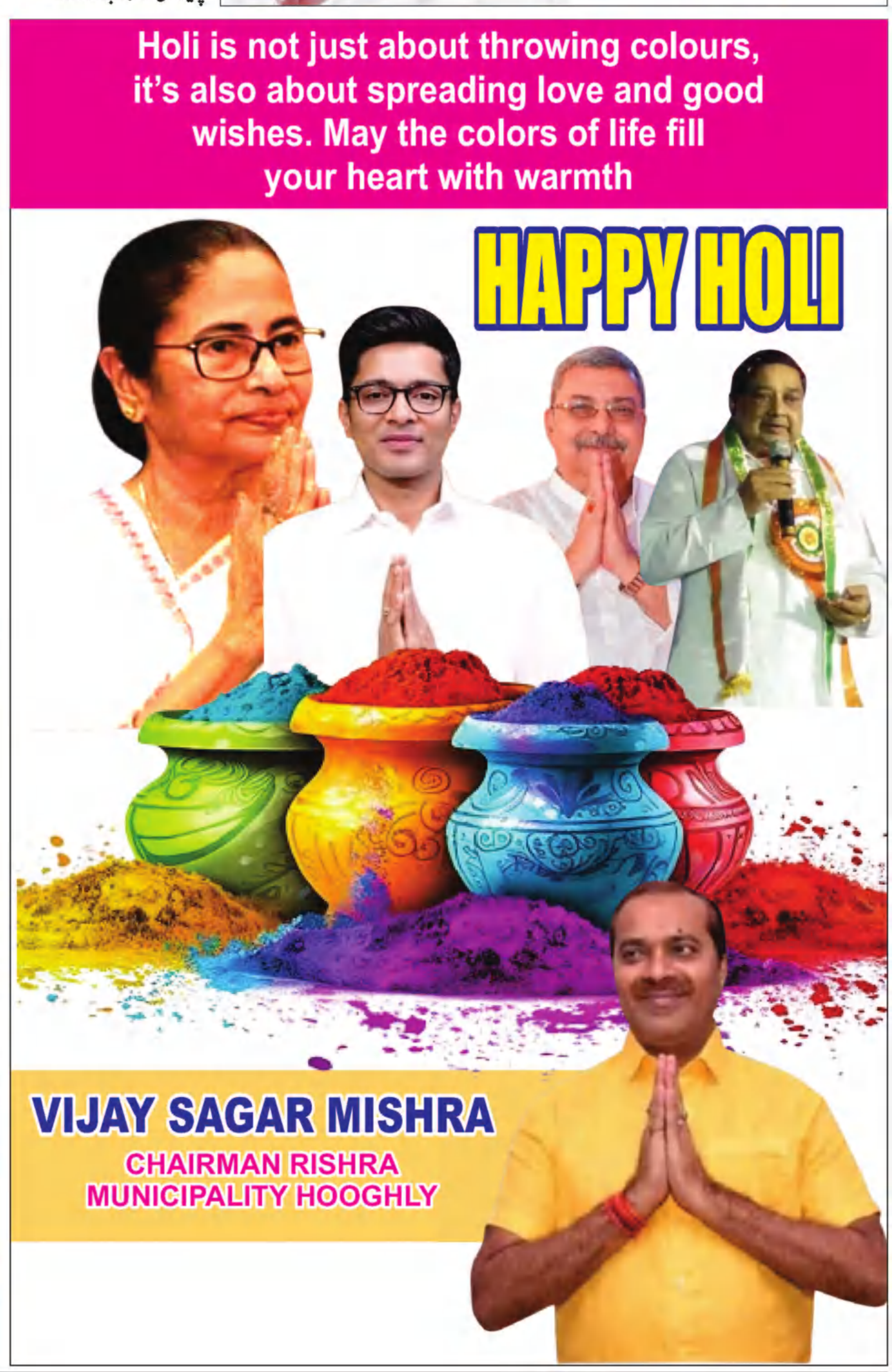

بیشتر ملکوں کے کرکٹروں کو ملک کیلئے کھیلنے سے زیادہ آئی پی ایل سے رغبت ہے

آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، افغانستان کے کھلاڑیوں کے لئے آئی پی ایل میں کھیلنا فخر کی بات

دبئی 13 مارچ: اس میں کوئی دورائے نہیں کہ چمپینز ٹرافی 2025 میں انڈیا نے آل ون ریکارڈ بنایا جب بنگلہ دیش، پاکستان اور نیوزی لینڈ کو پہلے مرحلے میں شکست دی پھر سیمی فائنل میں آسٹریلیا اور فائنل میں نیوزی لینڈ کو شکست دے کر چمپینز ٹرافی پر قبضہ کرلیا لیکن اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو انڈیا کو صرف پاکستان اور آسٹریلیا کے مقابلے میں صحیح مقابلہ کرنا پڑا کیونکہ پاکستان اور آسٹریلیا کی ٹیمیں بنگلہ دیش، نیوزی لینڈ، افغانستان کی طرح سے میچ فروشی نہیں کرتیں۔ یہ اور بات ہے کہ کھلاڑی کھیل نہ پائے ہوں، جیسے آسٹریلیا نے سخت مقابلہ کے بعد ہار مان لی، لیکن آسٹریلیا کے اسٹار کھلاڑی جیسے پیٹ کمینز مچل اسٹارک، جوس ہیزلووڈ نے چمپینز ٹرافی شروع ہونے سے پہلے اپنی ٹیم سے علاحدگی حاصل کرلی۔ جس میں مارکس اسٹوئنیس، میتھیو ویڈ سبھی الگ رہے تاکہ آئی پی ایل کے لئے خود کو تروتازہ رکھیں۔ حیرت انگیز طور پر یہ کھلاڑی اپنے لک کے لئے کھیلنا نہیں چاہتے کیونکہ انہیں آئی پی ایل میں کھیلنے سے زیادہ دلچسپی ہے اور وہ سبھی اس دوماہی ٹورنامنٹ میں کروڑوں کی آمدنی کرسکتے ہیں جبکہ چمپینز ٹرافی میں کھیلنے کی فیس صرف چندلاکھ ہے۔

آسٹریلیا کی ٹیم یوں تو دنیا کے کرکٹ میں سپر ہے لیکن اس کے کھلاڑی حد درجہ لالچی اور گھٹیا ہیں اور ان سے ایسی امید ہی نہیں کی جاسکتی کہ وہ اپنے ملک کے لئے بھی ویسے ہی وفادار بن کر کھیلیں گے جس طرح سے آئی پی ایل کی ٹیموں کیلئے کھیلتے ہیں چونکہ آئی پی ایل میں ان کھلاڑیوں کو نیلامی میں خریدا جاتا ہے اور بدتر سے بدتر کھلاڑی بھی کم ازکم ایک کروڑ میں فروخت ہوجاتا ہے جبکہ آئی پی ایل کے بیشتر میچ سمجھوتہ شدہ ہوتے ہیں اور کس کو جیتنا ہے اور کس کو ہارنا ہے اس کا فیصلہ بھی جواری کرلیتے ہیں، ماضی میں آئی پی ایل چیف للت مودی یہی کرتے رہے اور کھربوں روپے کا گھوٹالا کر کے امریکہ میں بیٹھے ہیں اب معلوم ہوا کہ ٹرمپ حکومت نے انہیں بائی بائی کہہ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ پی ایم مودی نے 8 سال قبل ایسا دعویٰ کیا تھا کہ تمام بھگوڑوں بشمول للت مودی، نیرو مودی اور وجے مالویہ کو واپس لائیں گے جو ہندستانی بینکوں کو کتھا چونا لگا کر بی جے پی لیڈروں کی مدد سے ملک چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے ہیں جیسے للت مودی کے معاملے میں سشما سوراج اور وسندھرا راجے کا اعتراف جرم بھی حقیقت کی شکل میں موجود ہے تو پھر اس سے کیا بی جے پی لیڈروں کا تو سات خون معاف ہے۔

آر جے مہوش کی چہل کیساتھ ڈیٹنگ: اداکارہ کا ردعمل آ گیا

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے دوران بھارتی کرکٹ ٹیم کے اسپنر یوزویندر چہل کی اپنی خاتون دوست آر جے مہوش کے ساتھ میچ کے دوران وائرل ویڈیوز کے بعد ڈیٹنگ کی افواہوں پر اداکارہ کا ردعمل سامنے آ گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دبئی میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے دوران بھارتی کرکٹر یوزویندر چہل کو اپنی دوست آر جے مہوش کیساتھ اسٹیڈیم میں میچ دیکھتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جس کی تصاویر و ویڈیوز سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہوئیں تھی۔ دونوں کی ایک دوسرے کیساتھ قربت کو دیکھ کر میڈیا آؤٹ لیٹس نے ڈیٹنگ کی خبروں سے متعلق آگاہ کیا تھا۔ تاہم انسٹاگرام اسٹوری پر آر جے مہوش نے افواہوں کو بیہیادا اور مضحکہ خیز قرار دیا۔ انہوں نے لکھا کہ میری اور چہل کی دوستی کو غلط رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے، کچھ قیاس آرائیاں انٹرنیٹ پر گردش کررہی ہیں، اگر آپ کو مخالف جنس کے کسی فرد کے ساتھ دیکھا جاتا ہے، تو کیا اس کا مطلب ہے کہ آپ ان سے ڈیٹنگ کررہے ہیں؟۔ آر جے مہوش نے کہا کہ میں دوتین روز سے صبر کا دامن تھام کر بیٹھی تھی کہ معاملہ ٹھنڈا ہوجائے گا لیکن پی آر کمپنیوں کو اپنا نام استعمال کرنے کی اجازت نہیں دوں گی۔ دوسری جانب یوزویندر چہل اور آر مہوش کے درمیان ڈیٹنگ کی خبروں کے بعد انکے انسٹاگرام فالوورز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ ریڈیو جوکی معروف آر جے مہوش اور اسپنر یوزویندر چہل کو ایک ساتھ دیکھا گیا ہو، اس سے قبل چہل اور انکی اہلیہ دھناشری ورما کے درمیان طلاق کی خبروں کے بیچ کرکٹر کرسمس مناتے دیکھائی دیے تھے۔

ٹیم انڈیا کی نمائندگی کو مقصد بنائیں، آئی پی ایل محض وقت گزاری ہے: پنت

کولکاتا، 13/مارچ: ٹی-20 کرکٹ سے ٹیم انڈیا کے وکٹ کیپر بن جانے والے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کا خیال ہے کہ آئی پی ایل میں پرکشش پیشکش پر کھیلنا اچھی ضرور ہے لیکن کرکٹروں کو ہمیشہ اس کا خیال رکھنا ہوگا کہ ان کے لئے اپنے ملک کے لئے کھیلنا سب سے اہم اور بڑی بات ہے اور جو کھلاڑی اپنے ملک کے لئے کھیلتے ہوئے اپنی ناموری کا ثبوت پیش کرتا ہے اور اپنے کھیل سے شیدائیوں کو مطمئن کرتا ہے اس کے لئے ملک کے لئے کھیلتے ہوئے نام ونمود کمانا بڑی بات ہے اور جہاں تک آئی پی ایل کی بات کریں تو یہ پرکشش ٹورنامنٹ ہے اور اس میں کھیلتے ہوئے کوئی کھلاڑی کامیاب ہوتا ہے اور اپنے فرنچائز اور اپنے شیدائیوں کو مطمئن کرتا ہے تو پھر یہاسی کے لئے اطمینان بخش بات ہے۔ رشبھ پنت جو کہ چمپینز ٹرافی 2025 میں ٹیم کا حصہ رہا لیکن اسے ایک بھی میچ میں کھیلنے کا موقع نہیں دیا گیا کیونکہ انڈین ٹیم میں کے ایل راہل وکٹ کیپر اور بلے باز کے طور پر کامیاب رہے اور روہت شرماون ڈے ورلڈکپ کے بعد چمپینز ٹرافی اٹھانے کے بعد حقدار بن گئے رشبھ پنت جس نے 2017 سے انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز کیا اس نے کہا کہ بچپن سے ہی میں ایک ہی خواب دیکھتا رہا تھا کہ انڈیا کے لئے کھیلوں۔ میں نے کبھی زندگی میں آئی پی ایل کھیلنے کے بارے میں سوچا تک نہیں تھا۔ میں اس وقت یہ محسوس کررہا ہوں کہ لوگوں کی توجہ اب مکمل طور پر آئی پی ایل کی طرف مڑ چکی ہے، بیشک آئی پی ایل کرکٹروں کے لئے ایک بڑا پلیٹ فارم ہے اور نوجوان کرکٹرز اس ٹورنامنٹ میں اپنی قسمت آزمائی کرکے اپنے کیریئر کو تابناک اور مستقل بنا سکتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جو کرکٹر اپنے دل میں یہ ٹھان لے کہ اسے اپنی منزل ٹیم انڈیا کے لئے کھیلنا ہے اور اپنی منزل پر پہنچنا ہے تو اس مقام پر پہنچ کر جب اسے ٹیم انڈیا کے لئے کھیلنے کا موقع ملتا ہے تو پھر اس سے بڑھ کر اور دوسری کوئی بات نہیں ہوسکتی۔ پنت نے کہا اگر کوئی اپنے دل میں یہ ٹھان لے کہ اسے ٹیم انڈیا کا حصہ بنتا ہے تو پھر اسے اس منزل تک پہنچنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی اور وہ کسی بھی حالت میں اپنی منزل تک ضرور پہنچے گا۔ ایک ہاتھ سے چھکا مارنے کی عادت کو اس نے کہا میرے لئے ایک ہاتھ سے چھکا مارنا اس لئے آسان ہے کہ میں اپنے ہاتھ کے نچلے حصے کو بالکل ہلکا رکھتا ہوں اور اس سے مجھے کوئی بھی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔

پریجا سری دھرن: دہلی ہاف میراتھن میں سب سے تیز رفتار ہندوستانی خاتون اسپرنٹر

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کھیل نے ہزار سالہ آغاز کے بعد سے عالمی سطح پر چمکنے والی خواتین کھلاڑیوں کی تعداد میں بڑے پیمانے پر اضافہ دیکھا ہے۔ ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں کے لیے فخر کا پہلا لمحہ سڈنی 2000 میں آیا جب لیجنڈری کرنم ملیشوری نے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا، جس سے وہ اولمپک تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی ویٹ لفٹر بن گئیں۔ ایک ایسے ملک میں جہاں کھیلوں میں اکثر مردوں کا غلبہ رہا ہے، ان اولمپک ستاروں نے عام لوگوں کو چیلنج کرنے اور ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں کے لیے راہ ہموار کرنے کا انتخاب کیا۔

کئی ہندوستانی خواتین کے ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹس نے بھی متاثر کرنا شروع کردیا ہے جنہوں نے ملک اور بیرون ملک مقابلوں میں اپنی شاندار شناخت بنالی ہے اور عالمی اسٹیج پر اپنی صلاحیتوں کو ثابت کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتی ہیں۔ اگرچہ کچھ خواتین نے ابھی تک بین الاقوامی سطح پر تاریخی بلندیوں کو عبور نہیں کیا ہے، لیکن ان کی مہارت اور بتدریج ترقی ہندوستان میں کھیلوں میں خواتین کے مستقبل کے لیے اچھی ہے۔

پریجا سری دھرن ایک ہندوستانی لمبی دوری کی دوڑنے والی ہندستانی ایتھلیٹ ہیں۔ ان کے پاس دس ہزار میٹر اور پانچ ہزار میٹر دونوں شعبوں میں قومی ریکارڈ ہیں، جوانہوں نے 2010 کے گوانگزو ایشین گیمز میں سونے اور چاندی کے تمغوں کے راستے میں قائم کیے تھے۔ پریجا سری دھرن کی پیدائش 13 مارچ 1982 کو پریجا کیرالہ کے اڈوکی میں سری دھرن اور ریمانی کے ہاں ملاکنم، اڈوکی، کیرالہ میں ہوئی۔ ان کا تعلق ایک متوسط طبقے کے خاندان سے تھا۔ ان کے والد دستی مزدور تھے اور جب وہ 8 برس کی تھیں تب ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کا ایک بڑا بھائی پردیپ اور ایک بڑی بہن پریتھی ہے۔ ان کے والد کے انتقال کے بعد ان کے بھائی کو گھریلو اخراجات کو پورا کرنے کے لیے چھٹی جماعت میں اسکول چھوڑ کر نوکری کرنا پڑی۔ سری دھرن نے الفونسا کالج، پالا سے گریجویشن مکمل کیا۔

سال 2006 کے ایشیائی کھیلوں میں، سریدھرن پانچ ہزار اور دس ہزار میٹر دونوں میں پانچویں نمبر پر رہیں۔ عمان میں 2007 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں انہوں نے دونوں مقابلوں میں چاندی کے تمغے جیتے۔ انہوں نے کھیلوں کے لیے بی کوالیفائنگ مارک حاصل کرنے کے بعد جون 2008 میں بیجنگ اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا اور پھر اولمپک دس ہزار میٹر میں پچیسویں نمبر پر رہیں۔

سریدھرن نے 2010 کے گوانگزو ایشین گیمز میں سونے کا تمغہ جیتنے کے راستے میں دس ہزار میٹر میں 31:50:28 منٹ کی اپنی ذاتی بہترین کارکردگی حاصل کی۔ انہوں نے کارکردگی کے ساتھ ہندوستانی قومی ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ سریدھرن نے ایونٹ میں پانچ ہزار میٹر میں چاندی کا تمغہ 15: 15.89 منٹ کے وقت کے بھی جیتا۔ انہوں نے 5000 میٹر میں قومی ریکارڈ بھی بہتر کیا۔

وہ اولمپکس میں دس ہزار میٹر میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے لیے بی کوالیفائنگ مارک حاصل کرنے کے بعد جون 2008 میں بیجنگ اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا اور پھر اولمپک میں دس ہزار میٹر میں پچیسویں نمبر پر رہی۔ انہوں نے گوانگزو ایشین گیمز 2010 میں 10,000 میٹر ایونٹ میں سونے کا تمغہ اور 5000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ عمان میں 2007 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں، اس نے 10,000 میٹر اور 5000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ 10, ہزار میٹر کے لیے ان کی ذاتی بہترین کارکردگی گوانگزو ایشین گیمز میں 31:50:28 منٹ ہے۔ یہ موجودہ ہندوستانی قومی ریکارڈ ہے۔ پانچ ہزار میٹر کے لیے ان کی ذاتی بہترین کارکردگی گوانگزو ایشین گیمز میں 15:15 منٹ ہے۔ یہ موجودہ ہندوستانی قومی ریکارڈ ہے۔

سری دھرن کو سال 2007 میں اس وقت بڑی کامیابی ملی جب انہوں نے ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں دونوں شعبوں میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 2010 کے ایشیائی کھیلوں میں دس ہزار اور پانچ ہزار میٹر دونوں میں اپنی ذاتی بہترین کارکردگی اور ہندوستانی قومی ریکارڈ کو بہتر بنایا۔ انہوں نے دس ہزار میٹر میں سونے اور پانچ ہزار میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا۔

سریدھرن کو سال 2010 کا منورمانیوز میکر منتخب کیا گیا۔ انتخاب عوام سے آن لائن ایس ایم ایس ووٹنگ کے ذریعے کیا گیا تھا۔ پریجا کے ساتھ بکر پرائز جیتنے والی اروندھتی رائے، نجنپیڈم جیتنے والے اور مشہور ملیالم شاعر او این وی کروپ اور مشہور سیاست دان اور وزیر خزانہ کے ایم منی فائنلسٹ تھے۔ سریدھرن 2014 کی دہلی ہاف میراتھن میں سب سے تیز رفتار ہندوستانی خاتون تھیں۔ انہوں نے 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں بھی حصہ لیا، لیکن کوئی تمغہ جیتنے میں ناکام رہیں۔ پریجا سری دھرن نے ڈاکٹر دیپک گوپی ناتھ سے 11 نومبر 2012 کو پالکڈ، کیرالہ میں شادی کی۔ پریجا سریدھرن کو جنوبی ریلوے نے سپرنٹنڈنٹ کے طور پر ملازمت بھی ملی۔ انہوں نے فروری 2015 میں بین الاقوامی سرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ سال 2010 کے ایشیائی کھیلوں میں شاندار کارکردگی کے لئے، سریدھرن کو 2011 میں حکومت ہند کی طرف سے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہیں سال 2001 میں کیرالہ ریاست کی جانب سے جی وی راجہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2011 ریاست کیرالہ کی طرف سے انہیں منورمانیوز میکر آف دی ایئر کے خطاب سے نوازا گیا۔ سال 2012 میں جمی گورج ایوارڈ سے نوازا گیا۔

سریدھرن نے فروری 2015 میں بین الاقوامی مقابلوں سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ 2015 کی نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں انہوں نے آخری مقابلے میں حصہ لیا۔ یہ فیصلہ خاندانی زندگی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے کیا گیا تھا وہ اولمپکس میں 10000 میٹر میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے لیے بی کوالیفائنگ مارک حاصل کرنے کے بعد جون 2008 میں بیجنگ اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا اور پھر اولمپک 10,000 میٹر میں پچیسویں نمبر پر رہی۔ انہوں نے گوانگزو ایشین گیمز 2010 میں 10,000 میٹر ایونٹ میں سونے کا تمغہ اور 5000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ اس کے پاس 18.10.2020 تک 5000 اور 10,000 میٹر دونوں کا ہندوستانی قومی ریکارڈ ہے۔ عمان میں 2007 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں، اس نے 10,000 میٹر اور 5000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ 10, 000 میٹر کے لیے اس کی ذاتی بہترین کارکردگی گوانگزو ایشین گیمز میں 31:50:28 منٹ ہے۔ یہ موجودہ ہندوستانی قومی ریکارڈ ہے۔ 5000 میٹر کے لیے ان کی ذاتی بہترین کارکردگی گوانگزو ایشین گیمز میں 15:15 منٹ ہے۔ یہ موجودہ ہندوستانی قومی ریکارڈ ہے۔

بیجنگ اولمپکس 2008 . میں دس ہزار میٹر میں شرکت کی۔ ایشین گیمز 2010 - گوانگواؤ میں دس ہزار میٹر میں گولڈ میڈل جیتا۔ ایشین گیمز - گوانگواؤ 2010 میں پانچ ہزار میٹر میں سلور میڈل حاصل کیا۔ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ .2007 میں دس ہزار میٹر میں سلور خطاب حاصل کیا۔ ایشین ایتھلیٹک چیمپئن شپ 2007 میں پانچ ہزار میٹر کے مقابلے میں سلور میڈل حاصل کیا۔ دوسرا ایشین انڈور گیمز مکاؤ 2007 میں جس کا انعقاد ہوا تھا، تین ہزار میٹر میں سلور میڈل جیتا۔ تیسری ایشیائی انڈور چیمپئن شپ جو 2008 میں دوحہ میں منعقد ہوئی تھی، تین ہزار میٹر میں گولڈ میڈل جیتا۔

دسویں ساؤتھ ایشین گیمز کولمبو جو 2006 میں منعقد ہوئے تھے، دس ہزار میٹر میں گولڈ میڈل جیتا۔ 19 ویں ایشین ایتھلیٹک چیمپئن شپ جو کوبائی میں 2011 کے دور میں منعقد ہوئی تھی، دس ہزار میٹر میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ 9 ویں نیشنل ایتھلیٹک چیمپئن شپ تھریسور 2001 میں پانچ ہزار میٹر میں گولڈ میڈل، 10 ویں قومی ایتھلیٹک چیمپئن شپ - چنڈی گڑھ .2002 میں منعقد ہوا اس میں ڈھائی ہزار میٹر میں گولڈ میڈل، 10 ویں قومی ایتھلیٹک چیمپئن شپ - چنڈی گڑھ 2002 میں ڈھائی میٹر میں سلور میڈل، 37 ویں نیشنل کراس کنٹری چیمپئن شپ گوا 4 کلومیٹر گولڈ میڈل ساتواں فیڈریشن کپ کراس کنٹری 2002.8 کلومیٹر کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ تمغوں کی ایک طویل فہرست بھی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 14th March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ، ۱۴ / مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

پاکستانی کرکٹرس کی 'دی ہنڈریڈ ڈرافٹ' میں ہوئی فضیحت، 45 میں سے ایک بھی کھلاڑی کا نہیں ہوا انتخاب

13/مارچ: حالیہ دنوں میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کے لیے کچھ بھی اچھا ہوتا ہوا نظر نہیں آرہا ہے۔ چمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی کرنے والی پاکستانی ٹیم لیگ اسٹیج سے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی۔ اسی درمیان انگلینڈ سے بھی پاکستانی کرکٹروں کے لیے ایک بری خبر نکل کر سامنے آرہی ہے۔ دراصل انگلش لیگ 'دی ہنڈریڈ' کا ڈرافٹ مکمل ہوگیا ہے، لیکن اس لیگ میں کسی بھی پاکستانی کھلاڑی کا انتخاب نہیں ہو پایا ہے۔ دی ہنڈریڈ 2025 سیزن کے لیے مجموعی طور پر 45 مینس پاکستانی کرکٹرس نے اپنا رجسٹریشن کرایا تھا، لیکن ایک بھی ٹیم نے ان پر داؤ نہیں لگایا۔ یہی نہیں دی ہنڈریڈ کے ڈرافٹ میں شامل 5 خواتین کرکٹرس کو بھی کوئی خریدار نہیں ملا ہے۔ دی ہنڈریڈ 2025 سیزن کے لیے کسی بھی پاکستانی کھلاڑی کو خریدار نہ ملنا کچھ حد تک حیران کن فیصلہ معلوم ہورہا ہے۔ حالانکہ گزشتہ سیزن میں کچھ پاکستانی کھلاڑیوں نے دی ہنڈریڈ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا تھا۔ ان میں اسامہ میر، حارث رؤف، عماد وسیم اور شاہین آفریدی جیسے کھلاڑی شامل تھے۔ گزشتہ سیزن میں دی ہنڈریڈ کا حصہ رہنے والے کھلاڑیوں کے علاوہ بھی پاکستان کے کچھ معروف کرکٹرس نے 2025 سیزن کے لیے اپنا نام دیا تھا، ان میں نسیم شاہ، شاداب خان، حسن علی، شان مسعود، صائم ایوب جیسے کھلاڑی شامل تھے۔ واضح ہو کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے جس کا اثر کرکٹ پر بھی ہوتا نظر آرہا ہے۔ حالیہ اختتام پذیر چمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کی میزبانی بھلے ہی پاکستان نے کی ہو لیکن ہندوستان نے اپنے تمام میچ بشمول سیمی فائنل اور فائنل کے ہائبرڈ ماڈل کے تحت دبئی میں کھیلا۔ دی ہنڈریڈ میں پاکستانی کھلاڑیوں کے فروخت نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس بار دی ہنڈریڈ میں ایک بدلاؤ دیکھنے کو ملا ہے۔ دراصل انگلینڈ اور ویلس کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے فرنچائزز میں بیرونی سرمایہ کاری کو دعوت دی اور اب آٹھ میں سے 4 فرنچائزز پر آئی پی ایل ٹیموں کا مالکانہ حق ہے۔ ایسے میں بڑا سوال یہ ہے کہ کیا آئی پی ایل فرنچائزز کی وجہ سے پاکستانی کھلاڑیوں کو خریدار نہیں مل پایا؟ اس سے زیادہ حیرانی والی بات یہ ہے کہ بقیہ 4 فرنچائزز کے مالکان نے بھی پاکستانی کھلاڑیوں کو خریدنے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔ قابل ذکر ہے کہ ساؤتھ افریقہ کی ایس اے 20 لیگ کی تمام 6 ٹیموں کا مالکانہ حق بھی آئی پی ایل فرنچائزز کے ہی پاس ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک کسی بھی پاکستانی کھلاڑی کو اس لیگ میں جگہ نہیں ملی ہے۔ دی ہنڈریڈ میں آئی پی ایل کی سرمایہ کاری کے بعد یہ خدشہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ پاکستانی کھلاڑیوں پر 'سافٹ بین' لگایا جاسکتا ہے۔ حالانکہ ای سی بی چیئرمین رچرڈ گولڈ نے گزشتہ ماہ واضح کر دیا تھا کہ پاکستانی کھلاڑیوں کی شرکت متاثر نہیں ہوگی۔ لیکن ڈرافٹ کے بعد اب پاکستانی فینز اس پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ واضح ہو کہ 2008 میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں پاکستانی کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا، اسی سال ممبئی میں ہوئے دہشت گردانہ حملوں کے بعد سے پاکستانی کھلاڑیوں کو آئی پی ایل میں کھیلنے پر پابندی لگا دی گئی۔

مچل مارش ایل ایس جی کی جانب سے بطور بلے باز کھیلیں گے

لکھنؤ، 13 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹی 20 ٹیم کے کپتان مچل مارش انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے بلے باز کے طور پر کھیلیں گے۔ ماہرین کے مشورے سے اس مسئلے سے صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے گزشتہ چند ہفتوں سے بیٹنگ کی پریکٹس شروع کر دی ہے اور انہیں آئی پی ایل میں صرف بلے باز کے طور پر کھیلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مارش کو ایل ایس جی نے گزشتہ سال نیلامی میں 3.40 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔

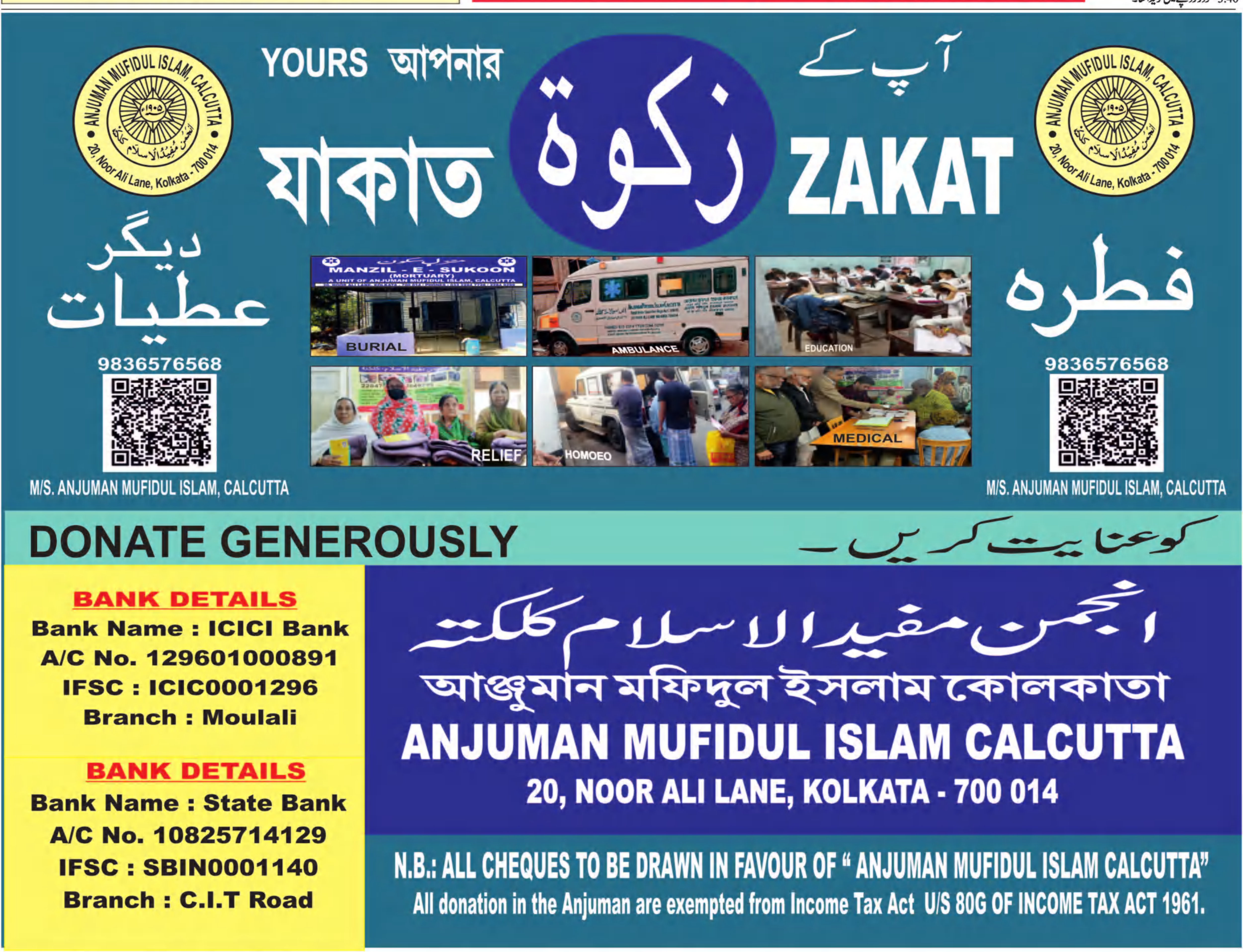

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804